ماہنامہ

لولاک

مجلس تحفظِ ختم نبوۃ کا ترجمان

مجلس

ملتان

Email:
khatmenubuwwat@ymail.com

مُسلسل اِشاعت کے 63 سال

شمارہ : 3 جلد: 30

مارچ 2026 ◉ رمضان المبارک ۱۴۴۷

رمضانُ المبارک میں کرنے والے کام

آہ! حضرت مولانا فضلُ الرّحیم اشرفیؒ

شناخت و علاماتِ مجدد اور مرزا قادیانی

راولپنڈی کے، چکڑالہ، بستی مہند اور پنجند کی چار باتیں

www.laulak.info | www.amtkn.com | www.emaktaba.info

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

لولاک

ملتان

شمارہ : ۳ جلد : ۳۰

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ	مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ	مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ	خواجۂ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحبؒ
حضرت مولانا عبدالرحمن میانویؒ	فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ	حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ	شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد الرحمنؒ
حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ	پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینیؒ
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ	حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندرؒ
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خانؒ	حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ
حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوری شہیدؒ	صاحبزادہ طارق محمودؒ

مولانا محمد اکرم طوفانیؒ

بانی : مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی : حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی صاحب

زیر سرپرستی : حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری صاحب

نگران اعلیٰ : حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری

نگران : حضرت مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر : حضرت مولانا عزیز احمد

حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی

ایڈیٹر : صاحبزادہ حافظ مبشر محمود

مرتب : مولانا عزیز الرحمن ثانی

کمپوزنگ : یوسف ہارون

مجلس منتظمہ

مولانا غلام رسول دین پوری	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
علامہ احمد میاں حمادی	مولانا فقیر اللہ اختر
مولانا مفتی حفیظ الرحمن	مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا قاضی احسان احمد	مولانا محمد اسحاق ساقی
مولانا مفتی محمد راشد مدنی	مولانا محمد وسیم اسلم
مولانا محمد حسین ناصر	چوہدری محمد اقبال
مولانا محمد قاسم رحمانی	مولانا عبدالرزاق
مولانا عبدالرشید غازی	مولانا محمد اویس

ناشر : عزیز احمد مطبع : تشکیل نو پرنٹرز ملتان

مقام اشاعت : جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضوری باغ روڈ ، ملتان فون : 0333-8827001, 061-4783486

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الیوم

راول پنڈی، چکڑالہ، بستی مہنداور پچنند کی چار باتیں	مولانا اللہ وسایا	03
سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس پچنند کے ثمرات	// //	06

مقالات مضامین

آیت مبارکہ وحدیث مبارکہ	مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ	11
خداماوراءنہیں ہے (منظوم)	آلم مظفرنگری	12
رمضان المبارک میں کرنے والے کام	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی	13
خلفاء راشدین اور اہل بیت کرامؓ کے باہمی تعلقات (قسط:۱۲)	علامہ زمخشری/مولانا احتشام الحسن	15
تعارف وخدمات جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر، چنیوٹ	مولانا محمد شاہد ندیم	18

شخصیات

آہ! حضرت مولانا فضل الرحیم اشرفی رحمۃ اللہ علیہ	مولانا اللہ وسایا	21
آہ! حضرت مولانا عبدالرحمٰن ظفر فیصل آباد	// //	23
آہ! مولانا محمد عابد خان درانی	// //	25

ردقادیانیت

قادیانیت پرایک نظر	مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ	27
محاسبہ قادیانیت جلد ۷۳ کا دیباچہ	مولانا اللہ وسایا	32
شناخت وعلامات مجدداور مرزا قادیانی	مولانا غلام رسول دین پوری	35

متفرقات

سالانہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس بھسین لاہور	جناب محمد حامد بلوچ	37
ختم نبوت کوئز پروگرام اسلام آباد	مولانا محمد طلحہ	38
بیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس سرائے نورنگ	مولانا محمد ابراہیم ادھمی	39
تبصرہ کتب	مولانا عتیق الرحمٰن سیف	41
جماعتی سرگرمیاں	مولانا محمد وسیم اسلم	43
تینتیسواں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر کے شرکاء کرام	// //	47

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلمۃ الیوم

راولپنڈی، چکڑالہ، بستی مہند اور پچنند کی چار باتیں

الحمدللہ وکفٰی وسلام علی سیّد الرسل وخاتم الانبیاء، امابعد!

چناب نگر میں ختم نبوت کورس ۱۹۹۵ء میں شروع ہوا، اس سال ۲۰۲۶ء میں تینتیسواں سالانہ کورس تھا۔ گزشتہ کئی سالوں سے معمول ہے کہ فقیر کورس کے دنوں میں چناب نگر کے قرب وجوار و گردونواح کے علاقوں میں ایسے طور پر تبلیغی پروگراموں کے لئے وعدہ کرلیتا ہے کہ کلاس میں حاضری کے ساتھ گردونواح کے تبلیغی پروگرام بھی ہوجائیں۔ تو یوں وقت کا صحیح دگنا مصرف نکل آتا ہے۔

چنانچہ امسال میانی ضلع سرگودھا، چک ۸۷ سرگودھا، سالانہ کانفرنس ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی، دینہ ضلع جہلم، چکڑالہ ضلع میانوالی، چیچہ وطنی، بجلی گھر فیصل آباد، ڈھڈی والا فیصل آباد، حافظ آباد، کبیر والا مسجد نور، نڑہال ضلع خانیوال، مہند ضلع بہاولپور، پچنند ضلع چکوال، جلالپور بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ، کوٹلہ ارب علی خان ضلع گجرات، سرگودھا۔ ان متذکرہ مقامات پر عظیم الشان اجتماعات سالانہ ختم نبوت کانفرنسیں اور پروگرام ہوگئے۔ یوں لاکھوں لاکھ مسلمانان پاکستان تک ختم نبوت کے تحفظ کی آواز پہنچانے کی سعادت سے حق تعالیٰ نے بہرہ ور فرمایا۔ دیگر رفقاء گرامی قدر کی مصروفیات کا بھی یہی عالم رہا۔ اس سے قارئین لولاک سمجھ سکتے ہیں کہ اپنے کاز اور کام اور مشن کی آواز کو ہر عام وخاص تک پہنچانے کے لئے کس طرح قدرت حق نے رفقاء کو نیک مقصد عقیدہ ومشن کی تبلیغ واشاعت کے لئے عنایت کردہ توفیق سے سرفراز کررکھا ہے۔ امسال جن مقامات پر تبلیغی پروگراموں میں شرکت کے لئے جانا ہوا۔ ان میں سے بعض بہت ہی تاریخی اہمیت کے حامل پروگرام ہیں۔ خیال میں آیا کہ ان کی کسی قدر تفصیل قارئین کے ذوق سماعت کے لئے عرض کردی جائے۔ یہ ریکارڈ کا حصہ بھی بن جائے گی اور یہ کہ دوستوں کی خوشیوں میں اضافہ اور ہم مسکینوں کے لئے سعادت بھی ہوگی۔ تو آج کی مجلس میں ان پروگراموں میں سے صرف چار پروگراموں کی بابت آگاہی پیش کرتا ہوں۔

۱...... پندرہویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس جامع مسجد قباء ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی ۲۹؍جنوری

۲۰۲۶ء کو منعقد ہوئی۔ عرصہ سے قادیانی مکان نمبر ۶۹ ای متصل ہولی فیملی ہسپتال راول پنڈی میں اپنی سازشی منصوبہ سازی سے تبلیغ کے نام پر جمع ہوکر اسلامیان علاقہ کے ایمانوں پر ڈاکہ ڈالنے کے لئے اشتعال انگیزی کرتے تھے۔ علاقہ کی تاجر برادری کے عہدیداران وذمہ داران نے جدوجہد کی۔ سرکاری سطح پر اپنے مطالبات اور آواز کو پہنچانے کے لئے جلسے، جلوس، اجتماع کئے۔ حضرات علماء ان کی پشت پر کھڑے ہوئے، اسلامیان علاقہ نے احتجاج کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا نتیجہ میں ۲۹ جنوری ۲۰۱۱ء کو قادیانی اجتماع پر پابندی لگ گئی۔ اس کامیابی کی خوشی میں عرصہ پندرہ سال سے سالانہ ختم نبوت کانفرنس یہاں منعقد ہوتی ہے۔ تاجر برادری کی تنظیموں کے سربراہان علاقہ بھر میں گشت کرکے پبلک کو اس کانفرنس کے لئے آمادہ کرتے ہیں۔ پہلے مولانا عزیز الرحمن ہزارویؒ اور اب حضرت مولانا مشتاق احمد، امیر مجلس تحفظ ختم نبوت راول پنڈی کی قیادت میں راول پنڈی کے علماء کرام تاجران، عہدیداران تمام مکاتب فکر کے رہنماؤں پر مشتمل خوبصورت باوقار روح پرور اجتماع منعقد ہوتا ہے۔ امسال بھی فقیر کا آخری بیان ہوا، بعد میں تاجر رہنما جناب شرجیل میر کے ہاں تمام مہمانان خصوصی علماء وتاجر حضرات کی دعوت کا انتظام تھا۔ کانفرنس مثالی طور پر حسب سابق کامیاب رہی، اور یوں اس علاقہ میں اہل اسلام کی فتح اور قادیانی ہزیمت کو پندرہ سال بیت گئے۔ اہل حق کا قافلہ اور جدوجہد رواں دواں ہے۔ اور دشمن اپنی ناکامی کے زخم چاٹ رہا اور آنسو بہا رہا ہے۔ اس کانفرنس میں شمولیت کے پس منظر سے قارئین لولاک کو آگاہ کرنا ضروری تھا۔

۲...... چکڑالہ ضلع میانوالی میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس یکم فروری ۲۰۲۶ء کو منعقد ہوئی۔ جناب کپتان غلام محمد چکڑالوی، پیر طریقت مناظر اسلام حضرت مولانا اللہ یار خان چکڑالوی کے مزارات پر حاضری ہوئی۔ اس لحاظ سے یہ حاضری اہمیت اختیار کرگئی کہ مجموعہ کتب حیات الانبیاء میں حضرت مولانا اللہ یار خان کی اس عنوان پر پانچ کتابیں ۱۷ جلدوں کے سیٹ میں شائع کیں۔ اس کے بعد ان کی مزار مبارک پر حاضری، ان کی مسجد میں نماز اور ان کے ادارہ کا وزٹ، منتظمین ادارہ کی محبتوں کا ہجوم، خوشیوں کا خوبصورت منظر پیش کررہا تھا۔ مولانا احمد علی محدث سہارنپوریؒ کے شاگرد اور خانقاہ سراجیہ موسیٰ زئی شریف کے حضرت خواجہ سراج الدین صاحب کے خلیفہ حضرت مولانا قاضی قمر الدین محدث چکڑالوی کے مزار مبارک پر بھی حاضری ہوئی۔ مولانا عنایت اللہ چشتی جس قبرستان میں مدفون ہیں وہاں سے گزر ہوا، لیکن ان کی قبر مبارک کے محل وقوع کا علم نہ تھا۔ قبرستان کے کناروں ایصال ثواب کیا اور چل دیئے۔ یہ سفر بھی خوب رہا۔

۳...... ۷؍فروری ۲۰۲۶ء کو بستی مہند ضلع بہاول پور (نزد ترنڈہ محمد پناہ) میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کا جامع مسجد مہند میں انعقاد مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے کیا گیا۔ اسے کامیاب بنانے کے لئے

مولانا محمد اسحاق ساقی مبلغ بہاول پور اور مولانا محمد سلطان احمد مبلغ رحیم یار خان کی قیادت میں مقامی مجلس کے رہنمایان وعلماء کرام نے خاصی جدوجہد کی تھی۔ بھرپور اجتماع تھا۔ یہ بستی رحیم یار خان و بہاول پور کے سنگم پر واقع ہے دونوں اضلاع کے قرب وجوار کی قیادت، مدارس دینیہ، کے علماء، مدرسین اور عوام الناس کی بڑی تعداد نے کانفرنس کو رونق بخشی، آج سے بہت عرصہ پہلے شیخ الحدیث مولانا سیف الرحمن مہند جب سعودیہ ہوتے تھے۔ انہوں نے اپنی جنم بھومی بستی مہند کی اسی اپنی جامع مسجد میں ختم نبوت کانفرنس کا جمعہ کے روز انعقاد کیا تھا۔ جس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا خواجہ خواجگان خواجہ خان محمدؒ صاحب تھے۔ بڑی کامیاب کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ ان دنوں قریب میں کوئی قادیانی پٹرول پمپ مالک کی شرارتوں سے قادیانیت نے پر پرزے نکالنے شروع کئے تھے۔

اب ۷؍فروری ۲۰۲۶ء کی کانفرنس اس لحاظ سے تاریخی اہمیت کی حامل قرار پاگئی۔ آج سے ایک سو سال سے پہلے کوٹلہ مغلاں راجن پور کے باسی مولانا الٰہی بخش فاضل دیوبند نے اپنے عزیز عبدالرزاق سے اپنی دختر نیک اختر عائشہ بی بی کا اس کی صغرسنی میں نکاح کیا۔ بعد میں بدنصیبی سے عبدالرزاق نے قادیانیت اختیار کرلی۔ مولانا الٰہی بخش بستی مہند ضلع بہاول پور کے مدرسہ میں مدرس تھے۔ تب عائشہ بی بی کے جوان ہونے پر عبدالرزاق قادیانی نے رخصتی کا مطالبہ کیا۔ مولانا الٰہی بخش نے عبدالرزاق کے مرتد ہونے پر رخصتی سے انکار کیا۔ اس کے دباؤ واصرار پر مجبور ہوکر مولانا الٰہی بخش نے احمد پور شرقیہ ضلع بہاول پور کی عدالت میں ۲۴؍جولائی ۱۹۲۶ء کو تنسیخ نکاح کا کیس دائر کیا۔ جس کا گیارہ سال بعد مختلف مراحل گزرنے پر جج اکبر خان بہاول پور کی عدالت سے ۷؍فروری ۱۹۳۵ء کو فیصلہ ہوا۔ مشہور زمانہ [مقدمہ مرزائیہ بہاول پور] اسی بستی مہند کی رہائشی خاتون عائشہ بی بی مدعی تھیں۔ کیس دائر کرنے کے سال ۱۹۲۶ء کو دیکھیں تو سو سال اور فیصلہ کیس کی تاریخ (۷؍فروری ۱۹۳۵ء) کو دیکھیں تو نوّے سال پورے ہونے پر ۷؍فروری ۲۰۲۶ء کو اسی بستی مہند میں عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کے انعقاد کی مجلس تحفظ ختم نبوت نے سعادت حاصل کی۔ اتنی بڑی تاریخی اہمیت کی حامل شاندار و پروقار تاریخی و یادگار کانفرنس کے انعقاد پر مجلس تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر علاقہ بھر کے اہل علم کی تشریف آوری، ہزاروں سعادتوں کا مظہر تھی۔ شرکاء تفصیلات اور تاریخی حوالہ کے پس منظر سے اس کانفرنس کے انعقاد پر اش اش کراٹھے۔ حق تعالیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت کی ان خدمات کو قبول فرمائے۔

۴...... ۸؍فروری ۲۰۲۶ء کو پندرہویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس پچنند ضلع پچنند میں منعقد ہوئی۔ یاد رہے کہ ۱۹۱۴ء میں اس قصبہ میں قادیانیت نے پر نکالے۔ وہ انگریز کا دور تھا۔ قادیانی انگریزوں کی لابی تھی۔ علاقہ کے دیندار لوگوں نے قادیانیت کا راستہ روکنے میں کوشش کی ہوگی۔ البتہ ابھی چکڑالہ کے سفر میں معلوم

ہوا کہ سب سے پہلے ۱۹۶۰ء میں باضابطہ قادیانیت کی تردید کے لئے عملی اقدام اور کانفرنس کے انعقاد کی اس قصبہ میں پہلی جدوجہد حضرت مولانا اللہ یار خان چکڑالوی مناظر اسلام نے کی۔ آپ چکڑالہ سے اپنی برادری، شاگردوں، متوسلین کی بھاری کم جماعت لے کر آئے، ختم نبوت پروگرام کے انعقاد کیا اور کامیاب وکامران بامراد ہوئے۔ جب کہ قادیانیت کی گردن کے سریا نے خم کھایا۔ (یہ تفصیل حضرت چکڑالوی کی تقریر کی کیسٹ میں موجود ہے۔) اس کے بعد مختلف حضرات تشریف لاتے رہے ہوں گے۔ تا آنکہ منظم جماعتی انداز میں جماعت کا قیام کانفرنس کا انعقاد اور روز بروز اس کا عروج اور قادیانیت کے زوال پر مشتمل ایک پمفلٹ پندرہویں سالانہ کانفرنس کے موقع پر تقسیم ہوا۔ مناسب ترامیم کے بعد اسے اس تحریر کا حصہ بنایا جارہا ہے۔

سالانہ تحفظ ختم نبوت ﷺ کانفرنس پچنند کے ثمرات

فتنہ قادیانیت کا آغاز ۱۸۸۹ء میں بیسویں صدی کے اوائل میں ضلع گورداس پور کے قصبہ قادیان میں منشی مرزا غلام احمد قادیانی نے کیا جو ۱۹۰۸ء میں واصل جہنم ہوا، حکیم نور الدین بھیروی اس کا جانشین مقرر ہوا جس کے ہاتھ پر موضع پچنند کا برطانوی فوجی ملازم سپاہی محمد خان ۱۹۱۴ء میں پہلی عالمی جنگ کے دوران قادیانی ہوا اور یوں موضع پچنند میں فتنہ قادیانیت کی ابتدا ہوئی جس کے بعد مرتد محمد خان نے پچنند کے وسط میں ڈبل سٹوری بنگلا تعمیر کروایا اور انگریز کے ایماء پر بدمعاشیاں اور چالاکیاں کرکے دوران تعمیر پچنند کے چند مستریوں کو لالچ دے کر جب کہ کچھ لوگوں کو نوکریوں اور عہدوں کا جھانسہ دے کر جبکہ کئی مسلمانوں سے تعلقات بنا کر مرتد کیا اور ریٹائرڈ ہوکر علاقہ میں اپنی چودھراہٹ شروع کردی کیونکہ اس دور میں حکومت برطانیہ کی پوری ایڈمنسٹریشن (پٹواری، لنمبر دار، تھانیدار) قادیانیوں کی پشت پر تھی اور سادہ لوح مسلمانوں کو ورغلانہ شروع کردیا، جس کے بعد مختلف اوقات میں پچنند کے بیس سے زائد مسلمان مرتد ہوئے جنہوں نے پچنند ۱۹۶۲ء میں بیت الحمد کے نام سے (مسجد نما) قادیانی عبادت گاہ بنوائی جس کی تعمیرات کے دوران ایک قادیانی ٹیچر نے گورنمنٹ سکول کے طلباء کو بطور لیبر استعمال کیا اور شعائر اسلام استعمال کرتے ہوئے چار مینار اور محراب بنوایا اس کے مین دروازے پر لگائی گئی تختی پر بیت الحمد تحریر کروادیا، مذکورہ عبادت گاہ کے ٹیلی فون اور بجلی کے بلوں کے ایڈریس پر مسجد لکھوادیا اور واصل جہنم ہونے والے قادیانیوں کی قبروں کے کتبوں اور قادیانیوں کی دوکانوں پر کھلے عام شعائر اسلام لکھوائے، ۲۰۰۲ء تک واصل جہنم ہونے والے قادیانیوں کی نماز جنازہ مسلمانوں کی جنازہ گاہوں میں ہی ادا کی جاتی رہی اور کئی قادیانیوں کے مسلمانوں کی مساجد میں فوتگی کے اعلانات کئے جاتے رہے، پچنند مسلمانوں کے تین بڑے قبرستانوں

(مائی فقیرنی والا ،شہیداں والا، مرادوندوالا) میں واصل جہنم ہونیوالے قادیانیوں کو دفن کیا جاتا رہا۔ اسی طرح پچنند کے گورنمنٹ سکول بھی شاطر قادیانیوں کے اہم ٹارگٹ رہے مسلمان طلباء کو گمراہ کرنے کی غرض سے پچنند کے سرکاری سکولوں میں چند قادیانی ٹیچروں کو تعینات کرادیا گیا جن میں سرفہرست عزیز احمد قریشی قادیانی تھا جوکہ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۶۳ء تک گورنمنٹ بوائز ہائی سکول پچنند کا ہیڈ ماسٹر بھی رہا، قادیانیوں نے مسلمان ٹیچروں کو گمراہ کرنے کی غرض سے بذریعہ ڈاک قادیانی ارتدادی پمفلٹ سکولوں میں ارسال کئے جوکہ ریکارڈ میں موجود ہیں اور دھوکہ دہی/فراڈ اور بدمعاشی سے سازش کے تحت ایک مسلمان کو ہٹا کر اس کی نمبرداری ایک قادیانی کو دے کر مسلمانوں پر مسلط کردیا گیا۔

اسی طرح قادیانی سادہ لوح مسلمانوں کو قادیانیت کی تبلیغ کرتے رہے جس کی سرکوبی کے لئے وقتاً فوقتاً عاشقان رسول ﷺ ختم نبوت کا کام کرتے رہے۔ تاہم پچنند میں مقامی طور پر چونکہ تسلسل سے عقیدہ ختم نبوت ﷺ پر ابتداءً کام نہیں ہوا جس وجہ سے کئی سادہ لوح مسلمان لاشعوری کی وجہ سے قادیانیت کو مسلمانوں کی طرح کا ایک عام سا فرقہ سمجھتے ہوئے ان سے نکاح تک کئے ہوئے تھے۔

۲۶رمئی ۲۰۱۱ء میں ۹۷ سال بعد اللہ پاک خوش رکھے امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت تلہ گنگ حضرت مولانا عبیدالرحمٰن انور صاحب اور بزم شیخ الہند کے تمام جید علماء کرام کو جنہوں نے اجتماعی سطح پر پچنند میں ازسرے نو باقاعدہ تسلسل کے ساتھ تحفظ ختم نبوت کے کام کا آغاز کیا اور پہلی ختم نبوت کانفرنس منعقد کی۔ جس کے بعد ہر سال عقیدہ ختم نبوت کی سربلندی اور عام مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت کے لئے سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس کے ثمرات درج ذیل ہیں۔

۱...... مورخہ ۱۱رمارچ ۲۰۱۱ء کو (پچنند کو قادیانیت کے لئے محفوظ قلعہ تصور کرتے ہوئے) قادیانیوں نے آسٹریلیا سے بہت بڑی گرانٹ منگوا کر پچنند میں چار منزلہ بہت بڑی نئی عبادتگاہ تعمیر کر کے علاقے میں قادیانیت کو فروغ دینے کا بھیانک منصوبہ بنایا (جس کی بنیادیں تاحال موجود ہیں) جوکہ قادیانیت کے زوال کا سبب بنا اور مورخہ ۱۸راپریل ۲۰۱۱ء بروز اتوار پچنند کی تاریخ میں پہلی بار تلہ گنگ کے علماء کرام اور پچنند کے فدائیان ختم نبوت نے نئی تعمیر ہونے والی قادیانی عبادت گاہ کا ملاحظہ کیا اور مقامی قادیانیوں کو موقع پر طلب کر کے نئی عبادت گاہ تعمیر کرنے سے منع کیا جوکہ باز نہ آئے اور تعمیرات جاری رکھیں تو عدالت سے رجوع کر کے آئین پاکستان کی روشنی میں قادیانیوں کی پچنند میں نئی عبادت گاہ تعمیر کرنے پر ہمیشہ کے لئے پابندی لگوادی گئی ہے

۲...... پچنند میں ۲۶رمئی ۲۰۱۱ء سے شروع ہونے والی تحفظ ختم نبوت کانفرنس کی برکت سے مقامی سطح

پر عوام الناس میں ختم نبوت کا شعور بیدار ہوا جس کی وجہ سے ۲۰۱۱ء سے ۲۰۲۵ء کے دوران اب تک پچنند کے مختلف خاندانوں کے تقریباً ۴۳؍افراد مختلف اوقات میں قادیانیت سے برأت کا اعلان کرتے ہوئے اسلام قبول کر چکے ہیں، جن تمام کا باضابطہ ریکارڈ ہمارے پاس محفوظ ہے ہم نے پوری دیانتداری سے تحقیق کی مگر ہمیں پچنند کی تاریخ میں ۱۹۱۴ء سے ۲۰۱۱ء تک ایسا کوئی ایک فرد بھی نہ مل سکا جس نے قادیانیت سے برأت کے بعد باقاعدہ بیان حلفی پر دستخط کئے ہوں، پھر نادرہ سے اپنے مذہب کی درستگی کروائی ہو اور اپنے ووٹ کا اندراج قادیانیوں سے حذف کروا کر مسلمانوں کی انتخابی فہرستوں میں درج کروایا ہو، الحمدللہ! یہ اعزاز بھی آپ کی جماعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو حاصل ہوا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے ۲۰۱۱ء میں پہلی ختم نبوت کانفرنس کروا کر لوگوں میں ختم نبوت سے متعلق اس شعور کو اجاگر کیا اور عام مسلمانوں کو اس بات کی اہمیت کا احساس دلوایا، کیونکہ ۲۰۱۱ء سے پہلے پچنند کے مقامی مسلمان قادیانیت کو اسلام کا ایک عام سا فرقہ سمجھتے تھے اور اسی وجہ سے آپس میں نہ صرف گھل مل کر رہ رہے تھے بلکہ بغیر قبول اسلام کے ایک دوسرے سے نکاح تک کرتے چلے آرہے تھے مگر ۲۰۱۱ء کے بعد ختم نبوت کے کام کی برکت سے یہ سلسلہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو چکا ہے۔ الحمدللہ! مزید دعوت اسلام کا سلسلہ جاری ہے اور رہے گا۔

۳...... تلہ گنگ میانوالی روڈ پر واقع ترحدہ چوک کے نام کو تبدیل کر کے ’’ختم نبوت چوک‘‘ رکھ دیا گیا چیئرمین ضلع کونسل ملک طارق اسلم ڈھلی نے ۵؍مئی ۲۰۱۸ء کو ختم نبوت چوک کے نام کا باقاعدہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔

۴...... ۱۹۶۲ء میں بننے والی قادیانیوں کی عبادت گاہ پر چار عدد مینار و محراب اور اسلامی نام کی تختی نصب کی گئی تھی ۲۵؍اکتوبر ۲۰۱۱ء کو پچنند کے مقامی مسلمانوں نے جنہیں گرانے کا دعویٰ بذریعہ ملک محمد آصف ایڈووکیٹ، ملک طارق محمود ایڈووکیٹ حاجی فیصل مدوٹ ایڈووکیٹ بعدالت جناب سول جج صاحب تلہ گنگ میں دائر کیا جس کے فیصلہ کے بعد قادیانیوں نے سیشن کورٹ میں اپیل کی۔ بالآخر چار سالہ قانونی جدوجہد کے نتیجہ اور عدالتی فیصلہ کی روشنی میں (بذریعہ عدالتی بیلف) انتظامیہ نے پچنند کے مجاہدین ختم نبوت و معززین علاقہ کی موجودگی میں ۴؍مئی ۲۰۱۵ء بروز سوموار دن اڑھائی بجے کو مینار و محراب گرا دیئے اور مین گیٹ پر نصب شدہ تختی سے شعائر اسلام کو محفوظ کر لیا۔ یاد رہے کہ صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا شاندار عدالتی فیصلہ ہے جس کی ہر ہر کارروائی عدالتی مثل میں محفوظ و موجود ہے۔ ۲۰۱۱ء کے بعد نہ ہی اب تک اور نہ ہی آئندہ پچنند میں کوئی قادیانی یہ جرات کر سکتا ہے کہ وہ اپنے مرزواڑے پر دوبارہ مینار و محراب یا دیگر شعائر اسلام نصب کرے پچنند کے جن غیور مسلمانوں نے ان مشکل حالات میں چار سال صرف

مینار محراب کے مختلف عدالتوں میں کیس لڑے۔ ان شاءاللہ! اب وہ یہ وراثت اپنی نسلوں میں منتقل کر چکے ہیں یاد رہے کہ پچنند کے مجاہدین ختم نبوت ایک لمحے کے لئے بھی اپنی اس اہم ذمہ داری سے غافل نہیں۔

۵ ...... پچنند قادیانی عبادت گاہ کے ٹیلی فون اور بجلی کے بلوں پر ایڈریس کی جگہوں پر لفظ (مسجد) لکھا جاتا تھا جسے ۵/نومبر ۲۰۱۲ء کو ملک خالد مسعود ایڈووکیٹ صاحب نے بذریعہ عدالتی نوٹس دے کر قادیانیوں کو دس دن کی مہلت دینے کے بعد (مسجد) کے لفظ کو ختم کروادیا گیا۔ اسی طرح پچنند کے اکثر قادیانیوں نے اپنے گھروں اور مارکیٹوں پر کھلے عام شعائر اسلام تحریر کروا رکھے تھے جنہیں ۲۹/جون ۲۰۱۷ء کو بذریعہ انتظامیہ محفوظ کروادیا گیا ہے۔

۶ ...... مرادوند اور ڈھوک سوکی داخلی پچنند کے دو گورنمنٹ گرلز پرائمری سکولوں کے داخلی گیٹ پر دائیں طرف سنگ مرمر کی تختی پر گورنمنٹ احمد گرلز پرائمری سکول مرادوند/ڈھوک سوکی، جب کہ بائیں طرف قاضی عیاض الدین احمد سکا بند قادیانی کے تعارف پر مبنی سٹیلنس کی بڑی شیٹیں نصب کی گئیں تھیں جنہیں قاری فضل محمود کاشف صاحب نے بوساطت محکمہ تعلیم احمد نام والی تختیاں اور سٹیلنس کی شیٹیں اکھڑوادیں۔

۷ ...... مورخہ ۱۱/مارچ ۲۰۲۰ء کو پچنند قادیانیوں کی قبروں کے نصب کردہ کتبوں پر سے شعائر اسلامی بذریعہ انتظامیہ محفوظ کروادیئے گئے۔

۸ ...... پچنند کے ۲۵ پچیس قادیانیوں کے ووٹ بطور مسلم، مسلمانوں کی انتخابی فہرستوں میں درج تھے جن سب پر پچنند کے مقامی مسلمانوں نے ۲۰۱۷ء کے ضمنی انتخابات کے دوران بذریعہ الیکشن کمیشن چکوال لیگل نوٹس کے ذریعہ اعتراضات لگا کر اپنے موقف کو درست ثابت کرواتے ہوئے حذف کروادیا۔

۹ ...... پچنند کے ۳۰ قادیانیوں نے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے دانستہ طور پہ اپنا مذہب نادرہ ریکارڈ میں قادیانی کی بجائے مسلمان درج کروا رکھا تھا اب تک نادرہ ریکارڈ میں ۱۵ قادیانیوں کے مذہب کی درستگی کروائی جاچکی ہے جب کہ بقیہ ۱۵ قادیانیوں کے نادرہ ریکارڈ پہ بھی قانونی کاروائی جاری ہے۔

۱۰ ...... ۲۶/جنوری ۱۹۷۱ء کو دوران سروس جعل سازی کر کے غیر قانونی طریقے سے خفیہ طور پر ملی بھگت کر کے پچنند کے مسلمانوں پر مسلط کئے گئے قادیانی نمبردار کو ہٹا کر ۷/اپریل ۲۰۲۱ء کو مسلمان نمبردار تعینات کردیا گیا ہے۔

۱۱ ...... ہر سال عیدالاضحیٰ کے موقع پر پچنند کے قادیانی قربانی کے جانور منڈی مویشیاں سے کھلے عام خرید کر انہیں عید کے ایام میں ذبح کرتے چلے آرہے تھے۔ جولائی ۲۰۲۲ء میں پچنند کے مقامی مسلمانوں کی طرف سے عیدالاضحیٰ سے قبل ہی قادیانیوں کو اس غیر آئینی اقدام سے بروقت روکنے کے لئے پولیس

اسٹیشن لاوہ میں تحریری درخواست جمع کرائی گئی، جس کی بابت انتظامیہ نے قادیانیوں کو خبردار کیا۔ اس کے باوجود شاطر قادیانیوں نے قربانی کے لئے جانور خریدے اور قربانی کے ایام میں چوری چھپے ان حلال جانوروں کو حرام کرکے آئین پاکستان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ذبح بھی کیا، انتظامیہ کی چھان بین کے دوران قادیانی قصوروار ثابت ہوئے جنہوں نے اپنی غلطی کو تسلیم کر کے فریقین سے معافی مانگی اور ۱۷رجولائی ۲۰۲۲ء کو عالمی مجلس کے ذمہ داران اور SHO لاوہ کو اشٹامپ پیپر پہ تحریری معاہدہ لکھ کے دیا کہ ہم آئندہ عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے جانور نہ خرید کریں گے اور نہ ہی ان تین ایام میں ذبح کریں گے۔ اس طرح عالمی مجلس کے ذمہ داران نے آئینی طور پہ قادیانیوں کو حتمی وارننگ دیتے ہوئے قربانی کے جانوروں کو خریدنے، ذبح کرنے اور قادیانی مرزا واڑے میں نماز عید، انہیں یہ سب کچھ نہ کرنے کا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تحریری طور پر پابند کردیا۔

۱۲...... الحمدللہ! پچنند ختم نبوت مرکز کے لئے ۲۳ رکنال اراضی خرید کی گئی جس کا انتقال عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نام ہے۔ جہاں ہر سال تاریخی سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد کی جاتی ہے، وہاں ختم نبوت مرکز ومسجد زیر تعمیر ہے جس سے مستقل بنیادوں پر سرزمین پچنند میں ختم نبوت کی صدائیں بلند ہوتی رہیں گی۔ ان شاءاللہ! مزید براں یہ کہ پچنند میں دیگر جگہوں پر ۲ دو مزید مسجدوں کی اراضی بھی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نام انتقال ہوچکی ہے۔

ختم نبوت کے تحفظ کا قافلہ رواں دواں ہے۔ آپ کی اپنی جماعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پچنند میں مستقل بنیادوں پہ دعوت کا کام بھی احسن انداز میں کرتی چلی آرہی ہے۔ اسی کام کی برکت سے پچنند میں درجنوں افراد قادیانیت سے تائب ہوکر مشرف باسلام ہوچکے، اس سے پہلے، پچنند میں قادیانیت کے زہریلے بیج نے کئی برادریوں کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا تھا۔ جب کہ اب یہ لعنت سمٹ کر صرف دو برادریوں کے ۹، ۱۰ گھروں کے افراد تک محدود ہوکر رہ گئی ہے اور ان پر بھی دعوتی محنت کی جارہی ہے۔ آپ کی جماعت کسی لحاظ سے بھی اس اہم ذمہ داری سے ہرگز غافل نہیں، ختم نبوت کا کام کرنے والے صرف محنت کے مکلف ہیں۔ ختم نبوت کا کام کسی مسلک، جماعت یا مولوی کا کام نہیں بلکہ یہ ہر کلمہ گو کی ذمہ داری ہے۔ پچنند سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کی ہی برکت سے ۱۵ سال کے قلیل عرصہ میں ان سارے ثمرات کا حصول ممکن ہوا، اسی کانفرنس ہی کی وجہ سے مقامی مسلمانوں کی ذہن سازی ہوتی ہے ان میں ختم نبوت کے کام کا شوق پیدا ہوتا ہے ان کے حوصلے بلند ہوتے ہیں اور ختم نبوت کے کام کا تسلسل برقرار رہتا ہے۔

(ختم نبوت زندہ باد)

آیت مبارکہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ۔

ترجمہ: (اے محمد ﷺ!) تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس وحی پر جو اُتری ہم پر اور جو وحی اُتری ابراہیم علیہ السلام پر اور اسماعیل علیہ السلام پر اور اسحٰق علیہ السلام پر اور یعقوب علیہ السلام اور اس کی اولاد پر۔ جو موسیٰ علیہ السلام کو عیسیٰ علیہ السلام کو اور سب نبیوں کو اپنے رب کی طرف سے دیا گیا، ہم جدا نہیں کرتے ان میں سے کسی کو اور ہم اس کی فرمانبرداری کرنے والے ہیں۔

تشریح: اس آیت کریمہ نے ایک طرف تو یہ اعلان کیا کہ تمام انبیاء کی وحی پر ایمان لانا فرض اور ضروری ہے۔ جس پر ''لا نفرق بین احد منھم'' فرما کر آخر میں مکرر توجہ دلائی گئی ہے۔ دوسری جانب یہ بھی صاف طور سے بیان کر دیا کہ ایمان لانا صرف اس وحی پر ضروری اور فرض ہے جو آنحضرت ﷺ وانبیاء سابقین پر نازل ہو چکی ہے۔ کسی جدید وحی کو ایمان میں درج کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی گئی جو قطعاً اس کا اعلان ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی وحی نازل نہ کی جائے گی ورنہ ضروری تھا کہ ''لا نفرق بین احد منھم'' کے قاعدے سے اس پر بھی ایمان لانا فرض ہوتا۔ (پ ۳، آل عمران: ۸۴)

حدیث مبارکہ

''عن ثوبان قال: قال رسول اللہ ﷺ انہ سیکون فی امتی کذابون ثلثون کلھم یزعم أنہ نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی'' (رواہ مسلم)

ترجمہ: سیدنا ثوبانؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہو کہ قریب ہے کہ میری امت میں میں جھوٹے پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک یہی کہے گا کہ میں نبی ہوں، حالانکہ میں خاتم النّبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا۔

کیا اس قسم کی صاف صاف احادیث اور ارشادات نبویہ کے بعد بھی مسئلہ ختم نبوت کا کوئی پہلو خفا میں رہتا ہے؟ اور کیا اس کے بعد بھی مرزائی امت کے لئے وقت نہیں آیا کہ وہ اپنے خیالات باطلہ سے تائب ہو جائیں؟ (ختم نبوت کامل)

خدا ماوراء نہیں ہے

آلم مظفر نگری

حد تخیّل کی وسعتوں سے، اگر خدا ماوراء نہیں ہے
تو پھر ہے تخلیق ذہن انساں، قسم خدا کی خدا نہیں ہے
جو کچھ بھی ہونا تھا ہو چکا وہ خبر تجھے ہم نوا نہیں ہے
یہ اٹھ رہا ہے دھواں کہاں سے اگر نشیمن جلا نہیں ہے
وہ سانس آتی ہے کیوں لبوں تک نہیں جو دمساز نالۂ دل
ضرورت اس کی ہے ساز میں کیا جو پردہ نغمہ سرا نہیں ہے
صعوبتِ راہ سے نہ گھبرا، قدم اٹھا جلد اے مسافر
کہ سعئ کامل سے تا بمنزل کوئی بڑا فاصلہ نہیں ہے
جگر کا ہر زخم داغ ہے اب نہ جانے کیا اور گل کھلے گا
تصرف سوزشِ نہاں کی سنا ہے کہ انتہاء نہیں ہے
گھرا رہے گا تلاطموں میں وہ تا بہ ساحل نہ جا سکے گا
بھنور سے ٹکرا کے جو سفینہ بھنور ہی میں ڈوبتا نہیں ہے
وہ دل کہ خونِ وفا سے جس کے چمن میں آئیں گی پھر بہاریں
بنے گا تو خاک گلستاں سے مگر ابھی تک بنا نہیں ہے
حریم حسنِ ازل کی جس نے فضاؤں کو جگمگا دیا تھا
وہ شعلہ تابناک دل میں ابھی ہے روشن بجھا نہیں ہے
دلِ حزیں میں ہوا نہ پیدا شگفتگی کا کوئی بھی عالم
میرے چمن میں یہی تو غنچہ ہے وہ کبھی جو کھلا نہیں ہے
وہ آشیاں کے قریب آ کر جو کوندتی ہے تو کوندنے دو
میرے نشیمن کو پھونک ڈالے یہ برق کا حوصلہ نہیں ہے
نظر کسی کی تھی محو جلوہ تھا جلوہ ذوق نگاہ میں گم
یہ واقعہ ہے گلی کا ان کی، یہ طور کا ماجرا نہیں ہے
جگا کے چھوڑوں گا راہِ منزل میں سونے والوں کو ایک دن میں
پیام منزل ہے میرا نالہ یہ شور بانگ درا نہیں ہے
آلمؔ بظاہر تو پارسا ہے مگر وہ پیتا ہے روز چھپ کر
اور اِس طرح خلوتوں میں گویا اسے کوئی دیکھتا نہیں ہے

(ماہنامہ دارالعلوم دیوبند بابت ماہ اپریل ۱۹۶۴ء ص ۴۶)

رمضان المبارک میں کرنے والے کام

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

رمضان المبارک اللہ پاک کا محبوب مہینہ ہے۔ جس میں نیکیوں کا اجر وثواب عام دنوں سے کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اللہ پاک کے عظیم الشان احسانات کا مہینہ ہے۔ اس میں اہم ترین عبادت روزہ رکھنا ہے۔ جو ہر عاقل، بالغ، مرد وعورت پر فرض ہے۔ ارشاد خداوندی ہے: ’’یا ایھا الذین آمنوا کتب علیکم الصیام‘‘ اے ایمان والو تمہارے اوپر روزے فرض کر دیئے گئے۔ اگر انسان معمولی عذر کی وجہ سے رمضان المبارک کا روزہ چھوڑ دیتا ہے۔ پھر ساری زندگی روزے رکھتا رہے، تو رمضان المبارک کے اجر و ثواب کو نہیں پہنچ سکتا۔ روزہ داروں کے لئے جنت میں ایک مخصوص دروازہ ہوگا جس کا نام ’’باب الریان‘‘ ہے۔ (بخاری:۱۸۹۶) سرور دو عالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ اس ذات کی قسم ہے۔ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے روزہ داروں کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ تعالیٰ کو کستوری سے زیادہ پسند ہے۔ (بخاری:۱۸۹۲) حدیث قدسی ہے روزہ دار کھانا پینا اور اپنی خواہشات میری وجہ سے چھوڑتا ہے۔ لہٰذا روزہ میرے لئے ہے: ’’الصوم لی وانا اُجزی بہ‘‘ میں ہی اس کا بدلہ دونگا اور ہر نیکی کا ثواب دس گنا ہے۔ (بخاری:۱۸۹۴)

رمضان المبارک اور قرآن کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ قرآن پاک رمضان المبارک میں نازل ہوا۔ رمضان المبارک کی ہر رات حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ سے قرآن پاک کا دور کیا کرتے تھے۔ جب آپ کی زندگی مبارک کا آخری سال آیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے دو مرتبہ دور کیا۔

قرآن پاک کی تلاوت اور سماعت کا بہترین موقع تراویح میں قرآن پاک کی تلاوت کرنا اور سننا ہے چنانچہ سرور کائنات ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔ ’’من قام رمضان ایماناً و احتساباً غفرلہ ماتقدم من ذنبہ‘‘ (جس نے رمضان المبارک میں ایمان اور یقین کیساتھ قیام کیا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری:۲۰۰۸) سرور دو عالم ﷺ نے اپنی زندگی مبارک میں تین مرتبہ تراویح پڑھائی۔ پھر اس ڈر سے چھوڑ دیا کہ کہیں تراویح فرض نہ کر دی جائے۔ (بخاری شریف ۲۰۱۲) سرور دو عالم ﷺ کے زمانہ میں سیدنا صدیق اکبرؓ کے دور خلافت اور سیدنا فاروق اعظمؓ کے دور خلافت کے ابتدائی سالوں میں یہی معمول رہا کہ کچھ حضرات مساجد میں اور کچھ حضرات اپنے اپنے گھروں میں الگ الگ یا چھوٹی چھوٹی جماعتوں کی صورت میں پڑھتے۔ سیدنا فاروق اعظمؓ نے تمام صحابہ کرامؓ کو حضرت ابی بن کعبؓ کی امامت میں اکٹھا کر کے ایک ہی وقت میں ایک جماعت کیساتھ تراویح پڑھنے کا حکم دیا۔ (بخاری:۲۰۱۰)

رحمت عالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ’’علیکم بسنتی وسنت الخلفاء الراشدین المھدیین‘‘ (ابن ماجہ ص ۴۲) ترجمہ: میری اور میرے خلفاء راشدین کی سنت کو مضبوطی سے پکڑو۔ چنانچہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دور خلافت سے آج تک پوری امت صحابہ کرامؓ کے اجماع کی وجہ سے بیس رکعات تراویح پڑھتی آرہی ہے۔ چنانچہ چاروں ائمہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ، حضرت امام مالکؒ، حضرت امام شافعیؒ، حضرت امام احمد ابن حنبلؒ کی تشریحات پر عمل کرنے والے حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور ائمہ حرمین شریفین بیس تراویح پڑھتے آرہے ہیں۔ اس بحث میں پڑے بغیر کہ تراویح بیس ہیں یا آٹھ رکعات، جو حضرات آٹھ پڑھ کر چلے جاتے ہیں انہیں بارہ رکعات سے محروم رہنا پڑتا ہے اور رمضان المبارک میں یہ محرومی بڑی محرومی ہے۔ دوسرا نقصان آٹھ پڑھنے والوں کا یہ ہے کہ ان کا قرآن سننا ناقص رہ جاتا ہے۔

رمضان المبارک میں کرنے والے کام: ’’لا الٰہ الا اللہ‘‘ اور استغفار کثرت سے کی جاتی ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ حضرات جو رمضان المبارک میں اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہتے ہیں۔ رمضان المبارک کی ہر رات اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں۔ ایک فرشتہ ہر روز منادی کرتا ہے۔ ’’یاباغی الخیر اقبل ویاباغی الشر اقصر‘‘ اے نیکی کرنے والے آگے بڑھ اور گناہ کرنے والے باز آ (ترمذی ۶۸۲) انسان کتنا بڑا گناہ گار کیوں نہ ہو اللہ پاک کے دروازے پر آکر معافی مانگتا ہے اس کا کام ہے اور معاف کرنا اللہ پاک کا فضل وکرم ہے۔

رمضان المبارک میں بالخصوص پنجگانہ نماز کا باجماعت اہتمام کیا جائے جس طرح روزہ فرض ہے ایسے ہی نماز فرض ہے۔ روزہ رکھ کر نماز نہ پڑھنا بہت بڑی بدقسمتی ہے اور نمازی ہو روزہ چھوڑ دینا بھی بہت بڑی بدقسمتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص چالیس دن تک اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے تکبیر اولیٰ کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرتا ہے اس کے لئے دو برائتیں لکھ دی جاتی ہیں ایک جہنم سے آزادی کی دوسری نفاق سے بری ہونے کی۔ (جامع الترمذی ۲۴۱)

ارشاد خداوندی ہے: ’’شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن الخ‘‘ رمضان شریف وہ مہینہ ہے جس میں قرآن پاک اتارا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت اور کھلی نشانیاں ہیں۔

رحمت دوعالم ﷺ نے فرمایا ’’الصیام والقرآن یشفعان للعبد یقول الصیام.... الخ‘‘ رمضان اور قرآن بندہ کے لئے سفارش کریں گے اور انکی سفارش قبول کی جائے گی روزہ کہے گا اے میرے رب میں نے اس کو کھانے پینے اور انسانی خواہشات سے روکے رکھا تو اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما اور قرآن کہے گا اے میرے رب میں نے اس سونے سے روکے رکھا تو اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما تو ان دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔

خلفائے راشدین اور اہل بیت کرامؓ کے باہمی تعلقات

قسط نمبر:12 علامہ زمخشریؒ/ مولانا احتشام الحسن کاندھلویؒ

بعض مسائل میں حضرت علیؓ کی رائے کی طرف رجوع کرنا

۸۳...... حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ حضرت عمرؓ نے اثناء خطبہ میں فرمایا کہ علیؓ بن ابی طالب ہم سے زیادہ خوبی کے ساتھ فیصلے کرتے ہیں اور ابی بن کعبؓ قرآن سب سے اچھا پڑھتے ہیں۔

(مصنف ابن ابی شبۃ باب من یوخذ القرآن حدیث ۳۰۱۲۹ جز۶ ص ۱۳۸)

۸۴...... ایک مجنونہ عورت نے زنا کیا اور حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر کی گئی۔ حضرت عمرؓ نے اس کو رجم کرانا چاہا تو حضرت علیؓ نے کہا: اے امیر المؤمنینؓ! کیا آپ نے نہیں سنا حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے تین شخص مرفوع القلم ہیں مجنون ہوش میں آنے تک اور بچہ بالغ ہونے تک اور سونے والا بیدار ہونے تک پھر حضرت عمرؓ نے اس مجنونہ کو چھوڑ دیا۔ (سنن ابی داؤد باب فی المجنون یسرق اویصیب حدا حدیث ۴۴۰۱ جز ۴ ص ۱۴۰)

۸۵...... حضرت عمرؓ کی خدمت میں ایک حاملہ عورت پیش کی گئی۔ حضرت عمرؓ کے دریافت کرنے پر اس نے بدکاری کا اقرار کیا جس پر حضرت عمرؓ نے اس کے رجم کا حکم فرمایا: راستہ میں حضرت علیؓ نے اس عورت کو دیکھ کر پوچھا اس کا معاملہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ امیر المؤمنینؓ نے اس کے لئے سنگساری کا حکم فرمایا ہے۔ حضرت علیؓ نے اس کو واپس کر دیا اور جا کر حضرت عمرؓ سے پوچھا: کیا آپ نے اس کو رجم کا حکم کیا؟ حضرت عمرؓ نے جواب دیا: ہاں! اس نے میرے سامنے بدکاری کا اقرار کیا۔ حضرت علیؓ نے کہا: آپ کی یہ دلیل اس عورت پر چل سکتی ہے اس کے پیٹ میں جو بچہ ہے آپ اس کو کس دلیل سے قتل کرتے ہیں اور شاید آپ نے اس کو ڈرایا دھمکایا ہے؟ حضرت عمرؓ نے جواب دیا: ہاں! یہ تو ہوا ہے۔ حضرت علیؓ نے کہا: آپ نے نہیں سنا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مصیبت اور بلا کے بعد اقرار کرے اس پر حد نہیں اور مقید، محبوس اور مکرہ کا اقرار معتبر نہیں۔ حضرت عمرؓ نے اس عورت کو چھوڑ دیا اور فرمایا: عورتیں، علیؓ بن ابی طالب جیسا جننے سے عاجز ہیں، اگر آج علیؓ نہ ہوتے تو عمرؓ ہلاک ہو جاتا۔ (کتاب اسمی المطالب فی سیرۃ امیر المومنین علیؓ جز ۱ ص ۱۹۲)

۸۶...... حضرت عمرؓ کی خدمت میں ایک عورت پیش کی گئی جو پیاس سے بے تاب ہو کر ایک چرواہے کے پاس گئی اور اس سے پانی مانگا، چرواہے نے جب تک کہ اپنے پر اس کو قدرت نہ دے پانی پلانے سے انکار کیا۔ اس عورت نے ایسا ہی کیا۔ حضرت عمرؓ نے اس عورت کے رجم کے متعلق مشورہ کیا۔

حضرت علیؓ نے کہا: میرے خیال میں یہ مضطرہ ہے۔ لہٰذا اسے چھوڑ دینا چاہئے اور حضرت عمرؓ نے ایسا ہی کیا۔ (سنن الکبریٰ للبیھقی ج۸ ص۱۱۴ حدیث ۱۷۰۵۰ طبع بیروت)

۸۷...... حضرت عمرؓ کی خدمت میں ایک عورت حاضر کی گئی جس نے عدت میں نکاح کر لیا تھا حضرت عمرؓ نے ان میں تفریق کرادی اور مہر بیت المال میں داخل کر دیا اور فرمایا: یہ نہیں ہوسکتا کہ ایک نکاح کو رد کر دوں اس کا مہر جائز رکھوں اور فرمایا کہ آئندہ کبھی یہ دونوں نکاح نہ کریں۔ جب حضرت علیؓ کو یہ معلوم ہوا تو فرمایا: اگرچہ لوگ سنت سے ناواقف ہوں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ چونکہ عورت کو حلال سمجھا ہے اس لئے مہر دینا ہوگا اور ان دونوں میں تفریق کر دی جائے گی۔ بعد انقضاء عدت دوسروں کی طرح یہ بھی پیغام دے سکتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے وعظ کہا اور فرمایا: امور جاہلیت کو سنت کے مطابق کرنا چاہئے اور حضرت علیؓ کے قول کی طرف رجوع کیا۔

(ذخائر العقبیٰ فی مناقب ذوی القربیٰ باب رجوع ابی بکرؓ وعمرؓ جز۱ ص۸۱، مکتبہ شاملہ)

۸۸...... حضرت عمرؓ نے لوگوں سے پوچھا کہ مملوک کس قدر نکاح کرسکتا ہے؟ اور حضرت علیؓ سے کہا: اے یمنی چادر والے! تمہارے سے سوال کرنا مقصود ہے۔ حضرت علیؓ نے جواب دیا: ''دو نکاح کرسکتا ہے۔''

(سمط النجوم العوالی فی انباء الاوائل باب ذکر اقضیۃ رضی اللہ عنہ جز۳ ص۶۹، مکتبہ شاملہ)

۸۹...... حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ہم ایک لڑکے کے جنازہ پر تھے۔ حضرت علیؓ نے اس لڑکے کے باپ سے کہا: اس کی ماں سے ابھی جماع نہ کرنا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: کیوں اس کی کیا وجہ؟ حضرت علیؓ نے جواب دیا: تاکہ حمل نہ ٹھہر جائے پھر وہ بچہ اپنے بھائی کی میراث کا دعویٰ کرے حالانکہ وہ اس کا وارث نہیں ہوگا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: اے خدا! جس پیچیدہ مسئلہ میں حضرت علیؓ کی رہنمائی نہ ہو میں اس سے پناہ مانگتا ہوں۔

(المختصر من کتاب الموافقۃ من اھل البیت والصحابۃ للزمخشری ص ۱۳۴)

۹۰...... ایک شخص نے حضرت علیؓ کے ظلم کی چارہ جوئی کی۔ اس وقت حضرت علیؓ، حضرت عمرؓ کے پاس بیٹھے تھے۔ حضرت عمرؓ نے ان کی طرف دیکھا اور کہا: اے ابوالحسن! یہاں سے اٹھو اور اپنے حریف کے پاس بیٹھو۔ حضرت علیؓ اٹھ کر اپنے حریف کے پاس بیٹھ گئے۔ جب بحث ختم ہوئی اور وہ شخص چلا گیا تو حضرت علیؓ پھر اپنی جگہ آبیٹھے۔ حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار دیکھ کر پوچھا: اے ابوالحسن! کیا بات ہے تمہارا چہرہ متغیر دیکھ رہا ہوں کیا یہ بات تمہیں بری معلوم ہوئی؟ حضرت علیؓ نے جواب دیا: ہاں اے امیر المؤمنین! حضرت عمرؓ نے پوچھا: یہ کیوں؟ حضرت علیؓ نے جواب دیا: اس لئے کہ آپ نے میرے حریف کے سامنے مجھے کنیت سے پکارا آپ کو میرا نام لے کر کہنا چاہئے تھا کہ اے علیؓ! اٹھو اور اپنے حریف کے پاس بیٹھو۔ حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ کا سر پکڑا اور پیشانی پر دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لے کر

فرمایا: میرے باپ تم پر قربان! تمہارے سبب سے حق تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی اور تمہارے ہی سبب سے ظلمات سے نکال کر روشنی میں پہنچایا۔ (بغیۃ الطلب فی تاریخ حلت جز ۴ ص ۱۷۱۰، شاملہ)

۹۱...... حضرت عمرؓ نے اثناء وعظ میں فرمایا: اگر ہم تم سے نیک کاموں کو چھڑا کر منکرات کرائیں تو بتاؤ تم کیا کرو گے۔ حضرت عمرؓ نے یہ فقرہ تین مرتبہ کہا۔ پھر حضرت علیؓ کھڑے ہوئے اور کہا: اے امیر المؤمنین! اس وقت ہم آپ سے توبہ کرائیں گے اگر آپ نے توبہ کرلی تو ہم اس کو قبول کریں گے۔ حضرت عمرؓ نے کہا: اگر توبہ نہ کی تو کیا کرو گے؟ حضرت علیؓ نے جواب دیا: اس وقت ہم آپ کو قتل کردیں گے۔ حضرت عمرؓ نے کہا: الحمدللہ! ابھی اس امت میں ایسے شخص موجود ہیں کہ اگر ہم کج روی اختیار کریں تو وہ راہِ راست پر لے آویں۔ (المناقب تالیف موفق بن احمد بن محمد الخوارزمی ص ۹۸، ۹۹، طبع قم)

۹۲...... حضرت عمرؓ نے حضرت علیؓ سے کہا: اے ابوالحسن! مجھے کوئی نصیحت کرو۔ حضرت علیؓ نے کہا: اپنے یقین کو شک مت بناؤ اور اپنے علم کو جہل نہ بناؤ اور اپنے گمان کو حق نہ سمجھ لو کہ دنیا میں سے تمہارا حصہ وہ بھی ہے جو تم نے اللہ کی راہ میں چلتا کردیا اور تقسیم کر کے برابر کردیا اور پہن کر پرانا کردیا۔ حضرت عمرؓ نے جواب دیا کہ ابوالحسن! سچ کہتے ہو۔ (مختصر تاریخ دمشق ج ۱۸ ص ۶۷ ۱ اسم المترجم علیؓ بن ابی طالب، طبع دمشق)

۹۳...... حضرت عمرؓ نے اثناء وعظ میں فرمایا: زیادہ ڈر مجھے اس امر کا ہے کہ ایک بے گناہ مسلمان کو پکڑ کر اس کا گوشت اس طرح جلایا جائے گا جیسے اونٹوں کا گوشت بھونا جاتا ہے۔ لوگ کہیں گے کہ یہ شخص مجرم ہے لیکن وہ بالکل بے قصور ہوگا۔ حضرت علیؓ منبر کے پاس بیٹھے تھے، اٹھے اور کہا: اے امیر المؤمنین! یہ کب ہوگا؟ پھر خود ہی بولے: یہ اس وقت ہوگا جب آفتیں کھڑی ہو جائیں گی اور نخوت پیدا ہو جائے گی اور فتن اس طرح پیسا کریں گے جیسے چکی دانہ کو پیستی ہے اور جیسے آگ لکڑیوں کو خاک کردیتی ہے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا: ''اے علیؓ یہ کب ہوگا؟'' حضرت علیؓ نے کہا: یہ اس وقت ہوگا جب لوگ دنیا کی خاطر تجربے کریں گے اور علم سیکھیں گے لیکن عمل کی نیت نہ ہوگی اور دنیا کو آخرت کے ذریعہ سے کماویں گے۔

(جمع الجوامع لامام جلال الدین السیوطی ج ۱۷ ص ۹۹ ۷ حدیث ۱۱۹۸ / ۴ مسند علیؓ بن ابی طالب، شاملہ)

مدارس دینیہ ودستار فضیلت کانفرنس

جامعہ حسینیہ چک نمبر ۳ / ۵۶ رایم بی میں مدارس دینیہ ودستار فضیلت کانفرنس مولانا ابوبکر کی نگرانی میں ۶ فروری ۲۰۲۶ء منعقد ہوئی۔ جس سے مولانا منیر احمد منور شیخ الحدیث جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا، مولانا قاضی احسان احمد مرکزی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مولانا عبدالشکور مانسہرہ کے خطابات ہوئے۔ مولانا محمد ساجد مبلغ، مفتی حسین احمد جوہرآباد اور مولانا عبداللہ احمد خوشاب ودیگر حضرات نے شرکت کی۔

تعارف وخدمات جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر، چنیوٹ

مولانا محمد شاہد ندیم

محض اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے ۷ ر ستمبر ۱۹۷۴ء کو پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر آئین پاکستان میں دوسری ترمیم کے ذریعے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ اس کے بعد ۲۶ ر دسمبر ۱۹۷۴ء آر، ایم کی عدالت کے باہر ایک تھڑا پر نمازوں کا اہتمام کیا گیا۔ جنوری ۱۹۷۶ء سے ریلوے اسٹیشن چناب نگر پر مجلس کے زیر انتظام مسجد محمدیہ کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ (ربوہ) چناب نگر کو کھلا شہر قرار دینے کے لئے لوانکم سکیم ہاؤسنگ سکیم کے تحت مسلم کالونی چناب نگر میں گورنمنٹ نے منظور کی۔

جس میں جامع مسجد و مدرسہ کے لئے ۹ کنال پر مشتمل ایک اراضی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نام الاٹ ہوا۔ جس کا قبضہ ۲۶ ر جون ۱۹۷۶ء کو مولانا محمد شریف جالندھری نے محکمہ ہاؤسنگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر جھنگ سے حاصل کیا۔ ۷ ر جولائی ۱۹۷۶ء کو مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ نے وہاں پر عصر کی باجماعت نماز ادا کی۔ جس میں ملتان، چنیوٹ، فیصل آباد، گوجرہ، چک جھمرہ کے جماعتی رفقاء نے بھرپور شرکت کی۔ وہاں پر ایک عارضی مصلّٰی تیار کر کے باجماعت نمازوں کا اہتمام کیا گیا۔

چاردیواری، رہائش کے لئے کمرے مسجد و مدرسہ کی تعمیر کا کام شروع ہوا اس کام کا آغاز مجلس تحفظ ختم نبوت کے اس وقت کے امیر شیخ الاسلام حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ کے عہدِ امارت میں ہوا۔ پھر خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ کے عہد امارت میں چناب نگر کے جملہ کاموں کو عروج حاصل ہوا۔ نماز باجماعت کا اہتمام، مقامی بچوں کی حفظ و ناظرہ کی کلاس کا اہتمام بھی پہلے دن سے کر دیا گیا۔ مسجد کے ساتھ مدرسہ ختم نبوت، دار الاقامہ اور مدرسین و مبلغین کے لئے رہائش گاہیں، لائبریری بنانے کا منصوبہ بھی بنایا گیا۔ مسجد کے سائٹ کا رقبہ نو کنال ہے۔

الحمدللہ! جس طرح اکابر نے ارادہ ظاہر فرمایا تھا اسی طرح ہوا۔ ۱۴ ر اپریل ۱۹۷۸ء کو اکابرین مجلس نے شعبہ حفظ وقرات، قرآن مجید کا افتتاح کیا۔ الحمدللہ! آج اس پلاٹ پر ایک وسیع وعریض خوبصورت مسجد دو بڑے قرآن ہال ایک لائبریری اور رہائش گاہیں اور دار الاقامہ بنے ہوئے ہیں۔ درجہ قرآن کی اب الحمدللہ! آٹھ کلاسیں چل رہی ہیں۔

پھر الحمدللہ! ۲۰۰۶ء میں درجہ کتب کا اجراء کیا گیا جو چند سال اسی مسجد کے متصل مدرسہ میں چلتا رہا

پھر اکابرین کی محنت وقربانیوں سے اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا اور مسجد کے سامنے روڈ کے دوسری طرف ایک دوسرا پلاٹ دو ایکڑ پر مشتمل مجلس نے حکومت سے خرید کیا اور تعمیراتی کام شروع ہوا اور وسیع وعریض کلاسوں اور اساتذہ کرام کے دلکش مکانات، دارالاقامہ اور وسیع وعریض بخاری لائبریری کا منصوبہ تکمیل کو پہنچا۔ درجہ کتب کو جدید عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔ سال بسال کتب کے درجے میں اضافہ کیا جاتا رہا اور درجہ مشکوۃ شریف تک پہنچ کر چند سال رکا رہا پھر اکابرین کی فکرمندی سے ۲۰۱۵ء میں الحمدللہ! دورہ حدیث شریف شروع کر دیا گیا۔ دورہ حدیث شریف کے اجراء سے قبل سہ ماہی تخصص ختم نبوت کورس" جو عرصہ دراز سے ملتان میں پڑھایا جا رہا تھا وہ بھی بزرگوں کے مشورہ سے چناب نگر میں منتقل کر دیا گیا تھا اور سہ ماہی کی بجائے سالانہ کر دیا گیا اور فقہ بھی اس میں شامل کر لی گئی۔ جو کہ اب تخصص فی الفقہ وعلوم ختم نبوت" کے نام سے موسوم ہے۔

ہر سال شعبان میں ۲۲، ۲۵ روزہ ختم نبوت کورس ہوتا ہے جس میں ملک بھر سے سینکڑوں حضرات شریک ہوتے ہیں، ان شرکا میں علماء، طلباء، سکول ٹیچر اور عصری اداروں کے طالب علم بھی شامل ہوتے ہیں۔ مسجد اور مدرسہ کی قدیم وجدید پرشکوہ دومنزلہ عمارت کو دیکھ کر بے اختیار ہر انسان کے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ ہر سال عدیم النظیر سالانہ دوروزہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں ہزاروں کی تعداد میں ملک بھر سے سامعین شرکت کرتے ہیں سینکڑوں کی تعداد میں بسیں اور گاڑیاں آتی ہیں۔

تعلیمی شعبہ جات

<u>شعبہ حفظ و پرائمری</u>: الحمدللہ! ۲۰۲۵ء میں ادارہ ہذا میں درجہ حفظ و ناظرہ مع تجوید کی آٹھ کلاسیں جاری رہیں جن میں عصری تعلیم پرائمری تک باقاعدگی سے درجہ کتب کے اساتذہ دیتے رہے ہیں، صرف سوا گھنٹہ میں پانچ فریق بنائے گئے ہیں اور عمدہ نصاب شامل کیا گیا ہے ادارہ ہذا کی ایک شاخ اڈا اچھروال ضلع چنیوٹ میں بھی ہے جس میں حفظ کی چار کلاسیں اور پرائمری کا انتظام عمدہ طریقے سے کیا گیا ہے۔

<u>درس نظامی مع بی۔ اے</u>: درس نظامی درجہ ابتدائیہ سے لے کر دورہ حدیث شریف تک پڑھایا جاتا ہے جس میں درس نظامی کے ساتھ ساتھ عصری تعلیم بی اے تک نہایت ماہر اساتذہ کی نگرانی میں نہایت عمدہ طریقے سے دی جاتی ہے۔

<u>شعبہ تخصص فی الافتاء وختم نبوت</u>: ادارہ ہذا میں درجہ تخصص فی الافتاء وختم نبوت کرایا جاتا ہے۔ جس میں فقہ وفتاوی کی مشق وتمرین کے ساتھ ساتھ مقدمہ شامی، میراث، اصول افتاء اور خصوصی طور پر مرتب شدہ نصاب اور دیگر کتب ختم نبوت پڑھا کر خصوصیت کے ساتھ مبلغین ختم نبوت تیار کئے جاتے ہیں۔

<u>شعبہ عربی</u>: عربی تعلیم وتعلم کے لئے بیت السلام کے مایہ ناز فاضل کا تقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے

شعبہ عربی مکمل سنبھالا ہوا ہے ہر کلاس میں مستقل طور پر عربی کا سبق ہوتا ہے۔اور عربی مکالمہ اور مقابلہ جات کرائے جاتے ہیں۔

شعبہ بزم: الحمدللہ! ہر کلاس میں ایک استاد مسئول مقرر کر دیئے گئے ہیں۔اور وہ پوری کلاس کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار بزم کراتے ہیں۔اور عصر تا مغرب لائبریری مطالعہ کا شوق دلاتے ہیں۔ہر کلاس کی علیحدہ بزم ہوتی ہے۔ہر تین بزموں کے بعد تین تین کلاسوں کی تقابلی بزم ہوتی ہے۔اور پھر آخر میں سب مسجد میں جمع ہو جاتے ہیں۔اور پورے مدرسہ کے تین طالب علموں کے پروجیکٹر بیانات ہوتے ہیں۔جس میں مضمون تصویر سمیت سکرین پر دیکھایا جاتا ہے۔اور پھر آخر میں ہر بزم کے پوزیشن ہولڈروں اور پروجیکٹر بیانات والے طالب علموں کے اساتذہ کے ہاتھوں سے انعامات دیئے جاتے ہیں۔فالحمدللہ!

شعبہ مضمون نگاری: الحمدللہ! امسال سے شعبہ مضمون نگاری شروع کر دی گئی ہے۔طلباء مختلف عنوانات پر مضمون لکھتے ہیں۔پھر انتخابات کے بعد چند مضمون جامعہ کی دیوار پر لگا دیئے جاتے ہیں۔جس سے طلباء کی تصنیف نگاری اجاگر ہوتی ہے۔

دیگر شعبہ جات

کیمپوٹر لیب: ادارہ ہذا میں خصوصیت کے ساتھ تخصص و بڑی کلاسوں کے طلباء کو کمپیوٹر سکھانے کے لئے مستقل طور پر استاد اور کمپیوٹر لیب کا عمدہ طریقے سے انتظام کیا گیا ہے۔

شعبہ ڈسپنسری: علاج معالجہ کے لئے باقاعدہ طور پر ختم نبوت فری ڈسپنسری اور مستقل مستند ڈاکٹر اور معاون ڈاکٹر کا انتظام ہے۔طلباء کے لئے علیحدہ وقت دیا جاتا ہے۔

شعبہ تبلیغ: مستقل طور پر مبلغ کا تقرر کیا گیا ہے۔جو کہ ختم نبوت کے محاظ پر ضلع بھر میں رات دن کوشاں رہتے ہیں۔اور مرزائیت کا تعاقب کرتے رہتے ہیں۔

شعبہ لائبریری: وسیع و عریض بخاری لائبریری کا انتظام موجود ہے۔جس میں ۱۷ ہزار سے زیادہ حوالہ جاتی کتب جس سے فیصل آباد، سرگودھا یونیورسٹیوں کے ایم۔فل و پی، ایچ، ڈی کے مقالہ جات کی تکمیل کے لئے سکالر تشریف لاکر استفادہ کرتے ہیں۔درسی کتب شروحات کے لئے علیحدہ وقیع عظیم وضخیم لائبریری ہے۔۲۰۲۵ء میں سوا دو سو کتب کے طلباء دس طلباء درجہ تخصص کے حفظ وقرات کے طلباء سمیت ساڑھے پانچ سو مسافر طلباء نے جامعہ عربیہ ختم نبوت سے تعلیم حاصل کی۔

نئے تعلیمی سال شوال ۱۴۴۷ھ سے طلباء کا داخلہ ہوگا درس نظامی مکمل، عصری تعلیم بی۔اے، حفظ وقرات و ناظرہ، تخصص فی الفقہ وختم نبوت کے شائقین بھرپور ذوق وشوق سے داخلہ کے لئے تشریف لائیں اس سال کتب کے درجات عربی میں اسباق کے لئے مزید وسعت پیدا کی جارہی ہے۔

آہ! حضرت مولانا فضل الرحیم اشرفی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا اللہ وسایا

جامعہ اشرفیہ لاہور کے مہتمم استاذ الحدیث مولانا فضل الرحیم اشرفیؒ ۴؍جنوری ۲۰۲۶ء اتوار کو رات ساڑھے گیارہ بجے وصال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے خلیفہ اجل جامعہ اشرفیہ کے بانی حضرت مولانا مفتی محمد حسن امرتسریؒ کے ہاں ۱۰؍نومبر ۱۹۴۴ء کو محلہ شریف پورہ امرتسر میں ایک صاحبزادہ پیدا ہوئے۔ جنہیں فضل الرحیم کے نام سے موسوم کیا گیا۔ اس صاحبزادہ صاحب نے ہوش سنبھالنے پر اپنی والدہ محترمہ سے قرآن مجید کی تعلیم کا آغاز کیا۔ پاکستان بننے کے بعد لاہور نیلا گنبد کی جامع مسجد سے جامعہ اشرفیہ کا آغاز ہوا، قاری خدابخشؒ، قاری رونق علیؒ سے اس صاحبزادہ نے اس ادارہ میں قرآن مجید کے حفظ کا آغاز و تکمیل کی، معروف قاری عبدالمالک صاحبؒ سے تجوید پڑھی۔

جامعہ اشرفیہ میں درس نظامی کی تعلیم کا آغاز کیا اور پھر اپنے والد گرامی مولانا مفتی محمد حسن امرتسریؒ، مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ، مولانا رسول خان ہزارویؒ ایسے مشائخ وقت سے کسب فیض کیا، دورہ حدیث شریف کے بعد جامعہ عباسیہ بہاولپور تشریف لے گئے۔ حضرت مولانا شمس الحق افغانیؒ اور دیگر مشائخ سے تکمیل کی۔ جامعہ عباسیہ سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد جامعہ اشرفیہ لاہور میں مسند تدریس پر فائز ہوئے۔ اور پھر یہ وقت بھی آیا کہ جامعہ اشرفیہ کے اساتذہ حدیث میں آپ شامل ہوئے۔ مولانا فضل الرحیم ایک ہنس مکھ، ملنسار طبیعت کے مالک تھے، نرمی، ملائمت، شفقت، سراپا ہمدردی وخیرخواہی کے عناصر سے قدرت نے آپ کے وجود کا خمیر اٹھایا تھا۔ گفتگو اتنی محبت وشفقت سے فرماتے کہ ہر سامع کے قلب پر اثر کرتی نظر آتی تھی، اپنے مخاطب کو اتنا احترام دیتے کہ وہ قلب ونظر سے فدا ہونے لگ جاتا، قدرت نے اس وصف خاص کے صدقے آپ کو ہر دلعزیز بنادیا تھا۔ آپ کی باغ وبہار شخصیت سے کوئی انسان متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکتا۔ نستعلیق، مٹھاس سے لبریز گفتگو آپ کی طبیعت ثانی بن گئی۔ بڑے کہتے ہیں اگر اپنا احترام کرانا چاہتے ہو تو پہلے احترام کرنا خود سیکھو۔ قدرت تمہیں بھی احترام نصیب کرے گی۔ مولانا فضل الرحیم اشرفی کی ہر آدمی کے ساتھ مسکراہٹ بھری، پھولوں کی برسات مانند گفتگو جس شخص نے سنی وہ گواہی دے گا کہ بولتے نہیں تھے، موتی رولتے تھے، سبق، خطاب عام، انفرادی یا اجتماعی عوام وخواص کی مجالس میں ہر جگہ دلآویز مسکراہٹ

سے گفتگو کا آغاز کرتے، مطلب کی بات کرتے، معلومات کا خزانہ لٹاتے، جامع پروقار اور مختصر گفتگو ان کا خاصہ بن گئی تھی۔ ان کے بعد شاید اب مثال پیش کرنا بھی دشوار ہوگا۔

مولانا فضل الرحیمؒ نے ۱۹۶۲ء میں دورہ حدیث شریف کیا، پھر جامعہ عباسیہ سے تکمیل کی، پھر تدریس کا آغاز ہوا، ۱۹۹۲ء سے دورہ حدیث شریف کے اسباق پڑھانے لگے، ہزاروں ہزار آپ کے شاگرد ہوں گے، اندرون و بیرون ملک بلکہ شرق وغرب تک آپ کے شاگردوں کا وسیع حلقہ ہے۔ آپ کے بیرون ملک اسفار کا ایک مستقل باب ہے۔ آپ جہاں بھی تشریف لے جاتے علم کے وقار واحترام ہر دلعزیزی اور یادوں کی داستان چھوڑ آتے۔ تصوف میں آپ پیر طریقت تھے، جامعہ اشرفیہ لاہور کے ناظم تعلیمات پروفیسر و شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف خان بھی آپ کے خلفاء میں شامل ہیں، اس سے حضرت مرحوم کے تصوف کے کمال کا اندازہ کیا جاسکتا ہے، متعدد کتب کے آپ مصنف و مؤلف تھے۔ جامعہ اشرفیہ کے مہتمم و شیخ الحدیث، وفاق المدارس کے سرپرست، قرآن وعلماء بورڈ پنجاب کے چیئرمین وصدر، مجلس صیانۃ المسلمین کے سربراہ، رابطہ ادب واسلامی کے رئیس، معہد ام القرائی جامعہ اشرفیہ کے چیئرپرسن، اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن، جامعہ الحسن کے خطیب اور نہ معلوم کتنے مناصب کو آپ نے عزت بخشی ہوئی تھی، آپ عقیدہ ختم نبوت کے منّاد تھے، اس محاذ پر کام کرنے والی تمام تنظیمات ان کو اپنا سرپرست شمار کرتی تھیں اور آپ کی ہر دلعزیزی یہاں بھی چٹانوں کی بلندیوں پر فائز تھی۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کی ایبٹ آباد، چناب نگر، لندن، برمنگھم، گلاسکو، لاہور، ملتان، کراچی، شاہی مسجد لاہور، مینار پاکستان ختم نبوت کانفرنسوں میں شرکت کے لئے جب بھی درخواست کی جاتی آپ شرکت سے ضرور سرفراز فرماتے، صحت کے زمانہ میں چناب نگر کی ختم نبوت کانفرنس میں ہر سال تشریف لانا آپ کے معمولات کا حصہ شمار ہوتا تھا۔ اکثر و بیشتر اپنے خلیفہ مجاز اور جامعہ کے ناظم تعلیمات مولانا محمد یوسف خان کو بھی ہمراہ لاتے۔ شیخین کریمین کی جس اجلاس میں شرکت ہوتی وہ اجلاس عروج کی آخری حدوں کو بھی عبور کرنے لگ جاتا۔ بارہا آپ کے جامعہ اشرفیہ میں ختم نبوت کانفرنسوں کا انعقاد ہوا۔ آپ جس خوش دلی کے ساتھ اپنے ادارہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ملکی لیول کی ختم نبوت کانفرنسوں کا انعقاد کی اجازت دیتے، اور پھر کمال شفقت کے ساتھ کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے سرپرستی فرماتے وہ تحفظ ختم نبوت کی انمٹ تاریخ کا سنہری باب ہے۔

مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کا دفتر آپ کے جامعہ اشرفیہ کی بغل میں وحدت روڈ مسلم ٹاؤن حسین سٹریٹ میں واقع ہے۔ آپ کی سرپرستی اور وہاں کے ہر پروگرام میں تشریف آوری کو اب یاد کرتے ہیں تو

لگتا ہے کہ تحفظ عقیدہ ختم نبوت کے محاذ پر امت مسلمہ کے لئے ایک سائبان رحمت تھے۔حق تعالیٰ نے انہیں خیر وبرکت اور خوبیوں کا مرقع بنایا تھا۔ وہ بیک وقت سدا بہار شجر سایہ دار اور ثمر بار تھے، پھول دار بھی تھے، پھل دار بھی تھے،ان کی حسین یادوں اور اداؤں پر نظر کرتے ہیں تو ان کی وفات کو اپنی محرومی سے تعبیر کئے بغیر چارہ نہیں رہتا، وہ کیا گئے یادوں کی براءت اپنی منزل کو پاگئی۔ وہ ایک تاریخ ساز شخصیت تھے۔ان کی زندگی کے جس شعبہ کو لیا جائے وہ کامیابیوں کامرانیوں اور ان کی شش جہت شخصیت کا آئینہ دار ہے۔تواضع، انکساری، مہمان نوازی، خوش اخلاقی، شفقتوں، محبتوں بھری لازوال ثبات قدمی کی مبارک صفات ان کی شخصیت کو اتنا بلند و بالا کردیتی ہیں کہ اب اس کی مثال لانا جاں جوکھوں سے کم نہیں۔ وہ اپنی ذات میں انجمن تھے، وہ خیر کا ایسا سرچشمہ تھے جس نے اس خطہ پاکستان کو خیر وبرکت سے صاحب نصاب بنا دیا ہے۔ان کے جانے سے موسم بہار نے خزاں کا روپ دھار لیا ہے۔آخری دنوں کچھ عرصہ صاحب فراش رہے، اس علالت میں ان کا وجود سراپا نور بن گیا تھا۔

۴رجنوری ۲۰۲۶ء کی شب آپ نے عنان حیات آخرت کی طرف موڑ دی۔ رب کریم کے حضور اس شان سے حاضر ہوئے کہ جس نے بھی آپ کی وفات کا سنا چیخیں نکل گئیں۔ اگلے دن نماز ظہر کے بعد آپ کا جامعہ اشرفیہ میں ہی آپ کے صاحبزادہ حضرت مولانا زبیر حسن مدظلہم نے جنازہ پڑھایا اور یوں وہ آخرت کی منزل پر بسیرا فرما ہوگئے۔ گئے ضرور مگر دلوں سے نہیں، اس لئے کہ وہ متعلقین کے دلوں پر بلاشرکت غیرے حکمرانی کرنے والے تھے۔حق تعالیٰ اپنی شایان شان ان سے معاملہ فرمائیں۔ آمین! بحرمۃ النبی الکریم۔ مولانا زبیر حسن، مولانا محمد یوسف خان، مولانا ارشد عبید، مولانا اسعد عبید مدظلہم پورا ان کا حلقہ تعزیت کا مستحق ہے۔حق تعالیٰ سب کی پردہ غیب سے کفالت اور صبر جمیل کی نصیب فرمائیں۔آمین!

آہ! حضرت مولانا عبدالرحمٰن ظفر فیصل آباد

مولانا عبدالرحمن ظفر ۱۵رجنوری ۲۰۲۶ء جمعرات صبح سات بجے مولانا عبدالرحمن ظفر بانی و مہتمم جامعہ علوم اسلامیہ فیصل آباد انتقال فرمائے آخرت ہوگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

مولانا عبدالرحمن ظفر ضلع جھنگ کے قدیم قصبہ روڈو سلطان کے مضافات کے دیہات کوٹ مراد میں 1940 میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام جناب غلام علی تھا اور مغل برادری سے تعلق رکھتے تھے۔ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کی حضرت قاری سلطان محمود سے قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ درس نظامی کی تعلیم کے لئے دارالعلوم کبیر والہ میں داخلہ لیا، درس نظامی کی کتب یہاں پڑھیں، البتہ موقوف علیہ جامع قاسم

العلوم ملتان سے ۱۹۶۳ء میں اور دورہ حدیث جامعہ اشرفیہ لاہور سے ۱۹۶۴ء میں کیا جامعۃ الرشید کراچی میں حضرت مولانا رشید احمد لدھیانوی سے افتاء کا کورس مکمل کیا۔ حضرت مولانا رسول خان، حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی، حضرت مولانا عبدالخالق المعروف صدر صاحب کبیر والا، مولانا ظہور الحق، مولانا منظور الحق، مولانا عبدالمجید لدھیانوی، شارح مشکوٰۃ مولانا نصیر الدین غورغشتی، شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان اور مولانا عبدالرحمن اشرفی ایسے نابغہ روزگار اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ آپ کا بیعت کا تعلق خواجہ خواجگان حضرت خواجہ خان محمدؒ سے تھا۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد زندگی بھر آپ تدریس کے شعبہ سے وابستہ رہے۔

آپ امام الصرف والنحو، جامع المعقول والمنقول، ایک کامیاب مدرس، استاد، درویش صفت عالم ربّانی، انتہائی متواضع طبیعت اور اپنے فن کے امام سمجھے جاتے تھے۔ انتہائی صابر، قانع، متوکل علی اللہ، اعلیٰ اخلاق کے مالک، طلبہ پر انتہائی شفیق اور والدین سے بھی زیادہ ان کے خیر خواہ تھے۔ طلباء سے ان کی محبت اور شفقتوں کا یہ عالم تھا کہ تمام طلباء انہیں محبت کے ہاتھوں مجبور ہوکر ''ابا جی'' کہہ کر پکارتے تھے۔

یہ اعزاز اساتذہ میں سے آج کے ماحول میں صرف آپ کو حاصل تھا۔ آپ جامعہ خالد بن ولید وہاڑی، جامعہ قاسمیہ فیصل آباد، جامعہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر، جامعہ عبداللہ ابن مسعود جہلم، جامعہ حنفیہ امداد ٹاؤن فیصل آباد میں پڑھاتے رہے۔ پھر جامعہ علوم اسلامیہ فیصل آباد کے نام پر اپنا ادارہ قائم کیا۔ آپ درس نظامی کے ساتھ دنیاوی علوم کی تعلیم کے بھی مجوّز تھے۔ آپ نے نصاب بھی ترتیب دیا۔ اس کو اپنے ادارہ میں نافذ بھی کیا۔ دیگر اداروں نے بھی اس سے استفادہ کیا۔ دینی تعلیم درس نظامی کا آٹھ سالہ کورس عمر بھر پڑھاتے رہے، لیکن ساتھ میں انہوں نے مختصر درس نظامی کا چار سالہ کورس بھی مرتب اور نافذ کیا، تاکہ عصری علوم کے حاملین یہ مختصر کورس پڑھ کر دینی تعلیم سے فارغ التحصیل ہوسکیں۔ جس کی ایک شکل وفاق المدارس میں دراسات دینیہ بھی قرار دی جاسکتی ہے۔ بہت پہلے سے آپ اس کے لئے کوشش کرتے رہے اور یوں حق تعالیٰ نے اس کو شرف پذیرائی سے نوازا۔

مولانا محمد اسلم شیخوپوری، مولانا قاری محمود احمد قادری امریکہ، مولانا قاری منصور احمد بورے والا، مولانا ارشاد احمد شہید، مولانا ریاض جمیل، مولانا ڈاکٹر سرفراز اعوان لاہور اور آپ کے صاحبزادہ مولانا مسعود ظفر ایسے ڈھیروں علماء اساتذہ اور ماہرین فن علماء کرام آپ کے شاگردان رشید ہیں۔

مولانا عبدالرحمن ظفر نے بلاشبہ ایک کامیاب زندگی گزاری۔ عمر بھر عزت نفس کی آن بان کو قائم رکھ کر دینی تعلیم کی ترویج واشاعت کے لئے سرگرم عمل رہے اور اپنے مقصد میں کامیابی کے ساحل مراد پر اپنی کشتی کو اتارا۔ آپ کا خلوص، خیر خواہی، علماء کرام کے ساتھ تعلقات، رواداری کے ساتھ تعلق نبھانا اور دوستی

کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنا، آپ کی پہچان تھا۔ زندگی کا زیادہ حصہ فیصل آباد کے قرب وجوار میں گزارا۔ مجاہد ختم نبوت مولانا تاج محمود، خطیب پاکستان مولانا محمد ضیاء القاسمی، مولانا محمد اشرف ہمدانی، مولانا فضل امین سے آپ کے مثالی محبت بھرے تعلقات تھے۔ مولانا ظفر احمد قاسم، مولانا خدا بخش شجاع آبادی، مولانا مفتی عطاء الرحمن بہاول پوری، مولانا بشیر احمد خاکی، مولانا غلام رسول شوق، کوٹلہ ارب علی خان ایسے بہت سارے گرامی قدر علمائے کرام آپ کے ہم درس اور متعلقین میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ کے چار صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں ہیں۔ تمام شادی شدہ اور خوشحال ہیں آپ نے صرف ونحو میں کئی کتابیں لکھیں زندگی بھر قلم وقرطاس سے بھی تعلق رکھا۔

انتہائی حساس دل ودماغ اور وسیع الظرف ہونے کے ساتھ نستعلیق قسم کے نرم خو، گرم جستجو کا پرتو تھے۔ زندگی بھر خلق خدا کی خدمت گزاری میں مصروف عمل رہے۔ ایسے شریف وکریم النفس تھے کہ شاید زندگی بھر کسی کو معمولی آزار بھی آپ سے نہ پہنچا ہو۔ ایسے انسان اب کتابوں میں یا قبروں میں ملتے ہیں۔ واقعتاً وہ اکابر علماء کرام کی روایات کے امین تھے۔ آپ کے ایک صاحبزادہ قاری محمد الیاس قطر میں اور ان کی اولاد کے ماموں مولانا قاری محمد طیب ہانگ کانگ میں ہوتے ہیں۔ ان کی وجہ سے جنازہ اگلے دن ۱۶؍جنوری ۲۰۲۶ء جمعہ کے بعد تین بجے ہوا۔ آپ کے صاحبزادہ مولانا مسعود ظفر نے پڑھایا اور پھر رحمت حق کے سپرد کر دیئے گئے۔ وہ گئے مگر ان کی یادوں کی داستان اب بھی باقی ہے۔ حق تعالیٰ بال بال مغفرت فرمائے۔

آہ! مولانا محمد عابد خان درانی

۵؍فروری ۲۰۲۶ء جمعرات رات ساڑھے گیارہ بجے مسلم کالونی چناب نگر کے مولانا حکیم محمد عابد خان درانی انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

چھنی قریشی نزد چناب نگر کے رہائشی جناب محمد یار خان درانی کے ہاں محمد عابد خان یکم مئی ۱۹۵۶ء کو پیدا ہوئے۔ پرائمری انہوں نے چناب نگر سے اور میٹرک اسلامیہ سکول چنیوٹ سے کیا۔ چنیوٹ شہر کے عالم دین مولانا دوست محمد صاحب ساقی فاضل دیوبند سے دینی تعلیم کے خدوخال سے آگاہی حاصل کی۔ طب یونانی کا کورس طبّیہ کالج چناب نگر سے ۱۹۷۵ء میں کیا۔ ۱۹۸۴ء سے ۲۰۱۴ء تک مسلم کالونی چناب نگر میں مسجد، مکتب سکول میں ٹیچر رہے۔ اپنے گاؤں چھنی قریشیاں میں جامع مسجد تقویٰ میں ۴۴ سال خطابت کی۔ محبوب دواخانہ کے نام پر مسلم کالونی چناب نگر اور چھنی قریشی میں طبابت بھی کرتے رہے۔

مجلس تحفظ ختم نبوت نے مسلم کالونی چناب نگر جون ۱۹۷۶ء میں مسجد ومدرسہ قائم کیا مولانا محمد عابد

خان پہلے دن سے اپنے آخری سانس تک برابر اس کے بہی خواہوں میں شامل رہے۔

مسجد محمد یہ ریلوے اسٹیشن چناب نگر، مسلم کالونی جامع مسجد ختم نبوت کے تمام پروگراموں کی رونق بڑھانے میں برابر کے شریک عمل رہے۔ آپ واجبی خوش گلو، رسیلے خطیب تھے۔ دلوں میں اترنے والی سادہ گفتگو کے خوگر تھے۔ مسجد محمدیہ میں کوئی پروگرام ہوتا تلاوت ونظم کے بعد آپ کا بیان شروع کرادیتے۔ آپ بڑے مزے اور مستی میں رسیلی گفتگو سے سماں باندھ دیتے تھے۔

درمیانہ قد، بھرواں جسم، سانولا من بھاولا رنگ، سر پر اونچے شملہ والی دستار آپ کی پہچان تھی۔ بہت ہی معتدل طبیعت پائی۔ کسی سے الجھتے نہ تھے۔ ہمیشہ اپنے کام سے کام رکھا۔ مسلم کالونی میں پلاٹ لے کر مکان بنایا، پھر چھنی قریشیاں سے مسلم کالونی رہائش رکھ لی۔ ۲۰۱۵ء سے آپ کے صاحبزادہ مولانا احسان الحق جامع مسجد تقوی میں امامت وخطابت کا جادو جگارہے ہیں۔ صاحبزادہ نے تعلیم جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی سے مکمل کی۔ تخصص بھی یہاں سے کیا۔ فارغ التحصیل جامعہ اسلامیہ امدادیہ چنیوٹ سے ہوئے۔ مولانا عابد خان کے پانچ بیٹے اور ایک بیٹی ہے ایک بیٹے کے علاوہ سب شادی شدہ صاحب اولاد ہیں۔ ۶؍فروری جمعہ کے بعد تین بجے جامعہ ختم نبوت مسلم کالونی میں جنازہ ہوا۔ اعزہ واقارب، اہل علاقہ، جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی کے اساتذہ کرام ومبلغین حضرات سمیت ملک بھر سے آئے ہوئے بارہ سو شرکاء ختم نبوت کورس نے آپ کے جنازہ میں شرکت کی۔ آپ کے صاحبزادہ مولانا احسان الحق نے جنازہ پڑھایا۔ حق تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام نصیب کریں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے وفد کا دوروزہ دورہ گوئی، کوٹلی ومیرپور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع بھمبر، آزاد کشمیر کے ذمہ داران نے شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد ندیم خان کشمیری نائب امیر عالمی مجلس آزاد کشمیر کی قیادت میں ۷، ۸ فروری ۲۰۲۶ء کو میرپور، چکسواری، ناڑ، کوٹلی، دھنواں، گوئی اور تتہ پانی کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران مختلف مقامات پر تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر بیانات ہوئے اور علماء کرام ومعززین سے تفصیلی ملاقاتیں کی گئیں۔ چکسواری جامعہ محمدیہ اسلامیہ مسکین پور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ ناڑ کوٹلی اور جامعہ فاروقیہ دھنواں میں اہم بیانات ہوئے۔ گوئی میں ختم نبوت کا گشت اور ملاقاتیں کی گئیں۔ مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ کوٹلی اور گوئی میں تحفظ ختم نبوت کے کام کو مزید منظم اور مؤثر بنانے، مرکز ومسجد کے قیام اور آئندہ سرگرمیوں کے حوالے سے مشاورت کی گئی۔ آخر میں وفد نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ختم نبوت کے مشن کو مزید تقویت عطا فرمائے۔

قادیانیت پر ایک نظر

مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وسلامٌ علی عبادہ الذین اصطفیٰ!

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مرکزیہ شہیدِ اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ جامع مسجد فلاح (شارع: مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ، نصیر آباد، ایف بی ایریا، بلاک: ۱۴، کراچی وسطی) میں اپنے دورِ امامت میں تا دمِ شہادت ہر رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو عقیدۂ ختم نبوت پر بطور خاص روشنی ڈالا کرتے تھے۔ ایسے ہی ایک موقع پر آپ کا قیمتی وعظ محفوظ کیا گیا تھا، جو اب تک غیر مطبوعہ تھا، چنانچہ ذیلی عنوانات قائم کر کے اور حوالہ جات کی تخریج کے ساتھ پہلی بار پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ (ضبط وترتیب وتخریج: مولوی محمد قاسم رفیع نصیر آبادی)

بعد از خطبۂ مسنونہ

عقیدہ ختم نبوت کے عقلی دلائل

ختم نبوت کا مسئلہ کبھی امت کے درمیان نزاع کا موجب نہیں بنا، یعنی ایسا نہیں کہ دو آدمیوں کی رائے اس میں الگ ہو، ایک کہتا ہو: نبوت ختم ہے، دوسرا کہتا ہو: نہیں، ختم نہیں، جاری ہے۔ پوری کی پوری امت آنحضرت ﷺ سے لے کر آج تک اس پر متفق ہے کہ جو مسلمان ہے وہ ختم نبوت کا قائل ہے۔ حضور اکرم ﷺ آخری نبی ہیں، آپ کے بعد کوئی اور نبی نہیں ہو سکتا۔ اور جو اس کا قائل نہیں، وہ مسلمان نہیں۔

ختم نبوت کی عقلی وجوہ بھی ہیں، یعنی عقل تقاضا کرتی ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کسی اور شخصیت کو نبی نہ بنایا جائے، اُس کے سر پر نبوت کا تاج نہ رکھا جائے۔ زمان ومکان بھی اس کی شہادت دیتے ہیں کہ حضور ﷺ تمام زمانوں کے اور تمام مکانوں کے نبی ہیں۔ جس طرح کہ ایک میان میں دو تلواریں نہیں آسکتیں اور ایک قالب میں دو چیزوں کی بھرتی نہیں کی جا سکتی، اسی طرح تمام زمان ومکان حضور ﷺ کی نبوت سے بھرے ہوئے ہیں۔ کسی اور کی گنجائش ہی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”مَا جَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِہٖ“ (الاحزاب: ۴)

”ہم نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں رکھے۔“

ایک ہی دل ہے۔ آنحضرت ﷺ کے بعد آنے والی تمام نسل انسانی نبی کریم ﷺ کی امتی ہے، ممکن ہی نہیں کہ کسی دوسرے نبی کی امت بن جائے۔ یہ ممکن نہیں ہے۔

خدا تعالیٰ کا منکر: دہریہ

دہریہ بھی خدا کا منکر ہے، اور خدا تعالیٰ کی وحدانیت میں کسی اور کو شریک کرنے والا بھی منکرِ خدا ہے۔ جو لوگ محمد ﷺ کے قائل نہیں، آپ کو مانتے نہیں، وہ بھی منکرِ رسالت ہیں۔ اور جو رسالت میں کسی اور ظلّی بروزی مجازی حقیقی نہ معلوم کس قسم کے کسی نبی کو شریک کر دیتے ہیں وہ بھی مشرک فی النبوۃ ہونے کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کے منکر ہیں۔ جس طرح ''لا إلٰہ إلّا اللہ'' ...نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے... اس کلمے کے بعد کسی اور چھوٹے موٹے ظلّی بروزی حقیقی مجازی خدا کی گنجائش نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی بھی تو معبود نہیں، کسی بھی قسم کا۔ اسی طرح ''لا نبیّ بعدی'' آنحضرت ﷺ کا ارشاد کہ: ''میرے بعد کوئی نبی نہیں۔'' اس کے بعد بھی کسی نبی کی گنجائش نہیں۔ پہلے نبی تھے کہ نہیں؟ کیوں جی؟ حضور ﷺ سے پہلے نبی ہوتے رہے ہیں یا نہیں ہوتے رہے؟ بولو! ہوتے رہے ہیں۔ اور اگر حضور ﷺ سے پہلے کا کوئی رسول موجود ہو یا سارے نبی موجود ہوں تو آخری نبی کون ہوگا؟ حضور اکرم ﷺ! کیوں کہ نبوت سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو دی گئی اور سب سے آخر میں آنحضرت ﷺ کو دی گئی۔ آپ آخری نبی ہیں، خاتم النّبیین ہیں، آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور اگر پہلے نبی سارے کے سارے ایک لاکھ چوبیس ہزار آ کر حضور اکرم ﷺ کے دین کی خدمت کریں اور آپ کے خادم بن جائیں، پروا نہیں۔ آپ خاتم النبیین رہیں گے۔

حضرت عیسیٰؑ، حضور ﷺ سے پہلے کے نبی ہیں

قادیانی یہ دھوکا دیا کرتے ہیں کہ اگر حضور اکرم ﷺ خاتم النّبیین ہیں تو حضور ﷺ کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کیسے آئیں گے؟ میں نے عرض کر دیا کہ عیسیٰ علیہ السلام کو حضور کے بعد نبوت نہیں دی گئی۔

غلام احمد لکھتا ہے کشتیٔ نوح میں کہ: ''دو سال تک میں مریمی صفت میں نشوونما پاتا رہا۔'' داڑھی تھی، مونچھیں بھی تھیں، کوٹ بھی پہن کر رکھتا تھا، لیکن کہتا ہے کہ: ''میں مریمی صفت میں نشوونما پاتا رہا۔'' یعنی مریم بن گیا۔ ذرا کسی قادیانی سے پوچھو: وہ مریمی صفت کیا ہوتی ہے؟ پھر (کہتا ہے) ''اس کے بعد استعارے کے رنگ میں مجھ میں عیسیٰ کی روح نفخ کی گئی۔'' استعارے کی پچکاری سے انجکشن لگایا گیا عیسیٰ کی روح کا، مریم تو پہلے بن گئی تھی نا، دو سال تک بنی رہی، پھر (کہتا ہے) ''میرے اندر استعارے کے رنگ میں عیسیٰ کی روح نفخ کی گئی اور اس طرح مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا، پھر ایک مدّتِ حمل کے بعد جو دس مہینے سے کم

نہیں۔'' ہمارے ریاض الحسن گیلانی، لاہور میں وکیل ہیں، وہ کہتے ہیں کہ دس مہینے میں گدھی جنا کرتی ہے۔ پھر (کہتا ہے) ''ایک مدّتِ حمل کے بعد جو دس مہینے سے کم نہیں، میں مریمی صفت سے عیسیٰ کی صفت کی طرف منتقل ہوا، یعنی وضعِ حمل ہوگیا، اس طرح میں عیسیٰ ابن مریم کہلایا۔'' عیسیٰ بھی ہوں، (یعنی) مریم کا بیٹا بھی، مریم بھی خود ہی تھی۔ ''میں'' ولد ''میں۔'' میں خود بیٹا، خود ہی ماں۔ اور جب عیسیٰ بن گیا تو پھر نبوت بھی مل گئی۔ (بحوالہ: کشتی نوح، ص:۵۲، روحانی خزائن، ج:۱۹، ص۵۰، از: مرزا غلام احمد قادیانی آنجہانی جہنم مکانی)

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ غلام احمد کا دعویٰ یہ ہے کہ مجھے نبوت دی گئی اور اسلام کہتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے بعد کسی کو نبوت دی نہیں جاتی۔ بس، اتنا ہی فرق ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام آجائیں، سر آنکھوں پر! ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام آجائیں، باوجود یہ کہ آنحضرت ﷺ کے نسب کے اعتبار سے جدِّ امجد ہیں، لیکن مرتبے کے اعتبار سے حضور اکرم ﷺ کے دین کے خادم ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کی نبوت کے ماتحت ہیں تمام انبیاء کرام، تو حضور کے خادم ہوئے۔ آپ نبی الانبیاء ہیں، دوسرے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام نبی ہیں۔ آپ نبوت کے جرنیل اعظم، سب سے بڑے سپہ سالار ہیں۔ اور آپ کے ماتحت بہت سے جرنیل ہیں اور ہر جرنیل اپنی اپنی ماتحت فوج کے ساتھ سپہ سالارِ اعظم کے ماتحت ہے، اس طرح تمام کی تمام امتیں اپنے نبیوں کے توسط سے آنحضرت ﷺ کی امت میں شامل ہوجاتی ہیں۔ اسی لئے فرمایا:

''وَبِیَدِیْ لِوَاءُ الْحَمْدِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا فَخْرَ'' (ترمذی، الحدیث:۳۱۴۸، ابواب تفسیر القرآن)

''اور میرے ہاتھ میں حمد کا جھنڈا ہوگا قیامت کے دن، فخر کی بات نہیں!''

''وآدم ومن دونہ تحت لوائی یوم القیمة ولا فخر''۔ ''آدم اور آدم سے نیچے کے تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام وہ سب کے سب میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے، فخر کی بات نہیں!''

''لواء الحمد'' محمد ﷺ کے ہاتھ میں، سپہ سالار یہ ہیں، اور باقی تمام انبیاء کرام ان کے ماتحت۔

قادیانی شبہات کا جواب قرآن پہلے دے چکا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے، اللہ نے ان کو زندہ آسمان پر اٹھالیا تھا۔ قرآن کریم میں اس کا تذکرہ موجود ہے: ''بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ إِلَيْهِ'' (النساء:۱۵۸) بلکہ اٹھالیا اللہ نے اُس کو اپنی طرف۔

''وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا'' (النساء:۱۵۸) کیسے اٹھالیا؟ ''اللہ بڑا زبردست ہے۔'' تمہارے لئے ''کیسے؟'' کا سوال ہوسکتا ہے، اللہ کے لئے ''کیسے'' کا سوال نہیں ہوسکتا۔

''حکیماً'' کیوں اٹھایا تھا؟ ''اللہ تعالیٰ حکمت والے ہیں۔'' وہ اپنی حکمت کو خود جانتے ہیں۔ ''کیوں'' کا سوال تمہارے میرے لئے ہوسکتا ہے، اس کے لئے نہیں ہوسکتا۔

قادیانیوں کے تمام شبہات کا جواب قرآن پہلے سے دے کر فارغ ہو چکا ہے: ''وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ'' (النساء:۱۵۹) ''اور نہیں ہے اہل کتاب میں سے کوئی مگر ضرور ایمان لائے گا اُس پر اُس کی موت سے پہلے۔''

''اُس پر'' یعنی: ''عیسیٰ علیہ السلام پر''۔ ''اُس کی موت سے پہلے'' یعنی: ''عیسیٰ علیہ السلام کی موت کے سے پہلے''۔ معلوم ہوا کہ مرے نہیں، ابھی زندہ ہیں۔ جب قرآن نازل ہو رہا تھا تو قرآن کہہ رہا ہے: ''قَبْلَ مَوْتِهِ'' اُس کی موت سے پہلے ایمان لائیں گے، یہ کام ہوگا۔ معلوم ہوا کہ (وہ) مرے نہیں۔ جب آپ کہیں کہ مرنے سے پہلے یہ کام تو کرنا ہے ان شاءاللہ! تو کیا مطلب ہے کہ مر گئے ہیں آپ؟ بعد میں کریں گے؟ اللہ فرماتے ہیں کہ عیسیٰ کی موت سے پہلے تمام اہل کتاب ان پر ایمان لائیں گے۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ اور دوسرے اکابر سے منقول ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام جب نازل ہوں گے قربِ قیامت میں دجال کو قتل کرنے کے لئے تو تمام کے تمام اہل کتاب مسلمان ہو جائیں گے۔

نبی سے مباہلہ کرنے والا بچتا نہیں

یہ تو مختصر سی بات ہوئی ختم نبوت کی۔ اور ختم نبوت کی نفی کا نام قادیانیت ہے۔ (مگر) قادیانی کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ نوّے سال تک ہماری لڑائی ہوتی رہی ان کے ساتھ، جنگ جاری رہی، مباحثے کئے، مناظرے کئے، اس کے بعد مباہلے کئے۔ مباہلے کا مطلب ہوتا ہے کہ ایک فریق اِس طرف، ایک فریق اُس طرف، دونوں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ یا اللہ! ان دونوں میں سے جو جھوٹا ہو اس کو ہلاک کر، اس پر لعنت فرما۔ اتنی لعنتیں فرما، اتنی لعنتیں فرما، اتنی لعنتیں فرما جتنی کہ غلام احمد پر لعنت ہوئی۔ یہ مطلب ہوتا ہے مباہلے کا۔ سورۂ آلِ عمران میں نصاریٰ کے وفد کا تذکرہ ہے، رسول اللہ ﷺ سے انہوں نے مذہبی گفتگو کی تھی، لاجواب ہو گئے، لیکن مانے نہیں۔ ان کے اُس وقت کے بڑے بڑے عالم جمع ہو کر، اسّی آدمی آئے تھے حضور اکرم ﷺ کے پاس۔ (آپ نے) تین فقرے فرمائے، چوتھا فقرہ نہیں فرمایا، وہ لاجواب ہو گئے۔ اور غلام احمد ایک معمولی دیسی پادری، عبداللہ آتھم، عبداللہ تھا بگڑا ہوا خبیث، (اُس) کے ساتھ پندرہ دن مناظرہ کرتا رہا، کچھ نہیں بنا۔

عیسائی لاجواب ہو گئے، لیکن مانے نہیں، مان کے نہیں دیئے۔ قرآن کریم کی آیت شریف نازل ہوئی: ''فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ'' (آلِ عمران:۶۱)

''اے نبی کریم ﷺ! اس مسئلے میں جو لوگ آپ سے اس کے بعد بھی جھگڑا کرتے ہیں۔''

''فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ''، ''تو ان سے کہو ہم بلاتے ہیں اپنے بیٹوں کو تم

بلاؤ اپنے بیٹوں کو‘‘۔ ’’وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ‘‘ ’’تم بلاؤ اپنی عورتوں کو ہم بلاتے ہیں اپنی عورتوں کو‘‘۔ ’’وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ‘‘۔ ’’تم اپنے آپ کو لاؤ، ہم اپنے آپ کو لاتے ہیں‘‘۔ایک میدان میں جمع ہو جائیں۔ ’’ثُمَّ نَبْتَهِلْ‘‘۔ ’’پھر اللہ کے سامنے گڑگڑائیں‘‘۔ ’’فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ‘‘۔ ’’پھر جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔‘‘

حضور اکرم ﷺ نے ان کو آیت سنادی، کہنے لگے: ’’اے محمد! ہمیں ایک دن کی مہلت دے دیجئے، تاکہ ہم مشورہ کرلیں۔‘‘ فرمایا: ٹھیک ہے۔ اگلے دن وہ آئے، حضور ﷺ کی خدمت میں، ان کے ٹھہرنے کا انتظام حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہوا تھا، آپ کے مہمان تھے، آکر کہنے لگے کہ: حضور! ہماری رائے یہ ہے کہ آپ سے مباہلہ نہ کریں بلکہ آپ کے ساتھ صلح کرلیں اور آپ کو جزیہ دیا کریں۔ ٹیکس دیا کریں، ذمیوں والا۔ اِس کو نبوت کہتے ہیں۔

رات کو جب یہ مشورہ کررہے تھے تو ان کا سب سے بڑا (عالم) تھا عبدالمسیح، وہ اپنے ساتھیوں سے کہنے لگا: بات سن لو! جو مشورہ تم کروگے اس پر عمل کریں گے، لیکن بات سن لو۔ اتنا تم بھی جانتے ہو کہ یہ نبی برحق ہیں۔ اپنے گھر کی بات ہے نا! تم بھی جانتے ہو کہ نبی برحق ہیں۔ اور تو اور ابوجہل سے تنہائی میں پوچھا تھا کہ محمد ﷺ کے بارہ میں کیا رائے ہے؟ سچے ہیں یا جھوٹے؟ کہنے لگا: کبھی انہوں نے جھوٹ بولا نہیں کہ ان کو جھوٹا کہا جائے۔ بندۂ خدا! کبھی انہوں نے جھوٹ نہیں بولا۔ ان کو جھوٹا کیسے کہیں؟ تو پھر مانتے کیوں نہیں؟ کہنے لگا: فلاں منصب بھی ان ہاشمیوں کے پاس ہے، فلاں بھی، سقایہ ان کے پاس، رفادہ ان کے پاس اور حجابہ ان کے پاس، اب ایک باقی رہ گئی نبوت، یہ بھی ان کے ہاں چلی جائے؟ قریش کی ناک کٹ جائے گی، سب کچھ جمع ہوگیا ہاشمیوں کے یہاں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ!

مکّے کا سب سے بڑا مشرک، فرعون ہذہ الامۃ کہتا ہے کہ (آپ ﷺ) سچے ہیں، اور ان عیسائی پادریوں کا سب سے بڑا پادری اپنی قوم میں تقریر کرتا ہے کہ تم جانتے ہو کہ محمد ﷺ سچے ہیں اور دوسری بات اس نے یہ کہی کہ یہ بات بھی تم جانتے ہو کہ سچے نبی کے ساتھ مباہلہ کرکے کبھی کوئی بچا نہیں۔ اس لئے میری رائے یہ ہے کہ اپنی موت کے پروانے پر دستخط نہ کرو ان سے مباہلہ کرکے۔ جس شرط پر بھی یہ راضی ہوجائیں، ان سے صلح کرلو۔ اگلے دن آئے، صلح کرلی۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ کوئی اصرار نہیں تھا۔ یہ نبوت تھی۔ لیکن ایک بات فرمائی کہ اگر یہ لوگ مباہلے کے میدان میں ہاتھ اٹھالیتے نبی کے مقابلے میں تو اللہ کی قسم! ان کے درختوں پر ایک چڑیا بھی باقی نہ رہتی۔ اس کو صداقت کہتے ہیں۔

وصلّی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیّدنا محمّد و علیٰ وآلہٖ وصحبہٖ أجمعین!

محاسبہ قادیانیت جلد ۷۳ کا دیباچہ

مولانا اللہ وسایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ وکفیٰ وسلام علیٰ سیّد الرسل وخاتم الانبیاء۔ امابعد!

ہندوستان کے مشہور شہر جون پور میں محمد جون پوری نے ۹۰۱ ہجری میں دعویٰ مہدویت کیا۔ آج ۱۴۴۷ھ مطابق ۲۰۲۵ء میں اسے دعویٰ مہدویت کئے ہوئے عیسوی سن کے اعتبار سے ۵۲۱ سال اور ہجری سن کے اعتبار سے ۵۴۷ سال ہو گئے ہیں۔ آج بھی حیدرآباد دکن میں اکا دکا مہدوی پائے جاتے ہیں۔ جون پوری مدعی مہدویت کے پیروکاروں نے اس زمانے میں تحریر وتقریر کے ذریعے وہ طوفان اٹھا رکھا تھا کہ الامان الحفیظ!

اس کے پیروکار اتنے جنونی اور دہشت گرد تھے کہ مدعی مہدی جون پوری کے خلاف اگر کوئی عالم دین میدان میں اترتے تو یہ اس کی جان کے درپے آزار بن جاتے۔ جون پوری ۱۵۰۴ء میں مرگیا، لیکن یہ فتنہ برابر گرم عمل رہا۔ مولانا ابورجا محمد زمان خان شاہ جہان پوری، نواب عثمان علی حیدرآباد دکن کے اتالیق تھے۔ ان کے زمانے میں مہدوی سکالر ''سید عیسیٰ ملقب بہ عالم میاں مہدوی'' نے متعدد اہل سنت علماء کرام کو بزعم خود تبلیغی خطوط لکھے۔ ان میں قاضی دلاور علی حیدرآبادی بھی شامل تھے۔ حضرت قاضی صاحب نے وہ خط جواب لکھنے کے لئے مولانا ابورجا محمد زمان کے سپرد کر دیا۔ آپ نے اس خط کے جواب میں یہ کتاب ''ہدیہ مہدویہ'' لکھ دی، جس میں مہدی فرقہ کے تمام اصول وضروری فروع کی تردید انہی کے قواعد مسلمہ اور کتب معتبرہ سے کر دی گئی۔

اس کتاب کی پہلی اشاعت ستمبر ۱۸۷۰ء میں ہوئی۔ دو تین ایڈیشن شائع ہوئے، پھر یہ کتاب نایاب ہوگئی۔ یاد رہے کہ یہ ۱۸۷۰ء سے ۱۸۷۶ء کی بات ہے۔ مولانا محمد زمان خان شہید شاہ جہان پوری کی ولادت ۲۸؍مئی ۱۸۲۷ء کی ہے۔ شاہ جہان پور علاقہ روہیل کھنڈ بھارت میں واقع ہے۔ مولانا نے تعلیم کی تکمیل مولانا کرامت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے کی جو شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔ ۱۸۵۰ء سے حیدرآباد دکن میں اپنے علمی تبحر کے باعث شاہی خاندان کے استاد مقرر ہوئے۔

کتاب ''ہدیہ مہدویہ'' آپ کا وہ گراں قدر علمی شاہکار ہے کہ یہ کتاب لکھ کر مہدی جون پوری کے

عقائد وعزائم کے اصول وفروع کا کچا چٹھا کھول دیا۔ ۴؍جنوری ۱۸۷۶ء کو حیدرآباد دکن میں مدعی مہدوی جون پوری کے لوگوں نے آپ کو شہید کردیا۔ حیدرآباد دکن میں نماز کے بعد تلاوت قرآن مجید کے دوران آپ کو شہید کیا گیا۔ آپ کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ ۱۴ دفعہ آپ کی نماز جنازہ پڑھی گئی۔ اپنے مدرسہ میں دفن ہوئے۔

مرزا قادیانی اور مدعی مہدی جون پوری

ایک سکہ کے دورخ ہیں۔ مولانا شاہ عالم گورکھپوری لکھتے ہیں: ''مہدوی کتب کے منصفانہ مطالعہ سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ انگریزی نبی اور مہدی مرزا غلام احمد قادیانی کا پیش کردہ جملہ سرمایہ اصولی طور پر گزشتہ زمانوں کے مذاہب باطلہ سے سرقہ کیا ہوا ہے۔ مرزا قادیانی نے اگرچہ اپنے مسروقہ مال پر لفظ وحی والہام کو جس دیدہ دلیری سے چسپاں کرنے کی کوشش کی ہے، وہ کوشش ماضی کے مدعیان مہدویت ومسیحیت نہیں کر پائے۔ لیکن آیات وروایات سے بے جا استدلال اور باطل تاویلات کے ساتھ خود کو ان آیات وروایات کا مصداق گردانتے میں ماضی کے مدعیان اور مرزا قادیانی میں ہمہ جہت مماثلت پائی جاتی ہے۔ اس حقیقت کو پانے کے لئے آج بھی کوئی مشقت اٹھانے کی ضرورت نہیں، بلکہ صرف اس بات کی ضرورت ہے کہ ایک طرف مرزا قادیانی کے پیشرو، مدعیان کی کتابیں کھول کر رکھی جائیں اور دوسری طرف مرزا قادیانی کی کتابوں کا ان سے باب درباب موازنہ کیا جائے تو بعض دعاوی میں تو چند الفاظ کی تبدیلی کے سوا پورا پورا پیراگراف یکساں مل جائے گا، بلکہ بعض مقامات پر تو الفاظ اور تعبیرات بھی وہی ملیں گی جو سابقہ مدعیان مہدویت اپنی تصنیفات میں چھوڑ کر گئے ہیں۔'' (احتساب قادیانیت مطبوعہ انڈیا ج ۱۴ ص ۲۴،۲۵)

بدیں وجہ ضرورت تھی کہ مولانا ابورجا محمد زمان شہید ختم نبوت کی اس تصنیف ''ہدیہ مہدویہ'' کو ''احتساب قادیانیت یا محاسبہ قادیانیت'' کا حصہ بنایا جائے۔ چنانچہ اس پوری کتاب کے فوٹوسٹیٹ کرائے، کمپوزنگ کے لئے پوری تیاری کے باوجود کتاب کی اشاعت معرض التوا میں رہی۔ ایک تو اردو قدیم کی بعض جگہ تسہیل کی ضرورت تھی، نیز یہ کہ اس کتاب میں جن مہدی جون پوری کے پیروکاروں کی کتب کے حوالہ جات درج تھے، ان کا تقابل کرنا تھا، وہ کتب ہمارے ہاں موجود نہ تھیں۔

قارئین کرام کے لئے یہ عمل خوشی کا باعث ہوگا کہ ادارہ ''تراث الاسلامی'' دیوبند نے احتساب قادیانیت کی جملہ کتب کو نئی ترتیب وتصحیح سے شائع کرنے کا عمل شروع کیا ہے۔ اس وقت تک چودہ (۱۴) جلدیں شائع ہوچکی ہیں۔ ہمارے مخدوم محترم مولانا شاہ عالم گورکھپوری نے ''ہدیہ مہدویہ'' پر کام شروع کیا، دن رات اس کے لئے انہوں نے ایک کردیئے۔ ڈیڑھ صدی قبل کی کتاب کو آج کے دور میں جن مراحل

سے گزار کر شائع کرنے کی ضرورت ہے وہ تمام مراحل جرأت وہمت اور محنت ومشقت کے ساتھ آپ نے معرکہ جیت لیا۔ کتاب کی پی ڈی ایف اور کمپوزنگ کیا ملی کہ ہماری عید ہوگئی۔ ہم ان کے ممنون ہوئے اور وہ ہمارے مخدوم۔ لیجئے! محاسبہ قادیانیت کی جلد ۳۷ پیش خدمت ہے۔ اسی میں:

۱۳۸۵ / ۱...... مولانا ابورجا محمد زمان کی کتاب ’’ہدیہ مہدویہ‘‘

۱۳۸۶ / ۲...... مولانا محمد شاہ عالم گورکھپوری کا رسالہ ’’فتاویٰ علماء اسلام برفرقہ مہدویہ‘‘

۱۳۸۷ / ۳...... دوسرا رسالہ ’’فتنہ مہدویت کے سدّ باب میں تاریخ تحفظ ختم نبوت کی چند عظیم ہستیاں‘‘

۱۳۸۸ / ۴...... مولانا گورکھپوری کا تیسرا رسالہ ’’فہرست کتب مہدوی فرقے کے مصادر ومراجع‘‘

غرضیکہ محاسبہ قادیانیت جلد ہذا (۳۷) میں دو مصنّفین حضرات کے چار کتب ورسائل شامل اشاعت ہیں۔

۶۰۲ / ۱...... مولانا ابورجا محمد زمان خان شاہ جہان پوری	کی	۱	کتاب
۶۰۳ / ۲...... مولانا محمد شاہ عالم گورکھپوری	کے	۳	رسائل
کل دو حضرات	کے	۴	کتب ورسائل

اس جلد میں جمع کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

نتیجہ: اب تک احتساب قادیانیت ساٹھ جلدیں اور محاسبہ قادیانیت ۳۷ جلدیں کل ۹۷ جلدوں میں چھ سو تین (۶۰۳) مصنّفین کے قدیم ونایاب تیرہ سو اٹھاسی (۱۳۸۸) کتب ورسائل شائع کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ صلی اللّٰہ تعالیٰ علی خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین!

ختم نبوت کانفرنس احمد پور سیال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت احمد پور سیال کے زیر اہتمام یکم فروری ۲۰۲۶ء کو سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس بمقام چک نمبر ۳۱/۵ کسووانہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں خصوصی آمد نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان مولانا خواجہ عزیز احمد کی تھی۔ مولانا عزیز الرحمن ثانی کے ایمان افروز بیان نے عوام کی ایمانی غیرت کو بیدار کیا۔ مولانا نصیر احمد احرار جنرل سیکرٹری جمعیت علمائے اسلام پنجاب کے بیان سے مجمع بہت محظوظ ہوا۔ نعت خواں م جناب حافظ ابو ہریرہ کے کلام پر اثر نے عوام کے دل موہ لئے ان کے علاوہ تحصیل احمد پور سیال کے علمائے کرام، سیاسی وسماجی شخصیات مذہبی جماعتوں کے نمائندوں وکلاء تاجر برادری صحافیوں اور کثیر تعداد میں شمع نبوت کے پروانوں نے شرکت کی۔ مولانا خواجہ عزیز احمد مدظلہ نے دعا فرمائی۔

شناخت وعلامات مجدد اور مرزا قادیانی

مولانا غلام رسول دین پوری

قال النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم: ان اللّٰہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔(ابوداؤد ج۲ ص۱۳۲) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سرے پر اس امت کے نفع کے لئے ایسے اشخاص کو بھیجتے رہیں گے جو دین کی تجدید کرتے رہیں گے۔

اس حدیث پاک میں نبی کریم ﷺ نے ایک پیشین گوئی فرمائی ہے جس میں امت کے لئے بہت بڑی تسلی کا ساماں ہے۔ وہ یہ کہ ختم نبوت کے صدقے اس امت میں مجددین کا سلسلہ رہے گا۔ جو دین کے مٹے ہوئے آثار کو ازسرنو تازہ کردیں گے۔ بدعات کو ختم کر کے سنت کو زندہ کریں گے۔

حضرت ملا علی قاریؒ نے اس حدیث پاک کی شرح میں لکھا ہے: من یجدد لھا دینھا أی یبین السنۃ من البدعۃ ویکثر العلم ویعز اھلہ ویقمع البدعۃ ویکسر اھلھا(المرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج۱ ص(۳۰۲) یعنی مجدد وہ ہے جو دین کو بدعات سے پاک کرے اور سنت کی ترویج اور اس کی اشاعت کرے، اور بدعات کا قلع قمع کرے، دین والوں کی عزت کرے، اہل بدعت کی کسرِ شان کرے۔

اور ابوداؤد کی شرح ’’عون المعبود‘‘ میں جو مجدد کی شناخت اور اس کی علامات بیان کی گئی ہیں اس کا خلاصہ یہ ہے:

۱...... کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ (ﷺ) کا عالم ہو۔

۲...... محدثات وبدعات کا قلع قمع کرنے والا ہو۔

۳...... جب کتاب وسنت کا عمل اور اس کے احکام مندرس ہو رہے ہوں تو کتاب وسنت کے عمل کو زندہ کرنے والا ہو۔

۴...... مجدد ہونے کا دعویٰ نہ کرے بلکہ اس کے ہم عصر صلحاء وعلماء اس کے زہد وتقویٰ اور اس کے کارناموں اور اس کی روحانیت وپاکیزگی اور فیض رسانی کی بنیاد پر فرمادیں کہ یہ مجدد ہے جبکہ عام مسلمانوں کو اس کا علم نہ ہو اور نہ ہی ان پر مجدد کی شناخت فرض ہے۔

۵...... علوم ظاہریہ وباطنیہ کا جواب نہ رکھتا ہو۔

۶...... رسول اللہ ﷺ کا نائب اور آپ ﷺ کی سنت کا ناصر ہو۔ جیسے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ، امام ابو

الحسن اشعریؒ، امام ابومنصور ماتریدیؒ، امام ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ وغیرہم۔

۷...... سنت کو زندہ کردے اور بدعت کی لغویت کو عالم آشکارا کردے۔

۸...... مسلمانوں میں علوم دینیہ کی اشاعت وعام چرچا کرے۔

۹...... اہل علم کی عزت کرے اور اہل بدعت کی کسرِ شان کرے۔

۱۰...... خلق محمدی ﷺ کا نمونہ ہو، اور متواضع ومنکسر المزاج ہو اور دنیا سے کوسوں دور ہو۔

۱۱...... حریت آموزی وجذبہ جہاد رکھتا ہو، اور اغیار کی غلامی سے اجتناب کا درس دیتا ہو۔ اب تصویر کا دوسرا رخ ملاحظہ فرمائیں! مرزا قادیانی اپنے تئیں مجدد ہونے کا دعوی رکھتا ہے جبکہ اس کے کارنامے یہ ہیں:

(۱) ختم نبوت کا انکار واجراء نبوت کا دعویٰ۔

(۲) وفات مسیح کا عقیدہ جاری کیا۔

(۳) ملائکہ کی شرعی حقیقت سے انکار کرتے ہوئے فلسفیوں کے خیال کی تائید کی۔

(۴) جبرائیل اور دوسرے فرشتوں کے معینہ انسانی شکل میں حقیقی طور پر نازل ہونے سے باوجود اسلامی عقیدہ ہونے کے انکار کیا اور فلسفی رنگ نزول مانا۔

(۵) معجزوں میں اسلامی تحقیق کو ٹھکرا کر ملحدانہ شبہے کئے اور ملحدین کے خیالات کی تائید کی۔

(۶) احیائے موتیٰ اور خلق طیر اور اس قسم کے خارق عادت معجزوں کو تسلیم نہ کیا اس کو جادو اور مسمریزم بتایا۔

(۷) قرآن میں اپنی رائے کو دخل دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ کی پرواہ نہ کی اور فرقہ باطنیہ کی طرح قرآن کی آیتوں کو ظاہری معنوں سے پھیر کر استعارات کا رنگ دیا اور اس پردہ میں ناواقف اور دین سے بے خبر مسلمانوں کو اسلام کی سیدھی سادھی تعلیم سے ہٹا کر گمراہی کے گڑھے میں دھکیلا اور اسی طرح قران میں تفسیر بالرائے کا دروازہ کھولا۔

(۸) نصاریٰ کو خوش کرنے کے لئے جہاد کے حکم کو اسلامی تعلیم سے خارج کیا۔

(۹) معراج کو ایک کشفی چیز بتایا اور اس خیال کی حضرت عائشہ صدیقہؓ کی طرف جھوٹی نسبت کی۔

(۱۰) ابن اللہ اور عین خدا ہونے کا دعوی کیا۔

(۱۱) باوجود استطاعت کے کبھی حج نہ کیا۔ نہ دعوی مسیحیت سے پہلے اور نہ بعد میں اور اس گناہ کو سر پر لے کر چلتے بنے اگر مجدد دنیا میں ایسے ہی کاموں کے واسطے اتا ہے تو ایسے مجدد کو دور ہی سے سلام ہے۔

والسلام علی من اتبع الھدی

سالانہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس بھسین لاہور

جناب محمد حامد بلوچ

کھاراکھوہ بھسین گاؤں لاہور میں پانچویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس ۵ فروری ۲۰۲۶ء کو منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا اور نعتِ رسولِ مقبولؐ پیش کی گئی کانفرنس میں گردونواح سے کثیر تعداد میں عاشقانِ مصطفیٰؐ نے شرکت کی اور اس روح پرور اجتماع میں علمائے کرام کے مدلل بیانات سے محضوض ہوئے علمائے کرام نے بھی عقیدہ ختم نبوت پر اپنے قیمتی نکات بیان کر کے حضور ﷺ سے اپنی عقیدت ومحبت کا اظہار فرمایا کانفرنس سے استاذ المناظرین مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محمد امجد خان، مناظرِ ختم نبوت مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا عزیز الرحمان ثانی، مولانا محمد اعجاز، مولانا قاری حنیف کمبوہ، مولانا عبدالنعیم، مولانا خالد محمود، مولانا پیر زبیر جمیل، مولانا سمیع اللہ، مولانا سعید وقار، مولانا قاری عابد حنیف کمبوہ، مولانا عبدالعزیز، مولانا محمد اویس اور راقم محمد حامد بلوچ نے خطابات کئے۔ کانفرنس میں دلچسپ صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت سامعین کو سمجھا رہے تھے، اور ایک ایک لفظ دل میں اترتا جارہا تھا لوگ بڑی توجہ اور محبت سے ان کی گفتگو سماعت فرمارہے تھے ایسا محسوس ہورہا تھا جیسے حاضرین کے سینوں میں جذبات کا ایک طوفان امڈ آیا ہو۔ کانفرنس کا ہر شخص عشقِ رسالت میں ڈوبا نظر آرہا تھا۔

پورا پنڈال نعرہِ تکبیر اور تاجدارِ ختم نبوت کے فلک شگاف نعروں سے گونج رہا تھا اچانک بائیں جانب سے ایک شخص اٹھا جس کا نام نیاز محمد تھا اس نے مولانا ثانی کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا مولانا میرے پانچ بیٹے ہیں آپ ان پانچوں بیٹوں کو ابھی لے جائیں اور ان کو ختم نبوت کے تحفظ کے اس مشن پر لگائیں بھلے ہی میرے سارے بیٹے اس راستے میں شہید ہوجائیں۔ یہ منظر دیکھ کر ہر آنکھ اشکبار ہوگئی۔ آج اس منظر نے تحریکِ ختم نبوت ۱۹۷۴ء کی یاد تازہ کردی کہ جب فیصل آباد میں مولانا تاج محمود کے بیان میں ایک خاتون اپنا شیرخوار بچہ لے کر آئی اور مولانا کی جھولی میں ڈال دیا اور کہا اس بچے کو آمنہ کے لالؐ کی عزت پر قربان کردو چشمِ فلک نے یہ نظارہ ۵۲ سال بعد لاہور میں ۵ فروری کو بھسین کانفرنس میں پھر سے دیکھا جب ایک باپ اپنے بیٹوں کو رسولِ اکرم ﷺ کی عزت وناموس پر قربان کرنے کے لیئے جذبہ عشق ومحبت سے سرشار دیکھا گیا۔ اللہ اپنے نبی کی عزت وناموس کے چوکیداروں اور پہریداروں میں ہمیں بھی شامل فرمائے۔

ختم نبوت کوئز پروگرام اسلام آباد

مولانا محمد طلحہ

۸ ر جنوری ۲۰۲۶ء بروز جمعرات بمقام مدرسہ عبداللہ بن مسعودؓ، شمشاد مارکیٹ گولڑہ اسلام آباد میں ایک عظیم الشان ختم نبوت کوئز پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز قاری محمد زبیر کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ نعتیہ کلام نعت خواں حافظ محسن بٹ اور دیگر کئی ثناء خواں مصطفیٰ ﷺ نے پیش فرمایا۔ تعارفی کلمات پروگرام کے آغاز میں تعارفی کلمات محترم جناب محمد حفیظ نے پیش کئے، پروگرام میں اسلام آباد اور مضافات سے کثیر تعداد میں علماء کرام، طلبہ اور معزز شخصیات نے شرکت فرمائی۔ بالخصوص امیر عالمی مجلس اسلام آباد مولانا مفتی عبدالرشید، مبلغ مولانا محمد طیب اور ناظم تبلیغ مولانا مفتی عبداللہ نقشبندی کی تشریف آوری نے پروگرام کو اہمیت بخشی۔ پروگرام کے انعقاد کی ذمہ داری مولانا محمد طاہر نے ادا کی۔ کوئز پروگرام میں طلبہ کو چھ گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ خلفائے راشدینؓ اور حسنین کریمینؓ کے نام پر رکھے گئے۔

مقابلے کے مراحل اور کیفیت کوئز پروگرام مختلف مراحل اور راؤنڈز پر مشتمل تھا۔ جدید طرز پر لائٹس کے ذریعے جوابات دینے کا نظام رکھا گیا، ہر سوال کے دس نمبر مقرر تھے، جبکہ بعض مراحل میں بونس سوالات کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مقابلہ بتدریج فائنل اور آخری مرحلے تک پہنچا۔ صفِ تمہیدی کے طالب علم محمد حماد نے انگریزی زبان میں، طالب علم محمد علی نے عربی زبان میں، جبکہ ننھے طالب علم حافظ حیات اللہ نے نہایت معصومانہ مگر مؤثر انداز میں اظہارِ خیال فرمایا، جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ کوئز پروگرام میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کے لئے مولانا جہانگیر حفظہ اللہ نے ہزار ہزار روپے نقد انعامات کا اعلان فرمایا۔ اس کے علاوہ بھائی صداقت اور دیگر احباب کی جانب سے بھی نقد اعلانات کئے گئے۔

پوزیشن ہولڈرز کے ساتھ ساتھ کوئز پروگرام میں شریک تمام طلبہ، مقررین اور شرکاء کو بھی اعزازی انعامات سے نوازا گیا۔ علماء کرام کے تاثرات پروگرام کے اختتام پر ناظمِ تبلیغ، مبلغ اور امیر عالمی مجلس اسلام آباد تینوں حضرات نے نہایت جامع، مدلل اور ولولہ انگیز تاثرات بیان فرمائے۔ انہوں نے مدرسہ عبداللہ بن مسعودؓ کے بانی و مہتمم، یادگارِ اسلاف اور نگران عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حلقہ گولڑہ اسلام آباد، نیز جملہ منتظمین، معاونین اور طلبہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور بھرپور خراجِ تحسین ادا فرمایا۔ اختتامی دعا وضیافت پروگرام کے اختتام پر مولانا محمد جہانگیر حفظہ اللہ نے رقت آمیز دعا فرمائی۔

بیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس سرائے نورنگ

مولانا محمد ابراہیم ادہمی

بیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس سرائے نورنگ امسال بجائے جامع مسجد مجیدی کے قلعہ گراؤنڈ میں ۳جنوری ۲۰۲۶ء کو منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی تیاری کے لئے چار ماہ میں گاؤں گاؤں، قریہ قریہ، مساجد و دینی مدارس، سکولوں کالجوں، سرکاری دفاتر اور نجی محافل میں روزانہ کی بنیاد پر پروگراموں کا انعقاد ہوا، پانچ صد سے زیادہ بڑے چھوٹے پروگرامات منعقد کئے۔ ۳جنوری صبح دس بجے قاری محمد امین کی تلاوت کلام سے شروع ہوئی۔ صدارت ضلعی امیر مولانا عبدالغفار نے، نقابت ضلعی ناظم مفتی ضیاء اللہ اور راقم الحروف نے کی۔ قاری محمد اسماعیل، حفیظ اللہ اور محمد نسیم کی نعتیہ کلام کے بعد ناظم تبلیغ مولانا محمد طیب طوفانی، ناظم دفتر مولانا ماسٹر عمر خان، ناظم اطلاعات صاحبزادہ امین اللہ جان، جے یو آئی کے رہنماء مولانا بشیر احمد حقانی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع بنوں کے امیر مولانا مفتی عظمت اللہ، مشہور سکالر و اسلامی نظریاتی کونسل کے سابقہ رکن مولانا ڈاکٹر عبدالحکیم اکبری، جے یو آئی رہنماء مولانا عبدالوکیل، مولانا قاری سیف الرحمن اور مجلس تحفظ ختم نبوت چناب نگر کے مبلغ مولانا توصیف احمد کے بیانات ہوئے۔ پہلی نشست دعا مولانا گل بادشا کی دعا سے ختم ہوئی۔

نماز ظہر کے بعد دوسری نشست قاری مراد علی کی تلاوت کلام پاک سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے سرپرست اعلی شیخ الحدیث مولانا حسین احمد کی صدارت میں شروع ہوئی، حافظ محمد مدثر فقیر اور صفدر برکی کی نعتیہ کلام کے بعد ضلعی ناظم مولانا مفتی ضیاء اللہ نے قرارداد یں پیش کیں۔ ضلعی ناظم اعلی مولانا عبدالرحیم نے اپنے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع کرک کے نگران مولانا حافظ جاوید انور اور جمعیت علماء اسلام ضلع لکی مروت کے امیر و سابق ممبر قومی اسمبلی شیخ الحدیث مولانا محمد انور کے بیان کے بعد عالمی مجلس کے مبلغ مولانا عابد کمال نے قادیانی مصنوعات کے بائیکاٹ کے موضوع پر مفصل بیان کیا۔ جامع مسجد اڈا کے خطیب مولانا عبدالحمید نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا کے امیر مولانا نور محمد ہزاروی کو دعوت خطاب دی۔ انہوں نے مرزا کذاب و دجال کے کردار پر بیان کر کے مرزالعین کا اپنے مخصوص انداز میں آپریشن کیا۔ بیسویں سالانہ ختم نبوت میں جے یو آئی ضلع لکی مروت میں ہزاروں کی تعداد میں دینی مدارس کے علماء وطلباء، سکول کالج اور یورنیورسٹی کے اساتذہ وسٹوڈنٹ، تاجر برادری، معززین علاقہ، سیاسی وسماجی شخصیات، وکلاء برادر اور کوریج کے لئے سوشل میڈیا، پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں

نے بطور خاص شرکت کیا تھا جبکہ سیکورٹی کے فرائض انتظامیہ کے ساتھ ساتھ انصار الاسلام کے سالار مولانا محمد نعمان اور تحصیل سالار مولانا گل فراز شاکر کی نگرانی انصار الاسلام کے رضا کاروں نے سرانجام دئے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت تحصیل لکی کے امیر پیر طریقت مولانا احمد سعید کی رقت آمیز دعا سے کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

بیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس سرائے نورنگ میں منظور ہونے والی قراردادیں

۳ جنوری ۲۰۲۶ء کی اس کانفرنس کے شرکاء متفقہ طور پر یہ قراردادیں منظور کرتے ہیں:

۱...... ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ یوٹیلٹی سٹورز میں قادیانی کمپنی شیزان کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی لگائی جائے اور شیزان مصنوعات یعنی مشروبات، اچار، جیم اور ثمر قند وغیرہ کی ترسیل بند کی جائے۔

۲...... قادیانیوں کی سہولت کاری بند کر کے قادیانیوں کو آئین پاکستان کا پابند کیا جائے۔

۳...... قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے برطرف کیا جائے۔

۴...... مسلم ٹی وی ون اور مسلم ٹی وی ٹو سمیت تمام قادیانی چینلز اخبارات وجرائد کو فوری طور پر بند کیا جائے' یہ اجتماع عوام الناس سے مطالبہ کرتی ہے کہ قادیانی مصنوعات (ذائقہ بناسپتی، شاہ تاج چینی، پنجاب آئل ملز، راجہ سوپ، کیور یٹو میڈیسن، یونیورسل سٹیبلائزر) سمیت تمام قادیانی اداروں کا بائیکاٹ کیا جائے۔

۵...... ہم صوبائی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ پشتو کے نصاب میں پیر روشان (پیر روخان) بایزید انصاری کے نام سے مضمون شامل کیا ہے اس شخص نے بھی نبوت کا جھوٹا دعوی کیا تھا اس مضمون کو فی الفور پشتو نصاب سے نکالا جائے۔ اس کی جگہ خیبر پختون خواہ ٹیکسٹ بورڈ پشاور اس مضمون کی جگہ انبیاء کرام علیہم السلام، صحابہ کرامؓ اور بزرگان دین کے مضامین شامل کریں، اور اب نئے کتابیں شائع ہو رہی ہے لھذا نئے کتابوں میں اس گستاخ کا مضمون شائع نہ کیا جائے۔

۶...... یہ اجتماع حال میں قومی اسمبلی میں آرٹیکل ۵ ۳ میں قادیانیوں کو دی جانے والے ریلیف کا سدباب اور ناموس رسالت ﷺ قانون کے تحفظ پر قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کو خراج تحسین پیش کرتے ہے۔

۷...... یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ بدامنی کے خاتمے اور امن وامان قائم کرنے کے لئے معززین علاقہ اور علماء کرام سے ملکر ٹھوس اقدامات کریں۔

۸...... یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ 7 ستمبر کو قومی سطح پر منایا جائے کیونکہ 7 ستمبر 1974 کو قومی اسمبلی نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو کافر اور غیر مسلم قرار دئے تھے۔

۹...... یہ اجتماع عالم اسلام کے اکابر مشائخ، پیر طریقت مولانا عبدالرحیمؒ، پیر طریقت مولانا حافظ ذوالفقار احمد نقشبندیؒ اور پیر طریقت مولانا سید مختار الدین شاہ صاحبؒ سمیت تمام فوت شدگان کے لئے دعا گو ہے اللہ تعالی درجات عالیہ اور جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے آمین۔

تبصرہ کتب

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے!

مولانا عتیق الرحمن سیف

نام کتاب: آسان عقائد اسلام: مرتب: مولانا عبدالحمید تونسوی، صفحات: ۱۰۴، قیمت: درج نہیں، ملنے کا پتہ: مرکز رحماء بینہم مسجد صدیقیہ تنظیم اہل سنت ابدالی روڈ چوک نواں شہر ملتان۔

یہ رسالہ خطیب اہل سنت مولانا عبدالحمید تونسوی کا مرتب کردہ ہے۔ ایک صحیح العقیدہ مسلمان کے لئے کون کون سے عقائد پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ اس رسالہ میں اس سوال کا مکمل مختصر مگر جامع جواب موجود ہے۔ آسان اور عام فہم عقائد پر رسالہ جو ہر مسلمان گھرانہ کے ہر فرد کی ضرورت ہے۔ عمدہ رنگین کتابت وطباعت ہے گویا اپنے موضوع پر ظاہری وباطنی عمدگی کا مظہر یہ رسالہ ہے۔ اہل علم مطالعہ فرمائیں اور اس کو عام کریں تو عقائد کی تعلیم وترویج اور اشاعت کی ضرورت کا یہ رسالہ کفیل ہے۔

نام کتاب: یہودیت کیا ہے؟: مصنف: مولانا عبدالحمید تونسوی: صفحات: ۱۳۶، قیمت: درج نہیں، ملنے کا پتہ: مرکز رحماء بینہم مسجد صدیقیہ تنظیم اہل سنت ابدالی روڈ چوک نواں شہر ملتان۔

خطیب اہل سنت حضرت مولانا عبدالحمید تونسوی مدظلہم کی یہ کتاب تازہ منصۂ شہود پر آئی ہے۔ اس کتاب کے تین ابواب ہیں ہر باب کی تین تین فصول ہیں۔ ہر فصل کئی عنوانوں پر مشتمل ہے۔ گویا اس دور میں یہودی عقائد وعزائم، سیاسی ومذہبی یہودی حوالہ سے اجمالاً مگر جامع معلومات کا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے۔ یہودیت کو اس دور میں سمجھنے کے لئے اتنی معلومات جمع کر دی گئیں ہیں کہ اس کے مطالعہ سے ہر سوال کا جواب مل جاتا ہے۔ غزہ اور حماس، اسرائیل، فلسطین کی تازہ صورت حال کو دلنشین کرنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے۔

نام کتاب: تذکرہ مشاہیر علمائے ڈیرہ غازی خان: مصنف: مولانا مفتی سمیع الرحمن، صفحات: ۴۶۸، قیمت درج نہیں، ملنے کا پتہ: مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی کراچی: 03343432345

ضلع ڈیرہ غازی خان (تونسہ، راجن پور) سمیت کے سوا سو علماء ومشائخ کے اس کتاب میں مولانا

مفتی سمیع الرحمن صاحب نے سوانحی تذکرہ کو یکجا کر دیا ہے۔ مصنف کا یہ کام ایک وقیع علمی خدمت ہے۔ پورے تین اضلاع کے اکابر علماء اہل سنت کا جامع اور معلومات افزاء تذکرہ مرتب کر کے گویا اس خطہ کی علمی و دینی تاریخ مرتب کر دی ہے۔ کتابت، کاغذ، پرنٹنگ قابل قدر ہے۔ ٹائٹل خوبصورت ہے تمام بزرگ علماء کے حالات اس خوبصورتی سے جمع ہوئے ہیں کہ تمام شخصیات کا جامع تعارف پڑھتے جائیں تو روح وجد میں آجائے۔ رواں دواں حالات زندگی اوران شخصیات کے کارنامے، حیات وخدمات اتنی عام فہم سادہ طور پر پیش کی ہیں۔ کہ جو دل میں اترنے والی، دماغوں میں محفوظ رہنے والی اور عملی زندگی میں مشعل راہ، پڑھیں تو پڑھتے ہی جائیں۔ ہمارے نوجوان علماء کے لئے مفتی سمیع الرحمن نے ایک مثال قائم کر دی ہے۔ شاہراہ متعین کر دی ہے۔ اس کو سامنے رکھ کر پورے پاکستان کے علماء اکابر کے حالات جمع کئے جاسکتے ہیں۔ اپنے اپنے علاقہ کے علماء کے حالات جمع کرنے کا یہ سلسلہ چل نکلے تو علمی دنیا میں ایک قابل قدر کتابی ذخیرہ جمع ہو سکتا ہے۔

<u>نام کتاب: نکاح</u>۔ مؤلف: مولانا محمد اشرف صاحب گوجرانوالہ۔ صفحات: ۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ حسینیہ قذافی روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ۔

کچھ عرصہ قبل ہماری لیگی وفاقی حکومت نے پارلیمنٹ سے قانون منظور کرایا کہ اٹھارہ سال سے کم عمر لڑکی لڑکے کا نکاح نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ ولی اپنی اولاد کا نکاح بچپن میں بھی کر دیں تو منعقد ہو جاتا ہے۔ البتہ خیار بلوغ کا حق شریعت نے بچپن کے نکاح والے کو بھی دیا ہے۔ ہاں لڑکا لڑکی کی شادی کے لئے بلوغ شرط ہے۔ عمر شرط نہیں۔ مختلف آب وہوا، صحت، ماحول میں بلوغ کے لئے عمر کی فطری طور پر قید لگانا غیر صحیح ہے۔ شادی و نکاح کے لئے اٹھارہ سال کی عمر کی شرط لگانا شرعاً درست نہ تھا۔

واضح طور پر حکومت کا یہ اقدام مداخلت فی الامور الدین ہی قرار دیا جائے گا۔ اس پر پارلیمنٹ میں جمعیۃ علماء اسلام نے آواز بلند کی۔ تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان اور مجلس شرعی نے بھی اس پر اپنا مؤقف بیان کیا۔ لیکن پورے ملک سے اللہ رب العزت نے علماء کرام میں سے یہ اعزاز مجلس تحفظ ختم نبوت گوجرانوالہ کے امیر مولانا محمد اشرف صاحب مدظلہم کو بخشا کہ آپ نے مستقل یہ کتابچہ مرتب کر کے تمام آئمہ کرام وفقہاء عظام کے مسلک ومؤقف کو باحوالہ مرتب کر کے تمام قومی اسمبلی کے ممبران کو ڈاک سے بھجوایا کہ آپ کا یہ اقدام شریعت مطہرہ کے مواقف نہیں ہے۔ یہ کتابچہ دلائل وبراہین کا اس عنوان پر مرقع ہے۔ ہر عالم دین اس سے شرعی مؤقف معلوم کر کے اپنا فرض منصبی ادا کر سکتا ہے۔

جماعتی سرگرمیاں

مولانا محمد وسیم اسلم

تحفظ ختم نبوت علماء کنونشن کرک

۴؍جنوری ۲۰۲۶ء کو بمقام جامعہ تجوید القران مومن ٹاؤن برلب انڈس ہائی وے کرک میں عظیم الشان تحفظ ختم نبوت علماء کنونشن منعقد ہوا۔ کنونشن ۴۰۰ سے زائد جید علماء کرام ضلع کرک کے مختلف تحصیلوں سے شریک ہوئے۔ خصوصی طور پر مولانا ظہور احمد جنرل سیکرٹری جمعیت علماء اسلام ضلع کرک، قاری غلام فرید مسئول وفاق المدارس شعبہ حفظ کرک، مولانا عمر ناظم مالیات جمعیت علماء اسلام کرک اور مولانا فرمان اللہ ڈپٹی جنرل سیکرٹری جمعیت علماء اسلام کرک خصوصی طور پر شریک ہوئے۔ ابتدائی کلمات مولانا عابد کمال مبلغ ختم نبوت نے ارشاد فرمائے اور مبلغین کے زیر نگرانی رکنیت سازی مہم کا اعلان کیا۔ اس کے بعد شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا نے ختم نبوت کام کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو ارشاد فرمایا۔ اس کے بعد مولانا راشد مدنی نے قادیانیوں کے دجل پر تفصیلی خطاب فرمایا۔ کنونشن کے اختتام پر ولی ابن ولی، نائب امیر مرکزیہ مولانا خواجہ عزیز احمد کے دست مبارک پر کرک کے دس بڑے مدارس کو تاریخ تحفظ ختم نبوت کو ہاٹ کتاب (مولانا محمد طفیل کوہاٹی) کا ایک ایک سیٹ کرک مقامی جماعت کی طرف سے دیا گیا۔ ۲۶؍اپریل ۲۰۲۶ء کی گیارہویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کرک کا بھی اعلان کیا۔ (مولانا سیف الاسلام)

تحفظ ختم نبوت پروگرام بھٹہ کالونی ملتان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان کے زیر اہتمام حلقہ سیدنا جابر بن سمرہؓ میں ۱۶؍جنوری ۲۰۲۶ء بعد نماز مغرب مرکزی جامع مسجد بھٹہ کالونی میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ تلاوت قاری فہد اسماعیل نے کی، ہدیہ نعت قاری محمد وزیر نے پیش کیا۔ جامع مسجد ہذا کے خطیب اور حلقہ کے نگران مولانا عبدالرزاق نے افتتاحی بیان اور نقابت کے فرائض سرانجام دیئے۔ جامعہ رحیمیہ کے استاذ الحدیث مفتی محمد عنایت الکریم اور مبلغ ختم نبوت ملتان مولانا محمد وسیم اسلم کے بیانات ہوئے۔ مفتی محمد عنایت الکریم کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

دوروزہ تبلیغی دورہ ٹوبہ ٹیک سنگ

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی ۱۷ جنوری ۲۰۲۶ء بروز ہفتہ رجانہ تشریف لائے۔ (۱) درس ظہر

جامعہ مسجد رحیمیہ چک نمبر ۲۸۶ سیٹھ والا میں بعد نماز ظہر درس دیا(۲) ختم نبوت کورس برائے خواتین: دوپہر تین بجے جامعہ دارالعلوم عثمانیہ میں ختم نبوت کورس برائے خواتین مولانا عرفان کریم کی زیر صدارت منعقد کیا گیا جس میں تمہیدی کلمات سے مولانا حماد غالب نے کورس کا آغاز کیا اور مولانا محمد اسماعیل نے لیکچر دیا (۳) ختم نبوت تربیتی نشست ٹوبہ: جامعہ مسجد عمر بن خطاب گارڈن ٹاؤن ٹوبہ میں مولانا مبشر کی زیر نگرانی ختم نبوت تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع ٹوبہ کے مبلغ مولانا محمد ارشاد فاروقی اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے بیان کیا اور دعا فرمائی۔ (۴) درس فجر: ۱۸ تاریخ ۲۰۲۶ء بروز اتوار بعد نماز فجر مرکزی جامعہ مسجد حسن عبداللہ چوک میں مولانا محمد اسماعیل شجا آبادی نے درس دیا شرکا کو مجلس کی طرف سے ناشتہ کرایا گیا اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ (۵) درس ظہر: جامعہ مسجد بلال غلہ منڈی ٹوبہ میں بعد نماز ظہر مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے درس دیا۔

سالانہ صراط مستقیم و ختم نبوت کورس

۴ر فروری ۲۰۲۶ء بعد نماز عشاء جامعہ دارالعلوم حافظ آباد ۱۲ر واں سالانہ کورس میں ختم نبوت پر سبق شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا مدظلہ نے پڑھایا۔ نشست کی صدارت قائد حافظ آباد مولانا مفتی محمد جمیل امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حافظ آباد نے فرمائی۔

اسی روز شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا مدظلہ کے دست مبارک سے ڈھینگرانوالی حافظ آباد میں ختم نبوت چوک کا افتتاح کرایا گیا۔ اس تقریب میں مولانا عارف شامی، مفتی محمد جمیل امیر عالمی حافظ آباد۔ قاری شبیر احمد عثمانی، رانا محمد صغیر سابقہ ناظم، اور معززین علاقہ نے بھرپور شرکت کی۔

ختم نبوت کانفرنس جناح پارک قائد آباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قائد آباد کے زیر اہتمام جناح پارک قائد آباد ۵ فروری ۲۰۲۶ء کو بعد نماز عشاء ختم نبوت کانفرنس صاحبزادہ مولانا خواجہ عزیز احمد نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سرپرستی اور خواجہ خواجگان مولانا خواجہ خلیل احمد سرپرست عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز مولانا قاری محمد عثمان فاروقی، حافظ محمد عثمان کی تلاوت اور حافظ ابوھریرہ سرگودھا، قاری وقار یونس حسانی مولانا محمد قاسم گجر کے نعتیہ کلام سے ہوا، کانفرنس سے خطیب پاکستان مولانا قاضی احسان احمد مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی، شیخ الحدیث مولانا عبدالجبار جوہر آباد، مفتی عبدالواحد قریشی ڈیرہ اسماعیل خان، اہل حدیث مکتبہ فکر کے رہنما مولانا قیصر شہزاد، مولانا محمد عثمان حیدری خانقاہ سراجیہ،

مولانا محمد ساجد مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت خوشاب، مولانا تنویر احمد امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قائد آباد، پروفیسر شبیر حسین، مولانا حاشر ہرنولی، حافظ عبداللہ گنجیال کے خطابات ہوئے، نقابت کے فرائض مولانا محمد شریف امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت خوشاب نے سرانجام دیئے، کانفرنس میں علاقہ بھر سے علماء کرام تاجر برادری نے شرکت کی، پپلاں، رنگپور، روڈہ آدھی کوٹ، آدھی سرکل، مٹھہ کھوہ، شاہ والا، ۲۶/ایم بی، چک ون ٹی ڈی اے، جوہرآباد، چک نمبر ۹، واں بھچراں و دیگر علاقوں سے قافلے شریک ہوئے۔

تحفظ ختم نبوت ٹیچرز کنونشن جوہرآباد

۶ فروری ۲۰۲۶ء کو فورسز کالج جوہرآباد میں تحفظِ ختمِ نبوت ٹیچرز کنونشن منعقد ہوا۔ اس کنونشن میں سرکاری و نجی اسکولوں اور کالجوں کے اساتذۂ کرام اور پرنسپل صاحبان نے کثیر تعداد میں شرکت کی، جس سے اس اہم موضوع میں تعلیمی طبقے کی دلچسپی اور سنجیدگی نمایاں ہوئی۔ اسٹیج کے فرائض حافظ اقبال بشیر نے سرانجام دیئے، کنونشن سے مہمانِ خصوصی مولانا قاضی احسان احمد کراچی، خوشاب کے مبلغ مولانا محمد ساجد، پروفیسر ڈاکٹر بلال، مولانا اظہار الحسن جوہرآباد اور مفتی حسین احمد امیر مجلس جوہرآباد کے خطابات ہوئے۔

ختم نبوت خواتین کنونشن جوہرآباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت جوہرآباد کے زیر اہتمام جامعۃ الصالحات سیٹلائیٹ ٹاؤن میں ۷ فروری ۲۰۲۶ء میں دس بجے ختم نبوت خواتین کنونشن منعقد ہوا۔ جس سے مولانا قاضی احسان احمد مرکزی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، ضلعی مبلغ مولانا محمد ساجد، مفتی حسین احمد اور جامعہ کی معلمات کے خطابات ہوئے۔ نیز جامعہ کی فاضلات کی دوپٹہ پوشی بھی کی گئی! کنونشن میں سینکڑوں خواتین نے شرکت کی۔

ختم نبوت کانفرنس چکڑالہ میانوالی

مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مسجد اویسیہ، محلہ سرجال، چکڑالہ میانوالی میں یکم فروری ۲۰۲۶ء بعد نماز ظہر ایک عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، اس کے بعد حافظ نجیب اللہ نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ کانفرنس سے شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا مرکزی راہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مولانا عبدالجبار سلفی (لاہور) اور دیگر معزز حضرات نے عقیدۂ ختم نبوت کے موضوع پر خطابات فرمائے۔

کانفرنس میں مولانا محمد ساجد مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مولانا عمر فاروق امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بن حافظ جی، مفتی امان اللہ رہنما جمعیت علمائے اسلام، نیز بزم شیخ الہند چکڑالہ کے علمائے کرام اور دیگر

احباب نے شرکت کی۔ کانفرنس کی تیاری کے لئے مولانا محمد طاہر کی نگرانی میں کارکنان ختم نبوت نے بھرپور محنت کی۔ اللہ تعالیٰ تمام شرکاء، منتظمین اور معاونین کی اس دینی سعی کو قبول فرمائے۔

ختم نبوت کانفرنس چک نمبر ۶۹ / ایم ایل، منکیرہ بھکر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیرِ اہتمام مدرسہ خاتم النّبیین، چک ۶۹ ایم ایل میں ۴ فروری ۲۰۲۶ء کو بعد نمازِ عشاء ایک عظیم الشان ختمِ نبوت کانفرنس پیرِ طریقت رہبرِ شریعت مولانا خواجہ عزیز احمد نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز قاری احمد علی کی تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا جبکہ ہدیۂ نعت حافظ ابوہریرہ سرگودھوی نے پیش کیا۔ کانفرنس سے مولانا قاضی احسان احمد مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی، مولانا شاکر اللہ خیسوری کراچی، بریلوی مکتبۂ فکر کے مولانا اصغر نورانی جمعیت علمائے پاکستان بھکر، ڈاکٹر صدیق گل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ جیل بھکر، وقار احمد صدر جمعیۃ یوتھ فورم پنجاب، مولانا نسیم منکیرہ اور مولانا محمد ساجد مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میانوالی نے خطاب فرمایا۔ مدرسہ خاتم النّبیین کے طلبۂ کرام نے ختم نبوت کے حوالے سے خوبصورت اور بامقصد مکالمے پیش کئے۔ اسٹیج کے فرائض مولانا سیف اللہ بھکر نے انجام دیئے۔ کانفرنس کا اختتام نائب امیرِ مرکزیہ مولانا خواجہ عزیز احمد کی دعا پر ہوا۔ کانفرنس میں علاقہ بھر سے علماء کرام اور کارکنان ختم نبوت نے شرکت کی۔

دوروزہ ختم نبوت کورس رجانہ

مجلس تحفظ ختم نبوت رجانہ کے زیراہتمام دوروزہ ختم نبوت کورس ۳، ۴/ جنوری ۲۰۲۶ء بعد نماز ظہر تا عصر جامع مسجد بلال راجہ کالونی رجانہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹوبہ کے امیر مولانا سعد اللہ لدھیانوی کی زیرسرپرستی اور مولانا اکرام الحق کی زیرصدارت اور مولانا عرفان کریم اور مبلغ ختم نبوت مولانا مفتی محمد ارشاد فاروقی کی زیرنگرانی میں منعقد ہوا۔ کورس میں ۳ جنوری کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رجانہ کے ناظم تبلیغ مولانا مفتی محمد عاصم اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت رجانہ کے نگران مولانا عرفان کریم نے لیکچر دیئے ختم نبوت کورس کے دوسرے دن عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع ٹوبہ کے مبلغ مولانا مفتی محمد ارشاد فاروقی اور مولانا اکرام الحق اور مولانا عاصم صہیب نے لیکچر دیئے۔ اس ختم نبوت کورس میں عقیدہ ختم نبوت، عقیدہ حیات عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام، قادیانیوں کا تعاقب، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا تعارف، اور جدید فتنوں کے بارے میں لیکچر دیئے گئے۔ کورس کے آخر میں شرکائے کرام کو لولاک سمیت تین طرح کے لٹریچر تقسیم کئے گئے اور شرکائے کرام کا اکرام بھی کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تینتیسواں سالانہ تحفظ ختم نبوت کورس چناب نگر کے شرکاء کرام

مولانا محمد وسیم اسلم

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے زیر اہتمام مسلم کالونی، چناب نگر، ضلع چنیوٹ میں ۱۹۹۵ء سے تاحال سالانہ تحفظ ختم نبوت کورس نہایت تزک و احتشام کے ساتھ مسلسل جاری و ساری ہے۔ امسال تینتیسواں سالانہ تحفظ ختم نبوت کورس بتاریخ ۲۴؍جنوری تا ۱۵؍فروری ۲۰۲۶ء مطابق ۴ تا ۲۶؍شعبان ۱۴۴۷ھ مدرسہ جامعہ عربیہ ختم نبوت، مسلم کالونی چناب نگر میں منعقد ہوا۔ اس کورس میں ملک بھر سے بارہ سو چھ (۱۲۰۶) طلباء کرام نے باقاعدہ داخلہ لیا۔ چند طلباء کرام تاخیر سے کورس میں شریک ہونے کے باعث داخلہ سے محروم رہے، تاہم سند، وظیفہ اور منتخب کتب کے سیٹ عدم دستیابی کی شرط کے ساتھ انہیں کورس سے استفادہ، رہائش اور خوراک جیسی سہولیات سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی گئی۔ دوران کورس بیالیس (۴۲) طلباء کرام مختلف عوارض و مجبوریوں کے باعث رخصت لے کر اپنے اپنے علاقوں کو روانہ ہوگئے۔ ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کی غرض سے شرکائے کورس کے اسمائے گرامی ماہنامہ ’’لولاک‘‘ میں تین کالمی اور باریک خط کے ساتھ شائع کئے جارہے ہیں۔ جو بیالیس طلباء کرام اختتامی امتحان اور تقریب سے قبل تشریف لے گئے، ان کے نمبر شمار والے خانہ میں ’’خارج‘‘ تحریر کردیا گیا ہے۔ ذیل میں شرکائے کورس کے اسمائے گرامی ملاحظہ فرمائیں:

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1	عثمان خلیل	خلیل احمد	مظفرگڑھ
2	حمیداللہ	محمد بلال	ٹانک
3	حفیظ اللہ	محمد زادہ	ڈی آئی خان
4	محمد ساجد	حضرت جمیل	کرم ایجنسی
5	محمد احمد	کلار شاہ	دیامر
6	اویس احمد	مجیب الرحمن	سکھر
7	قمرالدین	عبدالرحیم	//
8	عبدالواحد	عابد علی	//
9	منٹھار	گل حسن	//
10	کاشف نثار	نثار احمد	//
11	الطاف حسین	محمد نواز	//
12	محمد اسامہ	حافظ فیض محمد	//
13	عبدالسلام	دلبر خان	صوابی
14	حضرت بلال	غلام حیدر	//
15	عادل سلیم	لعل رحمن	کرک
16	احسان الحق	شکیر	دیامر
17	محمد ہارون	سردارالدین	نوشہرہ
18	یٰسین شاکر	مظفر اقبال	کرک
19	سعیداللہ	شاہ غنی	جہلم
20	ابرار عمر	محمد عمر	دیامر
21	یاسر اقبال	دلاور شاہ	//
22	محمد اخلاق	محمد موسیٰ خان	کرک
23	محمد بلال	محمد ستار	//
24	محمد راشد	محمد فرید خان	باغ
25	محمد اسامہ	محمد رشید	//
26	منصور احمد	غلام نبی	نیلم
خارج	محمد جنید ثانی	نذیرالحق	صوابی
28	فاران شفیق	محمد شفیق خان	آزاد کشمیر
29	محمد حذیفہ حمید	محمد حمید خان	باغ
30	محمد تسلیم	محمد مقبول	//
خارج	محمد حارث	نذیرالحق	صوابی
32	محمد زید	حضرت جمال	باجوڑ
33	محمد فرقان	محمد سہیل خان	باغ
34	احتشام امتیاز	امتیاز احمد	//
35	محمد	مفتی محمد ابراہیم	اسلام آباد
36	محمد مزمل	عبدالغفار	باغ
37	احسان ظفر	ظفر اقبال	//
38	سید عالم شاہ	زاہد شاہ	اپر دیر
39	کاشف علی	میر محمد	گھوٹکی
40	غلام حسین	نیاز حسین	خیرپور میرس
41	عبدالکبیر	عبداللہ	سکھر
42	عبدالفتاح	عبدالرزاق	خیرپور میرس
43	ساجد علی	عبدالفتاح	سکھر
44	کامران خان	حکیم خان	ہنگو
45	محمد فیضان	شاہ جہان	ڈی آئی خان
46	ضمیر احمد	منظور احمد	گھوٹکی
47	ذاکر حسین	غلام مرتضیٰ	سکھر
48	عبداللہ	محمد شریف	//
49	محمد شعبان	اللہ ورایو	گھوٹکی
50	محمد یاسین	سکندر علی	//
51	حزب اللہ	فیض محمد	گھوٹکی
52	عبدالماجد	سردار احمد	سکھر
53	محمد اعظم	مرتضیٰ محمد	ایبٹ آباد
54	محمد راشد	عبدالرشید	سکھر
55	احمد علی	مشتاق احمد	گھوٹکی
56	نوید احمد	خلیل احمد	سکھر
57	انعام اللہ	حسین احمد	//
58	جاوید محمود	اسداللہ	//
59	عبدالماجد	محمد حسین	گھوٹکی
60	فداء الرحمن	اقبال	کوہستان
61	تعریف اللہ	عادل شاہ	لکی مروت
62	نعمت اللہ	شفیع اللہ	ڈی آئی خان
63	مقصود احمد	نظر محمد	سکھر
64	محمد رضوان	عبدالرحمن	ڈی آئی خان
65	محمد جاوید	ملازم حسین	//
66	عمر سہیل	شاہ بہرام	وزیرستان
67	محمد عبداللہ	فضل داد	ڈی آئی خان
68	احسان اللہ	غلام خلیل	//
69	محمد عقیل	امان اللہ	دیامیر

شمار	نام	ولدیت	ضلع
70	نعیم شاہ	سید اسحاق شاہ	بٹگرام
71	عبدالسمیع	رفیق احمد	سکھر
خارج	عبدالرزاق	مہدی جان	ڈی آئی خان
73	محمد سعد	محمد نواز	//
74	عبدالعزیز	عبدالقدوس	کوہستان
75	حیدر زمان	ظاہر الدین	ہنگو
76	ذاکر اللہ	نصر اللہ	مہمند
77	علی محمد	محمد رحیم	لوئر کوہستان
78	سمیع اللہ	شاہ جہان	ڈی آئی خان
79	شہزاد احمد	ضیاری زیب	مردان
80	محمد سعد	میر سید	باجوڑ
81	نظام الدین	جلال الدین	بٹگرام
82	شیراز خان	اختر زیب	مردان
83	محمد نعمان سعید	سعید احمد	مری
84	نجیب خان	شیر بہادر	لوئر دیر
85	عبدالقدوس	سیف اللہ	نیلم
86	محمد انعام اللہ	محمد ادریس	رحیم یار خان
87	انعام الحق	محمد عارف	مظفر آباد
88	حماد	راشد محمود	ہری پور
89	حمزہ لیاقت	لیاقت حسین	باغ
90	حمزہ داؤد	محمد داؤد	ایبٹ آباد
خارج	محمد ثناء اللہ	عزت خان	بٹگرام
92	شہروز احمد	عبدالکریم	سکھر
93	وقار احمد	کریم بخش	//
94	محمد جہانزیب	عنایت اللہ	ہرنائی
95	واجد علی	ڈائڑنو	سکھر
96	محمد کامران	محمد صادق	ہرنائی
97	صلاح الدین	محمد نصیب	لکی مروت
98	رحمن ولی	نور اعلی	باجوڑ
99	محمد اسجد	محمد ارشد	اسلام آباد
100	اظہر قیوم	عبدالقیوم	مظفر آباد
101	عبدالرزاق	عمر زادہ	دیر بالا
102	محمد حمزہ	جنید جمشید	صوابی
103	علی خان	محمد علی	پشاور
104	عظیم اللہ	امیر محمد	لوئر دیر
105	ضیاء الرحمن	نور تاج خان	نوشہرہ
106	اسماعیل شاہ	سید نصیب شاہ	پشاور
خارج	مسعود مخلص	مخلص شاہ	چارسدہ
108	امتیاز خان	خائستہ امین	دیر بالا
109	عزیر وکیل	عبدالوکیل	مالاکنڈ
110	رحمت اللہ	نصر اللہ	ژوب
111	رقیب اللہ	عبدالباری	ہری پور

شمار	نام	ولدیت	ضلع
112	انار گل	سلطان سید	//
113	سید ناصر شاہ	سرزمین شاہ	تورغر
114	فضل الرحمن	رحمت اللہ	رحیم یار خان
115	سید شاہ فہد	خلیل احمد شاہ	مانسہرہ
116	عبداللہ	افسر خان	ایبٹ آباد
117	تحسین اللہ	فضل اکبر	مہمند ایجنسی
118	اشرف غنی	جنت گل	//
119	عابد اللہ	پیرت خان	کرم ایجنسی
120	محمد اجمعین	میر علی خان	راولپنڈی
121	ارشاد اللہ	حسن خان	مہمند ایجنسی
122	حبیب اللہ	حسن گل	مردان
123	حضرت دین	ملاجامی	دیامیر
124	جان محمد	فضیل احمد	مظفر آباد
125	محمد نعمان	رحیم زادہ	صوابی
126	جنید اقبال	فیض اللہ	بونیر
127	شاہ ہلال	سراج محمد	صوابی
128	سمیع اللہ	اعظم خان	باجوڑ
129	عمر فاروق	علی رحمن	چارسدہ
130	عرفان اللہ	نوروزیر	کرم ایجنسی
131	طاہر علی	بخت مالک	بونیر
132	خالد خان	فقیر محمد	صوابی
133	مشتاق علی	میر افضل	مردان
134	محمد اویس	محمد رئیس	کوہاٹ
135	ظہور احمد	نور الحق	لوئر دیر
136	سردار علی	محمد زادہ	//
137	کرامت شاہ	یوسف شاہ	//
138	سعد سلیمان	محمد ممتاز حنیف	راولپنڈی
139	سیف الرحمن	ذاکر الرحمن	مانسہرہ
140	عبدالرحیم	نبی گل	اسلام آباد
141	محمد سلمان	نیک محمد	//
142	امین اللہ	محمد عالیم شاہ	لوئر دیر
143	محمد کامران	محمد ادریس	اسلام آباد
144	محمد عبدالہادی	محمد فیاض	مانسہرہ
145	یونس خان	خالو خان	مہمند ایجنسی
خارج	عمران	خان محمد	اسلام آباد
147	عرفان اللہ	عبدالوہاب	راولپنڈی
148	محمد شعیب	باچا خان	مہمند ایجنسی
149	سعید اللہ	نیاز محمد	//
150	احسان اللہ	ابراہیم خلیل	ژوب
151	سیف اللہ	روزی محمد	قلعہ سیف اللہ
152	محمد یونس	حاجی محمد خان	لورالائی
153	عبدالسلام	ظفتو خان	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
154	کفایت اللہ	عبدالرحمن	//
155	سعادت اللہ	بسم اللہ	دکی
156	سعد محمود	طاہر فاروق	چنیوٹ
157	محمد احمد	محمد نسیم	بھکر
158	محمد عثمان	محمد زاہد اقبال	سرگودھا
159	وقار احمد	اقبال محمد	نوشہرہ
160	امداد اللہ	اعتبار خان	//
161	علی شیر	اجمل خان	//
162	محمد زکریا	لطف الرحمن	//
163	نعیم اللہ حقانی	سید غفار	شانگلہ
164	رضوان اللہ	محمد اسماعیل	باجوڑ
165	خلیل اللہ	معراج	//
166	محمد الیاس	ولایت خان	کرم ایجنسی
167	خلیل اللہ	نیاز اکبر خان	مردان
168	لادن خان	سید اکبر	//
169	محمد امجد	میر ظلم خان	کرم ایجنسی
170	گل نوید شاہ	پیر حسین شاہ	نوشہرہ
171	سراج اللہ	صابر خان	وزیرستان
172	بسم اللہ	محمد ولی	قلعہ عبداللہ
173	عبدالمالک	زیارت گل	خیبر
174	حافظ اللہ	بنوچ خان	کوہاٹ
175	جہاد اللہ	صفت اللہ	صوابی
176	عتیق الرحمن	وفادار خان	صوابی
177	سراج محمد	شاد محمد	//
178	محمد اسحاق علی	تسلیم شاہ	نوشہرہ
179	سمیع الرحمن	عزیز الرحمن	//
180	امیر حمزہ	محمد منیر احمد	شیخوپورہ
181	محمود اللہ	گلاب خان	//
182	محمد عالم	محمد سلیم	لورالائی
183	محمد حنیف اللہ	حکمت خان	کرک
184	علی اکبر	محمد نذیر	صوابی
185	محمد رستم	خورشید احمد	مانسہرہ
186	محمد نوید	محمد رفیق	مظفر آباد
187	محمد اقبال	انور علی	چنیوٹ
188	فواد حسین	محمد رشید عباسی	مری
189	محمد تہذیب	قلب عباس	سرگودھا
190	راشد	لال پروز	بٹگرام
191	صلاح الدین	محمد الیاس	//
192	عبداللہ	اسلم خان	لکی مروت
193	اسامہ اسماعیل	محمد اسماعیل	فیصل آباد
194	اعظم منیر	معروف خان	وزیرستان
195	مطیع الرحمن	محمد اللہ نور	زیارت

شمار	نام	ولدیت	ضلع
196	اعظم طارق	محمد صفدر	ننکانہ صاحب
197	محمد سعد	عبدالواحد	بھکر
198	محمد نبی	حکیم خان	کرم ایجنسی
199	محمد احمد	انوار خان	ڈی آئی خان
200	عتیق الرحمن	عاشق منیر	ٹانک
201	محمد عمر	خان زادہ	مہمند ایجنسی
202	زاہد الرحمن	محسن شاہ	شانگلہ
203	محمد احمد	شعیب گل	چارسدہ
204	رحمت اللہ	خونہ گل	شانگلہ
205	صدیق اللہ	فضل قدیم	لوئر دیر
206	عمر فاروق	محمد اسرار	//
207	عبدالرحمن	محمد امتیاز	چکوال
208	حضرت عمر	حافظ عجب نور	ہنگو
209	عبدالقادر	عمر رحمان	//
210	محمد اسد	مختیار حسین	خانیوال
211	فیضان	محمد یعقوب	قصور
212	فرمان اللہ	لطیف اللہ	بونیر
213	منیب اختر	اختر زمان	شیخوپورہ
214	اسداللہ	رفیع اللہ	شانگلہ
215	عبیدالرحمن	حبیب اللہ	اپر چترال
216	اسامہ حنیف	محمد حنیف	لاہور
خارج	عبدالعزیز	برکت اللہ	آزاد کشمیر
218	محمد صہیب خان	خان زادہ	گوجرانوالہ
219	محمد سعد	خادم حسین	شیخوپورہ
220	سیف اللہ	محمد یامین	//
221	انذر حسین	ہاشم حسین	مانسہرہ
222	فیضان صفدر	صفدر علی	بہاول نگر
خارج	کاشف فہمید	محمد فہمید	کرک
224	نظیف الرحمن	سعید الرحمن	لکی مروت
225	وقار احمد جان	اسحاق احمد	//
226	اسامہ عمر	بادشاہ گل	کرک
227	صدیق اللہ	رسول خان	//
228	مطیع اللہ	سعید الرحمن	//
229	زین الدین	عبدالخالق	لکی مروت
230	ریحان اللہ	بشیر خان	//
231	محمد عمر	اختر زمان	میانوالی
232	عدنان اللہ	سبحان	لکی مروت
233	محمد یوسف	زونذ خان	مہمند ایجنسی
234	محمد انس شہزاد	محمد احمد	خوشاب
235	محمد سعد	عبدالغفار	//
236	محمد ساجد	عبدالرزاق	//
237	محمد فرحان	غلام قاسم	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
238	ضابط نور	زاہد نور	ہنگو
239	محمد حسن	محمد سلیم	//
240	عبدالعزیز	عزیز اللہ خان	//
241	محمد ہاشم	خالق الرحمن	//
242	لعل مرجان	نور عالم جان	کرم ایجنسی
243	محسن احمد	محمد نقیب	//
244	محمد طلحہ	ضیاء اللہ	ہنگو
245	محمد عدنان	ثناء اللہ	//
246	ثاقب اللہ	امتیاز خان	اورکزئی ایجنسی
247	فہد رحیم	حاجی عبدالرحیم	ہنگو
248	ثاقب اللہ	دین خان	//
249	محمد یحییٰ	خدایار	ملتان
250	محمد اویس	طیب الرحمن	لودھراں
251	محمد فہد شاہد	شاہد اختر	راجن پور
252	محمد عدنان	اللہ ودھایا	رحیم یار خان
253	محمد سعد	مقصود احمد	فیصل آباد
254	اسداللہ	شیر خان	چارسدہ
255	وقار انور	انور خان	//
256	عزیر جان	خان باچا	پشاور
257	فضل معبود	فضل رحیم	//
258	محمد اکرم	امین اللہ	اورکزئی ایجنسی
259	اختر منیر	انور خان	پشاور
260	محمد سرتاج	میرام شاہ	خیبر ایجنسی
261	حسین	عبداللہ	وزیرستان
262	فضل اکبر	عظیم گل	پشاور
263	ملک محمد آدان	فرمان اللہ	//
264	فیاض خان	خان بادشاہ	//
265	فراز احمد	ریاض احمد	//
266	عادل خان	مغفور اللہ	//
267	ذیشان	فضل الرحمن	//
268	محمد ابراہیم	جمیل خان	خیبر ایجنسی
269	سہیل احمد	حکمت شاہ	مہمند ایجنسی
270	عادل خان	مسرت خان	پشاور
271	شہزاد خان	حکیم گل	نوشہرہ
272	سعد خان	مراد علی	پشاور
273	سید منصف	سید ہدایت	//
274	سلمان رشید	عبدالرشید	//
275	محمد ابوذر	عزیز الدین	//
276	محمد بلال	اسماعیل شاہ	پشاور
277	قاری محمد	ولی اللہ	//
278	سید عثمان علی	سید رحمت شاہ	//
279	ثناء اللہ	مشتاق خان	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
280	اسداللہ	عبدالرزاق	//
281	محمد سلمان	گل برخان	شانگلہ
282	محمد عثمان	جاوید حسین	پشاور
283	عبدالرحمن	مشل خان	//
284	ابوبکر نواز	نواز خان	//
285	محمد عثمان	عبدالقیوم	خیبر ایجنسی
286	محمد فیاض	پرویز خان	پشاور
287	رفیع اللہ	خیال سید	کرم ایجنسی
288	سیف اللہ	حیات خان	پشاور
289	محمد عمر	اسحاق خان	//
290	محمد سہیل	حضرت شاہ	خیبر ایجنسی
291	محمد وسیم	اکرام	پشاور
292	راہد اللہ	عبدالجلیل	خیبر ایجنسی
293	انضمام خان	امیرزادہ	پشاور
294	انوراللہ	وطن شاہ	خیبر ایجنسی
295	سعود الرحمن	سلیمان خان	ہنگو
296	محمد صالح	غریب نواز	اٹک
297	ریاض احمد	رحمت جان	مہمند ایجنسی
298	ابراہیم	سید راسن	پشاور
299	محمد فرمان	رحم دین	//
300	عباد اللہ	شیرین زادہ	شانگلہ
301	عظیم اللہ	سعید الرحمن	مہمند ایجنسی
302	عبدالصمد	کلی محمد	خیبر ایجنسی
303	رحمن اللہ	معصوم شاہ	//
304	صبغت اللہ	مشتاق خان	پشاور
305	ہدایت اللہ	درانی	خیبر ایجنسی
306	نجیب اللہ	تورنگ خان	وزیرستان
307	مسعود الرحمن	زرمرجان	کرم ایجنسی
308	محمد ابراہیم	خان باز	خیبر ایجنسی
309	روحان الدین	فرمان الدین	ہنگو
310	محمد اللہ	ایبب خان	کرم ایجنسی
311	ملک فیضان علی	ملک مظہر حسین	بہاول پور
312	عبید اللہ	محمد شفیق	نوشہرہ
313	نصرت اللہ	عبدالوحید	خیبر ایجنسی
314	عبدالحق	عبداللہ	//
315	شبیر احمد	سلامت شاہ	//
316	محمد آصف	مزا خان	//
317	الفت ثابت	گل مت خان	کرم ایجنسی
318	تصور خان	جونیس خان	پشاور
319	عرفان اللہ	تحسین اللہ	//
320	اکرام اللہ	حیات کریم	خیبر ایجنسی
321	محمد بلال	فضل رؤف	باجوڑ

شمار	نام	ولدیت	ضلع
322	یاسین خان	حبیب اللہ	لوئر دیر
323	جان اللہ	حضرت علی	دیر بالا
324	ضیاء الرحمن	گل زرین	مردان
325	محمد سعد	محمد بشیر	بہاول پور
326	محمد جنید اسلم	محمد اسلم	بہاول پور
327	محمد بلال	الٰہی بخش	//
328	محمد ابوسفیان	محمد سعید	//
329	محمد سبحان	ساجد مصطفی	گوجرانوالہ
330	عبداللہ	سجاد محمود	لاہور
331	امیر حمزہ	محمد آصف	سیالکوٹ
332	محمد مدثر	محمد لیاقت علی	قصور
خارج	عبدالرحمن	محمد اقبال	خانیوال
خارج	محمد عمر	محمد حفیظ	ساہیوال
خارج	محمد عاصم	محمد خلیل	بہاول پور
336	محمد باسط	اللہ نواز	//
337	احسان اللہ شاہ	سید عبدالحلیم	پشین
338	اسداللہ	عبدالغفار	//
339	اسرار احمد	فضل محمد	//
340	عبدالرحمن	میرزا	قلعہ سیف اللہ
341	کلیم اللہ	حاجی پائند	کوئٹہ
342	سلطان احمد	شاہ جہان	ڈی آئی خان
343	حبیب اللہ	رب نواز	بہاول پور
344	محمد یونس	عبدالشکور	//
345	محمد شہزاد جمیل	محمد جمیل	//
346	امداد اللہ	امین اللہ	پشین
347	عبدالرحمن	نیاز محمد	قلعہ عبداللہ
348	محمد ظریف	رفیع اللہ	قلعہ سیف اللہ
349	ذبیح اللہ	شاہ زمان	کوئٹہ
350	محمد سلیمان	محمد داؤد	//
351	حکیم اللہ	بسم اللہ جان	پشاور
352	طلا محمد	اطلس خان	//
353	عیسیٰ خان	نور سید خان	مہمند ایجنسی
354	محمد ریاض	محمد نعیم	کرم ایجنسی
355	محمد اکمل	ثناء اللہ	پشین
356	ثناء اللہ	گل داد خان	مہمند ایجنسی
357	صہیب الرحمن	محمد رمضان	کوئٹہ
358	جلیل احمد	اللہ بخش	بہاول پور
359	حضرت طلحہ	علیم زادہ	لوئر دیر
360	عبدالقدیر شاہ	محمد شاہ	خیبر ایجنسی
361	عامر خان	غلاف خان	
362	اسداللہ	اجمیر شاہ	//
خارج	احسن البناء	ضیاء الحق	گوجرانوالہ
364	محمد شعیب	رستم جان	لکی مروت
خارج	محمد مدثر	یٰسین	لاہور
366	حضرت عثمان	آزاد خان	لکی مروت
367	عبدالمتین	قطب الدین	//
368	محمد سلمان	اللہ نور	قلعہ عبداللہ
369	بخت محمد	شراف الدین	//
370	معاذ رحیم	فضل رحیم	پشاور
371	یحییٰ خان	حیات خان	نوشہرہ
372	محمد عارف	مبارک علی	لودھراں
373	مزمل حسین	محمد نواز	گوجرانوالہ
374	محمد جواد	محمد عابد	//
375	محمد یٰسین	سبز علی خان	مردان
376	محمد اسامہ	مشل خان	مردان
377	رشید اللہ	ہواس گل	لکی مروت
خارج	فداء اللہ	محمد نعیم خان	//
379	محمد شعیب	عبدالکریم	ژوب
380	نقیب اللہ	محمد عوض	کوئٹہ
381	نجیب اللہ	سید عبدالمالک	//
382	محیب اللہ	فیض اللہ	پشین
383	حبیب الرحمن	عبدالرحمن	فیصل آباد
384	محمد ثاقب	نصیب اللہ	قلعہ عبداللہ
385	مطیع اللہ	رحمت اللہ	کوئٹہ
386	ذبیح اللہ	محمد نور	//
387	حضرت بلال	عبیداللہ	
388	خلیل اللہ	حافظ محمد جان	//
خارج	حنان محمود	محمد محمود	بھکر
390	معین اللہ	جعفر خان	زیارت
391	مظہر حسین کلیم	بہار علی	خانیوال
392	مطیع اللہ	بہاء الدین	کوئٹہ
393	فیض الحق	حاجی عبدالنافع	//
394	سعید الرحمن	علاؤ الدین	برشور
395	ریحان احسان	احسان اللہ	کوئٹہ
396	ندیم حسین	خدا بخش	//
397	محمد اصغر	محمد اعظم	//
398	محمد یوسف	گلاب خان	زیارت
399	میرولی	شہزادہ	کوئٹہ
400	رحمت اللہ	محمد اسلم	//
401	محب اللہ	برکت اللہ	بنوں
402	کفایت اللہ	ہدایت اللہ شاہ	
403	محمد جمشید خان	شمیم خان	
404	مہاداللہ	ظہور زمان	//
405	فضل الرحمن	محمد یونس	//
406	نورالرحمن	محمد یونس	//
407	کفایت اللہ	زاہد اللہ	//
408	عبدالمعز	محمد راشد	کوئٹہ
409	خواجہ زبیر احمد	اورنگزیب	نیلم
410	ارشد یونس	محمد یونس	مظفرآباد
411	محمد ابوسفیان	محمد عالم خان	نیلم
412	عدیل الرحمن	خواجہ عبدالرحمن	//
413	صدیق حسین	منگتا اللہ	//
414	محمد اسد	محمد کامران	آٹھمقام
415	فداء الرحمن	عزیز الرحمن	نیلم
416	عبیدالرحمن شاہ	کامران علی	مظفرآباد
417	عماد ضمیر	ضمیر حسین	پونچھ
418	ساحل بشیر	محمد بشیر خان	//
419	زبیر احمد	عبدالحبیب	کوئٹہ
420	محمد سبحان خالد	محمد خالد	مانسہرہ
421	دل نواز خان	عمر دراز خان	لاہور
422	محمد توصیف	سمیع اللہ	مظفرآباد
423	محمد احمد اللہ	فرید اللہ	کوئٹہ
424	محبت اللہ	حاجی محمد انور	پشین
425	شہزاد احمد	عبدالمالک	//
426	عمر خطاب	محمد ارشاد	بہاول پور
427	محمد اسد علی	ارشد علی	//
428	غلام مرتضیٰ	محمد رفیق	//
429	عبدالوہاب	ظریف خان	بنوں
430	حماد احمد	حبیب اللہ	وزیرستان
431	شاہ زیب	محمد کریم	سوراب
432	محمود احمد	نثار احمد	کوئٹہ
433	حکمت اللہ	عبداللہ	//
434	عبدالودود	گل باران	//
435	عبدالواسع	عبدالقادر	چترال
436	محمد شعیب	شہاب الدین	پشاور
437	محمد الیاس	سلیم الرحمن	//
438	محمد سعد	حفیظ الرحمن	//
439	جمیل الرحمن	گل بادشاہ	باجوڑ
خارج	سلمان خان	وحدت خان	چارسدہ
441	ظاہر اللہ	گل امین	باجوڑ
442	عطاء الرحمن	محمد اشرف	لیہ
443	احمد خان	ممریز خان	ڈی آئی خان
444	محب اللہ درانی	محمد علی درانی	چمن
445	عنایت اللہ	گل محمد	کوئٹہ
446	ارشد اللہ	عزیز الرحمن	میانوالی
447	محمد ہارون	محمد ابراہیم	پشین

شمار	نام	ولدیت	ضلع
448	محمد فاروق	محمد صابرین	وزیرستان
449	عرفان اللہ	محمد علی	کوئٹہ
450	محمد دلاور	محمد نسیم	پشین
451	ابرار شاہ	ظاہر شاہ	شانگلہ
452	محمد دین	حاجی عبدالعلی	پشین
خارج	عتیق الرحمن	محمد رؤف	تلہ گنگ
454	محمد ایمل	عصمت اللہ	قلعہ عبداللہ
455	عبدالکریم	محمد سلام	کوئٹہ
456	حکمت اللہ	زین اللہ	قلعہ سیف اللہ
457	رحمت اللہ	عبدالمنان	دکی
458	محمد عمیر	عبدالسلام	کوئٹہ
459	ذبیح اللہ	عبدالوکیل	//
460	اکرام اللہ	حافظ نور علی	چمن
461	معاذ شاہ	پائند شاہ	دکی
462	مقیب الرحمن	نقیب الرحمن	بنوں
463	محمد یٰسین	وکیل شاہ	کوئٹہ
464	مصباح امین	شیر آمان	لکی مروت
465	تحسین اللہ	عقل خان	بنوں
466	احمد اللہ	عدل زمان	//
467	حذیفہ	عزیز الرحمن	مستونگ
468	عزیز احمد	عبدالسلام	چاغی
469	شمس الرحمن	عبدالرحمن	بنوں
470	محمد اسامہ	عبدالرزاق	کوئٹہ
471	محمد سلمان	زاروالی خان	بنوں
472	سمیع اللہ شاہ	عبدل شاہ	دکی
473	ظاہر شاہ	محمد وفا	کوئٹہ
474	کلیم اللہ	حاجی محمد انور	//
475	منیب الرحمن	محمد صادق	زیارت
476	افتخار احمد	محمد خان	کوئٹہ
477	نصرت اللہ	نصیب اللہ	//
478	گل نبی	سیف النبی	//
479	مطیع اللہ	حاجی زین اللہ	//
480	معتصم خان	حاجی گلاب	//
481	محمد قاسم	فیض محمد	//
482	مطیع اللہ	عبدالصبور	پشین
483	خالد احمد	معصوم	کوئٹہ
484	عبداللہ	حاجی محمد ایاز	//
485	عمر فاروق	محمد صلاح	//
486	محبوب الرحمن	عبدالودود	زیارت
487	جمیل احمد	جمعہ خان	کوئٹہ
488	محمد اصغر	قیصر خان	//
489	احمد اللہ	عبدالحلیم	//
490	عبدالحق	محمد نسیم	//
491	ضیاء الرحمن	عبدالمالک	//
492	سمیع اللہ	غلام رسول	//
493	ثناء اللہ	حاجی اکبر	//
494	آصف خان	دولت خان	//
495	صلاح الدین	نذر جان	//
496	اکرام اللہ	عزیز اللہ	//
497	جہانزیب ابرار	نور محمد	//
خارج	محمد عثمان	علی بخش	رحیم یار خان
خارج	محمد ظفر اللہ	فضل احمد	//
خارج	ندیم احمد	ممتاز احمد	گھوٹکی
501	عظیم بخش	محمد خواجہ	رحیم یار خان
502	محمد سلطان	روزی خان	سکھر
503	محبوب احمد	عبدالحق	رحیم یار خان
504	نصیب اللہ	رجب خان	سکھر
خارج	احمد خان	شیر علی	راجن پور
506	محمد عثمان	پستو خان	کوئٹہ
507	محمد صدیق	سعید احمد	رحیم یار خان
508	حمزہ	اسلم	کراچی
509	عبدالرحمن	بدرالدین	کوئٹہ
510	شوکت حیات	یوسف گل	مردان
511	تیمور مشتاق	مشتاق احمد	ڈی آئی خان
512	راز محمد	شادی خان	ژوب
513	عزیز اللہ	عبدالزرین	پشین
514	عبدالنصیر	عبدالباری	//
515	اللہ داد	حاجی رحمت	قلعہ سیف اللہ
516	راشد خان	حبیب گل	ملیر
خارج	وحید خان	اختر شاہ	ژوب
518	احسان اللہ	عبدالرزرین	پشین
519	شاہ زیب	عبدالرشید	قلعہ عبداللہ
520	فضل احمد	خلیل احمد	ٹنڈوالہ یار
521	عبدالسلام نواز	نواز احمد	کیچ
522	عابد صدیق	محمد صدیق	رحیم یار خان
523	بلال خان	شیرزادہ	سوات
524	محمد امداد اللہ	صورت خان	وزیرستان
525	محمد جاوید	شبیر احمد	رحیم یار خان
526	نسیم اللہ	فضل اکبر	بٹگرام
527	جمیل احمد	نور احمد	قلات
528	خلیل احمد	نور احمد	//
529	محمد طاہر	غلام قادر	نوشکی
530	محمد اقبال	صاحب خان	نواب شاہ
531	بلال	صادق	حیدرآباد
532	یونس احمد	علی اصغر	جام شورو
خارج	فضل الرحمن	حسن خان	ٹمیاری
534	عبدالسلام	عبدالرزاق	خیرپور میرس
535	مظہر علی	گل حسن	عمرکوٹ
536	محمد شعیب	غلام رسول	جام شورو
537	حنیف اللہ	شاہ ظفر	دیر
538	عبدالمالک	شاہ دوست	جام شورو
539	محمد عمر	شفیع محمد	ٹمیاری
540	حبیب اللہ	حاجی خان	کراچی
541	محمد بلال	تاج محمد	//
542	ضیاء الرحمن	سلطان غنی	صوابی
543	حسین احمد	عبدالواحد	قلات
544	محمد یحییٰ	عبدالرؤف	کیچ
545	علی حیدر	محمد افضل	سانگھڑ
546	عبدالعلیم	عبدالرزاق	میرپور خاص
547	محمد فیصل	فیاض اللہ	ملیر
548	شکیل	نور عالم	//
549	عمر فاروق	دودھومیاں	کراچی
550	محمد یوسف عثمانی	محمد زکریا	//
551	محمد عکاشہ	محمد اشرف	بلوچستان
552	زید شاہ	عامر شاہ	کراچی
553	محمد معاذ	محمد رمضان	//
554	شبیر احمد	میر محمد	میرپور خاص
555	محمد شہاب	حاضر جان	کراچی
556	محمد احمد	محمد دلاور حسین	//
557	خالد حسین	عبدالستار	پنجگور
558	صفوان جمیل احمد	نعمت اللہ	رنگون
559	محمد حسان	فیروز احمد	حیدرآباد
560	اسماعیل ناصر	ناصر علی	کیچ
561	محمد فرقان	عابد علی	سانگھڑ
562	عبدالواحد	عبدالغفور	عمرکوٹ
563	محمد کامران	صداقت حسین	ملیر
564	فرحان	عبدالامین	کراچی
565	نصرت اللہ	حاجی یار محمد	قلعہ سیف اللہ
566	محمد عارفین	محمد عمران	حیدرآباد
567	محمد ایاز	محمد اسلام	کراچی
568	نور احمد	محمد ریحان	حیدرآباد
569	محمد عمر	عبدالخالق	پنجگور
570	زیب افضل	محمد افضل	عمرکوٹ
خارج	ثاقب اللہ	سیف اللہ خان	بنوں
572	علی رضا	محمد صابر	کراچی
573	صالح الدین	محمد اعظم خان	چترال

شمار	نام	ولدیت	ضلع
574	میاں سید حضرت	میاں سید غفار	حیدرآباد
575	اختر حسین	عبدالحکیم	ملیر
576	رحیم بخش	اللہ بخش	سانگھڑ
577	عبدالبصیر	منظور حسین	نوشیرو فیروز
578	رفیع اللہ	عبدالقادر	قلعہ سیف اللہ
579	افتخار احمد	محمد عیسیٰ	کوئٹہ
580	محمد عمران	حاجی علی احمد	//
خارج	محمد علی	محمد نبی	پشین
582	کلیم اللہ	عبدالرحیم	//
583	فرید احمد شوکت	حاجی علی احمد	چمن
584	راشد علی	عبدالمجید	جعفرآباد
585	نور خان	بسم اللہ	پشین
586	خلیف اللہ	محمد امیر عالم	شانگلہ
587	فرمان اللہ	شکیل احمد	کراچی
588	عبدالماجد	عبدالحکیم	مانسہرہ
589	حفیظ الرحمن	حبیب الرحمن	کراچی
590	سبحان علی	بخت فراز خان	بونیر
591	سیف الرحمن	نور الحق	استور
592	عبدالعلیم	محمد جاوید خان	کوئٹہ
593	بشیر احمد	گل محمد	لورالائی
594	انعام الحق	مولاداد	ژوب
595	صلاح الدین	گل احمد خان	بنوں
596	فضل الرحمن	میر عجب خان	شیرانی
597	روزی خان	صالح محمد	قلعہ عبداللہ
598	مزمل صدیق	محمد صدیق	کراچی
599	عبدالوہاب	سلیم خاص خیلی	حیدرآباد
600	ساجد خان	انور خان	//
601	محمد نور خان	محمد خان	ڈی آئی خان
602	محمد جابر	مریز خان	پشاور
603	محمد صدیق	قادر بخش	ٹھٹھہ
604	جمشید خان	نعمت اللہ	سبی
605	جواد	گلاب عمر	جام شورو
606	مدثر احمد	عبدالظاہر	پشین
607	حذیفہ	نور نواب خان	صوابی
608	ذوالقرنین	رشید احمد	کوئٹہ
609	سلیمان شاہ	فضل وہاب	لوئیر دیر
610	زاہد خان	محمد وزیر	جام شورو
611	وحید اللہ جان	محمد اشرف	قلعہ سیف اللہ
612	محمد انور	عبدالصمد	لورالائی
613	شہیر صدیقی	ذیشان صدیقی	کراچی
614	کلیم اللہ	نور محمد	قلعہ عبداللہ
615	سید حفیظ اللہ	سید عبدالسلام	پشین

شمار	نام	ولدیت	ضلع
616	عبدالباسط	محمد امین	خضدار
617	محمد	عبدالعزیز	کراچی
618	عبداللہ	غلام محمد	مستونگ
619	خلیل الرحمان	نقیب اللہ	کوئٹہ
620	وحید اللہ	حنیف اللہ	لکی مروت
621	کفایت اللہ	علی خان	سانگلہ
622	ارشاد اللہ	محمد گل	وزیرستان
623	محمد ابراہیم	محمد رفیق	ہری پور
624	نادر علی	محمد عالم	ٹنڈو محمد خان
625	محمد صادق	حاجی محمد	تھرپارکر
626	سید عبدالحمید	سید عبدالرافع	قلعہ عبداللہ
627	محمد نعمان	عبدالعزیز	ٹنڈو محمد خان
628	محمد عاصم	محمد ابراہیم	ٹنڈو محمد خان
629	عبدالصمد	شکیل احمد	حیدرآباد
630	جمشید علی	کرم علی	حیدرآباد
631	محمد بلال	محمد ایوب	بدین
632	حذب اللہ	محمد ابراہیم	بدین
633	سید سلیم شاہ	سید محمد زمان	قلعہ عبداللہ
634	عبدالصبور	عبدالجلیل	قلعہ عبداللہ
635	محمد لقمان	محمد نعیم	سکھر
636	مرتضیٰ	محمد عثمان	تھرپارکر
637	زین الدین	سید خان	ژوب
638	محمد جاوید	شاکر اللہ	کراچی
خارج	عبدالمالک	عبدالرزاق	مظفرگڑھ
640	عرفان علی	محمد حنیف	سانگھڑ
641	عبدالرزاق	شفیع محمد	نوشہرہ
642	زبیر احمد	ولی محمد	مٹیاری
643	ساجد الرحمان	اسماعیل	تھرپارکر
644	افضل علی	علی اصغر	خیرپور میرس
645	اللہ بخش	سیلیو	تھرپارکر
646	صلاح الدین	عبدالقدیر	بدین
647	عتیق الرحمان	عزیز احمد	//
648	رضوان احمد	محمد بخش	//
649	زاہد حسین	علی حیدر	میرپور خاص
650	سجاد علی	الہڈنو	بدین
651	سمیع اللہ	محمد عیسیٰ	قلعہ عبداللہ
652	کامران	زرفروش خان	کمیاری
653	محمد حامد	مولا بخش	رحیم یار خان
654	سلمان	انور سلیم	کراچی
655	عبداللہ	فضل مالک	لوئیر دیر
656	محمد عمر	نظام الدین	شرقی
657	محمد اورنگزیب	عبدالرزاق	کوئٹہ

شمار	نام	ولدیت	ضلع
658	بسم اللہ صافی	شیر ملال خان	کراچی
659	جمشید خان	عبداللہ خان	قلعہ سیف اللہ
660	فضل الرحمان	عبدالغفور	میرپور خاص
661	عبیدالرحمان	ابوبکر رشید	کراچی
662	مجیب الرحمان	حاضر رحمان	//
663	محمد معاذ	محمد وسیم	//
664	محمد انس	محبوب احمد	//
665	عزیز الرحمان	عبدالہادی	//
666	ارسلان علی	عرفان علی	بدین
667	اویس علی	قادر بخش	سجاول
668	زکاء اللہ	رسول بخش	بدین
669	ثناء اللہ	عبدالقیوم	مٹیاری
670	معظم	محمد عالم	بدین
671	شیر احمد	خمیسو خان	//
672	عزیز الرحمان	عبدالشکور	کراچی
673	محمد افضل	رحمت اللہ	//
674	عبداللہ	محمد فرقان	//
675	محمد سفیان	اسد رضا	//
676	محمد حذیفہ شاہ	محمد سلطان	//
677	محمد بشیر	جہانگیر	دیامیر
678	خضر عبداللہ	قیصر عبداللہ	کراچی
679	عبدالواجد	عبدالستار	استور
680	رفیع اللہ	حاجی نعمت اللہ	قلعہ عبداللہ
681	اعجاز	الہڈنو	بدین
682	عبدالشکور	واحد بخش	ٹنڈو ولی یار
683	ابوبکر	حافظ محمد سلمان	ٹنڈو محمد خان
684	لطف الرحمان	حافظ محمد یامین	//
685	مظہر حسین	غلام علی	تھرپارکر
686	شہباز	خانی زمان	کراچی
687	محمد عرفان	نور احمد	سجاول
688	الہڈنو	محمد پچل	مٹھی
689	آدم	جمیل الرحمان	ٹنڈو محمد خان
690	صبغت اللہ	محمد سومار	//
691	شاکر اللہ	سبز علی خان	کراچی
692	عزیز الرحمن	عبدالمتین	//
693	خلیل الرحمن	نصیب زادہ	//
694	سید محمد حمزہ	سید حسن اللہ	پشین
695	عارف اللہ	محمد صادق	شانگلہ
696	انظام الحق	علی اکبر	جیکب آباد
697	محمد خبیب	محمد ناصر	کراچی
698	عبدالناصر	محمد ہاشم	بدین
699	محمد ابراہیم	سراج الدین	کراچی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
700	عمران علی	عبدالقیوم	بدین
701	محمد فیاض	بشیر احمد	کراچی
702	نعمت گل	بدر جمیل خان	دیامر
703	گران آغا	سلطان محمد	بدین
704	ارمان علی	محمد حنیف	کراچی
705	حسنین ہاشانی	جام گاہنجو	حیدرآباد
خارج	علی گل	عبداللہ	//
707	عبدالسمیع	عبدالرشید	//
708	جواد علی	محمد رمضان	بدین
709	لعل خان	کمال خان	//
710	غلام مصطفی	محمود	حیدرآباد
711	مدثر	شاہ میر گوپانگ	جام شورو
712	عرفان علی	انور علی	حیدرآباد
713	محمد زوار	محمد افضل	//
714	وسیم اللہ	فیض محمد	مستونگ
715	نثار احمد	محمد حسن	ٹنڈواحمدخان
716	انعام الدین	میرزمان	چترال
717	حبیب اللہ	نصیب اللہ	پشین
718	نصیر اللہ	میرزمان خان	چترال
719	انعام اللہ	اختر محمد	پشین
720	عبدالباسط	عبدالقیوم	حیدرآباد
721	محمد عامر	محمد عیسیٰ	//
722	عبدالقدیر	محمد موسیٰ	تھرپارکر
723	قیصر خان	محمد جمن	بدین
724	خلیل احمد	......	تھرپارکر
725	محمد خلیل	فضل وہاب	مانسہرہ
726	سراج الدین	نقیب اللہ	قلعہ عبداللہ
727	اویس	محمد اسلم	مانسہرہ
728	ارشاد	عین اللہ	//
729	سعید الرحمن	عبداللہ	ٹھٹھہ
730	محمد ابراہیم	محمد نعیم	حیدرآباد
731	صدو خان	محمد مرتضیٰ	پشین
732	احمد	حاجی نصراللہ	سانگھڑ
733	عبدالوحید	امداد علی	//
734	کفایت اللہ	محمد خان	ٹنڈو محمد خان
735	عبدالمتین	عبدالغفار	بدین
736	رضوان علی	در محمد	نوشہروفیروز
737	محمد طاہر	دوست محمد	شکارپور
738	طارق عزیز	عبدالعزیز	مٹیاری
739	اصغر علی	محمد یعقوب	نواب شاہ
740	محمد آصف	محمد یعقوب	بدین
741	عبدالستار	فقیر محمد	مٹیاری

شمار	نام	ولدیت	ضلع
742	محمد انیس	محمد اشرف	//
743	محمد ایاز خان	امیر حمزہ	چمن
744	عبدالحمید	محمد علی	بدین
745	فضل الرحمن	پیر بخش	ٹنڈواحمدخان
746	محمد عکاشہ	عبدالودود	کراچی
747	محمد یاسین	میاں خان	//
748	عبدالغفار	محمد حسن	سانگھڑ
749	امیر حمزہ	امیر زاہد	کراچی
750	عبدالسمیع	احسان اللہ	سکھر
751	ثناء اللہ	عبدالروف	صوابی
752	عبدالعظیم	غلام قادر	بدین
753	عبدالواجد	محمد رمضان	حیدرآباد
754	محمد رفیق	قائم خان	کراچی
755	حارث حیات	عبدالحیات	//
756	اورنگزیب	محمد عظیم	نصیرآباد
757	محمد عقیل	جاوید اختر	کراچی
758	احمد شکیل	شکیل احمد	//
759	محمد	محمد سہیل	//
760	محمد احمد خان	محمد رضوان کلیم	//
761	آفتاب احمد	غلام علی	مانسہرہ
762	زبیر احمد	حیدر خان	پشین
763	محمد اسامہ	محمد رفیق	سوراب
764	امین اللہ	حافظ حمید اللہ	تسپ
765	سید محمد عاشق	سید روح اللہ	تورمیران
766	سید محمد مرسلین	عبدالوارث	قلعہ عبداللہ
767	رضوان اللہ	ولی خان	پشین
768	ساجد الرحمن	حبیب الرحمن	چترال
769	محمد عثمان	محمد قیوم خان	جام شورو
770	علی حسن	غلام شبیر	نوشہروفیروز
771	مشتاق احمد	محمد یعقوب	//
772	محمد حبان	محمد طفیل	حیدرآباد
773	محمود علی	فضل حبیب	//
774	عبدالسمیع	محمد سلیم	عمرکوٹ
775	فیاض احمد	گل شیر علی	//
776	حمید اللہ	حاجی محمد ولی	پشین
777	عابد علی	قاری عبدالولی	//
778	شاہ محمد معاویہ	شیراز احمد	کراچی
779	سید محمد عبداللہ	مصباح الحسن	//
780	محمد یاسر	محمد اصغر خان	//
781	انعام الحسن	ظہیر الدین	//
782	عبداللہ	محمد سرور	//
783	عبدالحمید	عبدالغفار	گھوٹکی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
784	محمد ثاقب	محمد صادق	زیارت
785	ضیاء الدین	افضل خان	کراچی
786	لیاقت علی	پہلوان	مٹیاری
787	راحیل	محمد شوال	//
788	محمد ہارون حسن	محمد لطیف	سرگودھا
789	ابوبکر	شیر محمد	مہمند
790	عبدالبصیر	عبدالمالک	چمن
791	عبدالحمید	خدائے داد	ژوب
792	رفیع اللہ	صالح محمد خان	پشین
793	غازی محمد انس	ظفر بلال	سرگودھا
794	عبدالمجید شاہ	محمد حنیف شاہ	استور
795	احمد الرحمن	صالح الرحمن	تورغر
796	محمد عدنان	نعمت الحق	//
797	انیس الرحمن	گل مین سید	شانگلہ
798	عادل حسین	منظور علی	نظیرآباد
799	ثناء اللہ	اسد اللہ	مٹیاری
800	یاسر خان	حنیف خان	کراچی
801	محمد سراج	شیخ محمد	//
802	امام الحق	خیر بخش	آواران
803	اکرام اللہ	لال بہرام	کراچی
804	محمد طیب	مراد جان	آوران
805	اختر حسین	غلام قادر	کراچی
806	حذیفہ	عمران	//
807	بختیار علی	وشدل	//
808	شاہد علی	محمد امین	//
809	سمیع اللہ	حفیظ اللہ	//
810	انس	سعید احمد رئیس	//
811	جمیل احمد	صالح محمد	گوادر
812	محمد ابراہیم	فاروق نواز	کراچی
813	عارف اللہ	بختیار خان	باجوڑ
814	عاشر فاروق	فاروق نواز	کراچی
815	ابراہیم	محمد انور خان	//
816	عزیز اللہ	مراداز خان	//
817	مجاہد اقبال	اللہ بخش	//
818	محمد شفیع	عبدالباقی	//
819	سید حبیب اللہ	سید عزیز اللہ	وزیرستان
820	عمر فاروق	منظور علی	بینظیرآباد
821	محمد نبی	فضل داد	کراچی
822	نایاب اللہ	ممتاز اللہ	شانگلہ
823	محمد مدثر	محمد مسکین	مانسہرہ
824	محمد فہد	شاہین زادہ	کراچی
825	کفایت اللہ	عبدالرشید	خضدار

شمار	نام	ولدیت	ضلع
826	ثناءاللہ	طوطی جان	تورغر
827	روح اللہ	نیاز ولی	مردان
828	اسرار خان	احمد اللہ	قلعہ عبداللہ
829	شہزاد	محمد زکریا	کراچی
830	امام سید	مومن سید	تورغر
831	محمد معاذ اقبال	آصف اقبال	کراچی
832	نذیر احمد	علی اکبر	خضدار
833	محمد یاسین	سید عبدالرافع	کراچی
834	آصف وارث	عبدالوارث	بونیر
835	محمد سعد	میمبر خان	شانگلہ
836	زاہد مجید	زرمحمد	تورغر
837	ارشاد غلام	شاد غلام	دیر
838	مرسلین	حیات اللہ	کراچی
839	عباداللہ	غلام نبی	چترال
840	محمد نواز	شفیع احمد	کراچی
841	احسان اللہ	سید محمد	//
842	محمد یوسف	محمد مختیار	//
843	محمد ادریس	عبدالستار	//
844	رباح فہد	محمد شاہد	//
845	محمد بلال	عبداللطیف	جھنگ
846	محمد سعید	محمد ریاض	ساہیوال
847	محمد نعمان	سروردین	کراچی
848	ہدایت اللہ	سعداللہ	خضدار
849	عاطف لودھی	عارف لودھی	عمرکوٹ
850	گلاب خان	دوست محمد	بلوچستان
851	انوار الحق	شریف گل	شانگلہ
852	عبدالرزاق	ہارون الرشید	کراچی
853	غلام اللہ	غلام نبی	//
854	محمد عامر	غلام مصطفی	//
855	ہریرہ فرحان	محمد فرحان	//
856	محمد عبدالمعید	عبدالسمیع	//
857	محمد حذیفہ	محمد افضل خان	//
858	سید صائم علی	سید انتصار علی	//
859	عقیل الرحمن	سلطان محمد	//
860	حضرت علی	گل زادہ	//
861	اسداللہ	حاجی جعفتی	ژوب
862	زرنویش	خان خیل	مانسہرہ
863	عبدالرافع	سیف الرحمن	سرگودھا
864	نعیم اللہ	عصمت اللہ	ڈی آئی خان
865	محمد علی	عبدالرحمن	کراچی
866	عبدالرحمن	ضیاء الرحمن	//
867	سید محمد عبداللہ	سید محمد یوسف	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
868	محمد انس	نعمت اللہ	//
869	ارحم سہیل	سہیل جاوید	//
870	محمد بن محفوظ	محفوظ احمد خان	//
871	عبداللہ	وادل	شکارپور
872	احتشام الحق آزاد	عبدالرشید آزاد	میرپور خاص
873	فضل صمد	کشور علی خان	سوات
874	اسد علی	مہر خان	چکوال
875	عبداللہ	عبدالرحمن	ٹنڈو آلہ یار
خارج	محمد ریاض	حضرت جمیل	کرم ایجنسی
877	محمد ہارون	اورنگ	قبائلی علاقہ
878	محمد عرفان	محمد رمضان	بھکر
879	محمد سلیمان	خادم حسین	ڈی آئی خان
880	محمد یاسر	سرفراز	//
881	ادریس نعمان	محمد اسلم معاویہ	//
882	محمد	احسان اللہ	//
883	صہیب اقبال	محمد اشرف	//
884	مجیب اللہ	غلام اللہ	کراچی
885	حافظ محمد سعید	بشیر احمد	بہاول نگر
886	حافظ محمد مبشر	محمد مجاہد	//
887	محمد ابوہریرہ	محمد افضل	//
888	محمد ادریس	محمد اسماعیل	مستونگ
889	شکیل احمد	محمد رمضان	کوئٹہ
890	عبیداللہ	لحاظ گل	مالاکنڈ
891	رائد علی	نور محمد	مردان
892	حسن علی	محمد جمیل	پشاور
893	محمد سدیس	عبدالجبار	کراچی
894	محمد سلمان	محمد اللہ	//
895	حیات اللہ	محمد رسول	چاغی
896	محمد طاہر	جمال حسین	کراچی
897	زبیر احمد	راز محمد	قلعہ عبداللہ
898	معاویہ آزاد	عبدالرشید آزاد	میرپور خاص
899	زین العابدین	مبین اختر	چنیوٹ
900	عماداللہ	عطاء اللہ	چاغی
901	واحد الرحمن	نور الہدیٰ	کراچی
902	منیر احمد	غلام حیدر	نصیر آباد
903	ظہور الرحمن	تاج محمد خان	صوابی
904	محمد یونس	عبدالغنی	//
905	اسامہ	محمد ظفر	کراچی
906	نور حسین	حسین احمد	//
907	محمد نوید	شوکت علی	شیخوپورہ
908	محمد ابراہیم	مسافر شاہ	اپردیر
909	رفیع اللہ	امیر جان	لکی مروت

شمار	نام	ولدیت	ضلع
910	سیف الرحمن	محمد سمیع الرحمن	کراچی
911	اسامہ	عطاء حسین	سانگھڑ
912	محمد امیر معاویہ	ریاض احمد	مظفرگڑھ
913	محمد مذکر ارشاد	ارشاد احمد	رجن پور
914	محمد احمد	محمد شریف	بہاول پور
915	محمد عبدالاحد	اللہ نواز	//
916	انورزیب	عالم خان	کراچی
917	محمد عیسیٰ	لعل محمد	قلعہ عبداللہ
918	مقصود اسلم	محمد اسلم	لسبیلہ
919	محمد عمران	رحمن الدین	//
920	محمد وسیم	محمد کرم	صوابی
خارج	محمد ندیم	محمد اکرم	چنیوٹ
خارج	نوید ایوب	محمد ایوب	//
923	محمد عمیر	شکیل احمد	//
924	محمد طلحہ	غنی الرحمن	لوئیر دیر
925	محمد ہارون علی	طاہر محمود خان	کوٹ ادو
926	محمد ثاقب	خالد محمود	//
927	محمد حمزہ	سراج الدین	کراچی
928	بلال احمد صافی	بشیر خان	مہمند ایجنسی
929	محبوب الرحمن	دراز خان	ژوب
930	زین اللہ	زمان	//
931	صفی اللہ	محمد سلیم	لورالائی
932	عطاء الرحمن	عالم جان	//
933	محمد جمشید	ولی محمد	جعفر آباد
934	محمد حزیمہ سلیمی	سعید احمد سلیمی	سکھر
935	ثاقب خان	محمد نذیر	کراچی
936	محمد حمزہ	آصف احمد	//
937	محمد طلال	محمد ہارون	//
938	محمد اسماعیل	فضل احمد	//
939	حمزہ شبیر	شبیر احمد	رحیم یار خان
940	نظر علی	عبداللطیف	قلعہ عبداللہ
941	شاہ حسین	شیر لائق	صوابی
942	عبیدالرحمن	عنایت الرحمن	//
943	ظہور احمد	غلام محمد	تلہ گنگ
944	محمد حماد	حسن داد	صوابی
945	ذاکر اللہ خان	عمر دراز خان	لاہور
946	محمد عبداللہ	محمد شریف	جھنگ
947	وسیم احمد	محمد جان	خاران
948	محمد آصف	بخشی دوان	شانگلہ
949	امتیاز	خدا بخش	گوادر
خارج	وحید الرحمن	حبیب الرحمن	لکی مروت
951	امان اللہ	محمد رزاق	ساہیوال

شمار	نام	ولدیت	ضلع
952	محمد انس	محمد یاسین	وہاڑی
953	محمد نعمان اسحٰق	محمد اسحٰق	ساہیوال
954	محمد موسیٰ	مشتاق علی	شکارپور
955	عمیر نذر	نذر حسین	مانسہرہ
956	شیر خان	بہادر خان	کوئٹہ
957	عبدالوارث	عبدالرزاق	قلعہ عبداللہ
958	سفیان جدون	راشد محمود خان	کوئٹہ
959	اسفندیار	فیض گل	چمن
960	سکندر احمد	محمد رضا	قلعہ عبداللہ
خارج	محمد ایاز	عنایت اللہ	//
962	محمد انس سعدی	مفتی سعد اللہ	//
963	واجد خان	بنات خان	میانوالی
964	حضرت انس	عبدالنافع	پشین
965	ساجد زمان	نور زمان	ڈی آئی خان
966	محمد سمیع اللہ	محمد شریف	مظفرگڑھ
967	محمد زکریا	عبدالماجد	//
968	محمد فہد	عبدالوہاب	//
969	حسین اللہ	محمد جمیل	شانگلہ
خارج	عجب گل	بادشاہ گل	باجوڑ
971	عبدالبصیر	عبدالستار	چمن
972	عبدالہادی	سبحان علی	پشین
973	حجت اللہ	حذب اللہ	//
974	احسان اللہ	دوست محمد	قلعہ عبداللہ
975	محمد قاسم	عبدالمنان	کوئٹہ
976	اجمل	عبدالپکار	چمن
977	بشیر احمد عثمانی	حاجی نذیر محمد	پشین
978	حکمت اللہ	حاجی امیر جان	//
979	محمد حسن	روزی خان	کوئٹہ
980	خلیل الرحمن	عبدالسلام	پشین
981	قدرت اللہ	محمد سلیم	چمن
982	حافظ کلیم اللہ	امان اللہ	پشین
983	صدیق اللہ	حمداللہ	چمن
خارج	عمر سجاد	علی رحمن	لوئیر دیر
985	شہریار	مزمل	جام شورو
986	حق نواز	عبدالصمد	ڈیرہ بگٹی
987	مدثر احمد	احمد خان	سکندر آباد
988	احمد رضا	محمد عامر	جام شورو
خارج	محمد عثمان	حیات خان	//
990	محمد اعظم طارق	عبدالمجید	//
991	عطاء الرحمن	اشفاق الرحمن	//
992	بلال احمد	عبدالصمد	//
993	زین العابدین	محمد رمضان	//

شمار	نام	ولدیت	ضلع
994	نور عالم	فیض اللہ	//
995	محمد دانیال	صادق علی خان	//
996	محمد حاشر	محمد رضوان	//
997	عبدالمصور	ٹھیکیدار خان	//
998	محمد اویس	عبداللطیف	بہاول نگر
999	احمد حسن	عبدالرحیم	کراچی
1000	دل مراد	محمد ابراہیم	//
1001	امان اللہ	گلات خان	وزیرستان
1002	عبداللہ قادر	یاسین قادر	کراچی
1003	محمد دانیال	محمد مشتاق	//
1004	غلام حیدر	اصغر علی	//
1005	محمد اسماعیل	گل شیر	سوات
1006	محمد شاہ زیب	محمد اکرم	بٹ گرام
1007	شمس العارفین	محمد مسلم	لسبیلہ
1008	بالاج اسلم	اسلم پرویز	کراچی
1009	نعمان	جمیل احمد	//
1010	محمد عمر	عبدالغفار	//
1011	محمد عثمان	حبیب الرحمن	//
1012	محمد اسلام	عبدالباری	زیارت
1013	شاہد احمد	گل محمد	حب
1014	منیر احمد	علی جان	آوران
1015	محمد ارقم	عبدالغفار	کراچی
1016	مصدق الٰہی	فضل الٰہی	//
1017	عمار مالک	عبدالمالک	//
1018	محمد اویس	سیف اللہ	//
1019	محمد احمد	شوکت علی	//
1020	عمر فاروق	فضل حسن	اورکزئی
1021	محمد عمر	حمیداللہ خان	ڈی آئی خان
1022	عمیر خان	عمر زمان	کراچی
1023	عبدالعزیز	علی اکبر	خضدار
1024	احمد الرحمن	اعجاز احمد	غزنی
1025	محمد حکیم	محمد حنیف	عمرکوٹ
1026	حامد علی	عبدالرزاق	خضدار
1027	حاکم علی	سائیں بخش	سانگھڑ
1028	محمد عادل	شمس الرحمن	شانگلہ
1029	محمد سعد	آمین خان	مردان
1030	سرفراز	محمد انور	پنجگوڑ
1031	مدثر	محمد بخش	لسبیلہ
1032	امجد علی	خیر محمد	سانگھڑ
1033	شفیق اللہ	اوّل خان	کراچی
1034	مختیار احمد	دادالرحمن	خضدار
1035	عبدالرشید	محمد وارث	پنجگوڑ

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1036	محمد نور	نور رحمن	کراچی
1037	نعیم اللہ	محمد سلیمان	خضدار
1038	فہیم اللہ	مہربان	کراچی
1039	حبیب اللہ	حفیظ اللہ	ژوب
1040	سمیع الرحمن	حبیب الرحمن	سوات
1041	محمد عدنان	سلیم خان	کراچی
1042	عبداللہ	سمتراز	//
1043	غلام حیدر	خدابخش	بینظیر آباد
1044	غلام قدر	خان محمد	سانگھڑ
1045	محمد شعیب	غلام فرید	ڈی جی خان
1046	ولایت خان	طاہر خان	کراچی
1047	قمبر	اکبر علی	گوادر
1048	عبدالقدوس	اسماعیل	//
1049	زاکر حسین	عبدالرحیم	سوات
1050	عبداللطیف	محمد صدیق	لورالائی
1051	محمد عیسیٰ	خدارحم	پنجگور
1052	سمیر علی	سکندر علی	کراچی
1053	احمد زبیر	زبیر احمد	بینظیر آباد
1054	حبیب اللہ	حاجی جمعہ نور	ژوب
1055	اجلال خان	عدنان خان	ایبٹ آباد
1056	احمد	احمد فیاض	حب
1057	محمد علی	سرفراز خان	پشاور
1058	محمد سعد الیاس	محمد الیاس	کراچی
1059	ملک فاروق	مشرف خان	اپر دیر
1060	داود خان	ازمیر خان	ژوب
خارج	خالد نور	خوژہ زمیر	وزیرستان
1062	عرفان اللہ	باغ علی	جعفرآباد
1063	نوید احمد	ارض محمد	گوادر
1064	سیف الرحمن	علاؤالدین	پشین
خارج	عبدالمتین	عبدالرزاق	مظفرگڑھ
خارج	محمد اسماعیل	گل شیر	سوات
1067	عبدالقدوس	نصیر احمد	خضدار
1068	محمد عمیر	فضل حسین	وہاڑی
1069	محمد فرقان	عبدالرشید	کراچی
1070	عبداللہ	مولا بخش	خضدار
1071	صفی اللہ	ملنگ جان	سوات
1072	نظام الحق	عبدالہادی	قلعہ سیف اللہ
1073	جاوید حسین	اللہ مراد	خاران
1074	دین محمد	عبدالخالق	قلعہ عبداللہ
1075	اکرام الدین	عبدالغنی	قلعہ سیف اللہ
1076	سراج احمد	محمد یوسف	خضدار
1077	ارشاد احمد	جمیل احمد	پشین

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1078	منیرالدین	صلاح الدین	//
1079	ابوبکرخان	زارخان	کراچی
1080	کاشان احمد	محمد شریف	نوشہرو
1081	محمد اسماعیل	محمد ابراہیم	//
1082	سمیع اللہ	ظفرعلی	نواب شاہ
1083	محمد بلال	محمد سلیمان	خوشاب
1084	حافظ قربان علی	حاجی علی نواز	کوہلو
1085	عطاء اللہ	جان محمد	قلات
1086	وحید خان	عبدالمنان	پشین
1087	سراج علی	عبدالرحیم	نواب شاہ
1088	بلال حسن ہاشمی	صفدرعلی	حافظ آباد
1089	محمد روحان	محمد خالد	کراچی
1090	محمد عارف اللہ	شین گلے	باجوڑ
1091	محمد اسحق	محمد صالح	شانگلہ
1092	محمد ابراہیم	محمد یوسف	خضدار
1093	عبدالناصر	محمد رمضان	//
1094	فیاض خان	محمد کلام خان	کراچی
1095	محمد عثمان	عبدالمجید	کچھ
1096	صغیر احمد	انورعلی	//
1097	طلحہ	محمد رفیق	کراچی
1098	محمد زرتان	زیارت گل	//
1099	علی محمد	عبدالقیوم	//
1100	ارشد	عبدالقدوس	پنجگور
1101	عبدالغفار	عبدالجبار	کراچی
1102	شکیل احمد	علی اکبر	//
1103	عبدالرحمن	عبدالغفار	پشین
1104	عامر حیات	بحرالحیات	کراچی
1105	محمد سجاد	عبدالواجد	مٹیاری
1106	محمد اکرم الحسنی	عبدالحئی	سانگھڑ
1107	گلشار علی	سائیں بخش	مٹیاری
1108	کامران	رحمت اللہ	//
1109	نذیر احمد	علم الدین	سانگھڑ
1110	عزیز احمد	احمد الدین	خیرپور
1111	حبیب الرحمن	محمد اسماعیل	سانگھڑ
1112	گلبھار علی	عبدالکبیر	سانگھڑ
1113	محمد رفیق	محمد صدیق	مٹیاری
1114	شمشاد علی	محمد جمن	ٹنڈوآلہ یار
1115	محمد یوسف	محمد جمن	//
1116	محمد عمر	محمد ایوب	سانگھڑ
1117	نصراللہ	عبیداللہ	مٹیاری
1118	اسعد علی	محمد دین	سانگھڑ
1119	سجاد علی	عبدالحق	//
1120	زاہد حسین	محمد عمر	مٹیاری

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1121	عبدالرشید	منظور علی	سانگھڑ
1122	سمیع اللہ	بسم اللہ	کوئٹہ
1123	جلیل الرحمن	فضل محمد	نواب شاہ
1124	محمد حارث	غلام مرتضیٰ	//
1125	محمد عمر اجن	عاشق علی	//
1126	ساجد الرحمن	پٹھان خان	//
1127	محمد اسرار احمد	خدابخش	//
1128	عتیق الرحمن	تصورعلی	سانگھڑ
1129	ارشاد علی	محمد صالح	ٹنڈوآلہ یار
1130	محمد ریحان	محمد صابر	کراچی
1131	محمد انس	محمد فاروق	ٹھٹھہ
1132	غلام اکرم	عبدالرحمن	کراچی
1133	عزیز احمد	حاجی محمد اسلم	کوئٹہ
1134	شاہد	چمن زیب	ایبٹ آباد
1135	عبداللہ	اعجاز احمد	سکھر
1136	رحمت اللہ	نہال خان	نصیرآباد
1137	عبدالباسط	حاجی شاہ نواز	چاغی
1138	شان احمد	محمد اکبر بھٹی	کراچی
1139	عبدالقیوم	عبدالحکیم	گوادر
1140	محمد حارث	خالد حمید	ساہیوال
1141	محمد عمران	محمد اقبال	کوئٹہ
1142	احمد دین	الٰہی بخش	نصیرآباد
1143	منیر احمد	حاصل خان	نصیرآباد
1144	عبدالحفیظ	محمد عابد	سانگھڑ
1145	ثناء اللہ	غازی خان	قلات
1146	صابر حسین	محمد اکبر	خضدار
1147	محمد سعد	وحید گل	کوہاٹ
1148	زاہد اللہ	طوطی الرحمن	مانسہرہ
1149	سلیم اللہ	عبدالقدوس	خضدار
1150	ضیاء الرحمن	لعل خان	ڈی آئی خان
1151	حزب اللہ	عبدالمالک	قلعہ عبداللہ
1152	عبدالرحمن	سعید امیر	کوئٹہ
1153	نوراللہ	محمد یونس	پشین
1154	اسداللہ	محمد راشد خان	خیبر
1155	سید دانیال	سید عبدالواسع	کراچی
1156	ساجد اللہ	محمد غیاث	لوئیردیر
1157	زاکرزیب	احمد خان	خضدار
1158	عبدالسلام	محمد اختر	//
1159	غلام اللہ	کرم بخش	مستونگ
1160	محمد ابراہیم	عبدالحمید	خضدار
1161	زین اللہ بدری	محمد حنیف	قلعہ عبداللہ
1162	عرفان اللہ	مشال خان	لکی مروت
1163	عبدالوہاب	میرولی خان	کراچی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1164	دل نواز احمد	سرتاج احمد	کراچی
1165	برہان الدین	سید ضیاء الدین	کراچی
1166	ابرارالدین	سراج الدین	سوات
1167	محمد ندیم	سید بادشاہ	کراچی
خارج	محمد سلمان	لیاقت علی	لوئیردیر
1169	محمد حذیفہ نذیر	حافظ محمد ابراہیم	ساہیوال
1170	محمد حذیفہ	مشتاق احمد	راجن پور
1171	محمد عمر	محمد موسیٰ	ڈی جی خان
1172	عبدالحلیم	احسان اللہ	کوئٹہ
1173	شبیر احمد	عبدالحلیم	//
1174	خالدین	چنارگل	بٹ گرام
1175	عبدالرحمن	عبدالجمیل	شانگلہ
1176	حفیظ اللہ	محمد شریف	بٹ گرام
1177	محمد اسامہ	اکرام اللہ	//
1178	محمد اعجاز	محمد سلیم	//
1179	حنظلہ قریشی	فضل واحد	//
1180	محمد اویس	جانباز	//
1181	سیف اللہ نیاز	نیاز محمد	//
1182	عباد اللہ	نسیم اللہ	//
1183	نصیر احمد	نقیب اللہ	//
1184	ضیاء الرحمن	شیرعلی	//
1185	محمد مجاہد	فیض محمد	//
1186	مجیب الرحمن	نیاز الرحمن	شانگلہ
1187	زبیر احمد	روح القدوس	بٹ گرام
خارج	محمد جنید	مشرف خان	//
1189	عمران	غلام حسین	//
1190	محمد ثناء اللہ	سیف اللہ	//
1191	لیاقت علی	قاسم خان	//
1192	محمد طیب	عبدالحسن	//
1193	عابد رحیم شاہ	رحیم شاہ	//
1194	معزرشاہ	خزان شاہ	شانگلہ
1195	سید مجید عثمانی	محمد خان	کرم ایجنسی
1196	حضرت علی	سید راز محمد	قلعہ عبداللہ
1197	ذیشان قیوم	عبدالقیوم	ساہیوال
خارج	حسن امجد	محمد امجد	چنیوٹ
1199	حبیب اللہ	نذیر محمد	پشاور
1200	محمد جمال	عبدالرحمن	لودھراں
خارج	مصباح اللہ	محمد عمران	بٹ گرام
1202	شمس الاسلام	رنگین خان	//
1203	ثناء اللہ	حافظ لعل محمد	کوئٹہ
1204	شرافت اللہ	حیدرعلی	پشین
1205	محمد اشرف فقیر	محمد اسحق فقیر	پشاور
1206	مزمل خان	محمد سرفراز	//

ختم نبوت کانفرنس جامع مسجد خضرا سمن آباد لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس جامع مسجد خضراء سمن آباد لاہور میں مبلغ اسلام مولانا عبدالروف فاروقی کی زیرنگرانی، پیر میاں محمد رضوان نفیس کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں جے یو آئی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد امجد خان، مرکزی ناظم تبلیغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا عزیز الرحمن ثانی، سرگودھا مجلس کے امیر مولانا نور محمد ہزاروی، مولانا علیم الدین شاکر، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم، ڈاکٹر عبدالواحد قریشی، مولانا عبدالعزیز، مولانا عمران عمر، ڈپٹی میئر لاہور میاں محمد طارق، مولانا ولایت اللہ صدیقی، ڈاکٹر بدرالدین عینی، کارڈیلر ایسوسی ایشن کے صدر میاں محمد آصف، کارڈیلر ایسوسی ایشن کے چیئرمین محمد شہزاد، قاری محمود حسین، حافظ محمد زعیم بدر، قاری قمرالدین نقشبندی، بھائی ابراہیم سلیم خان، حافظ فرحان فخر سمیت کانفرنس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے امت کے تمام طبقات نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کا تحفظ ہر مسلمان کی ذمہ داری اور مذہبی فریضہ ہے۔ تمام مسلمانوں کو اسلام اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جذبہ صدیقی سے سرشار ہوکر میدان عمل میں نکلنا ہوگا۔ قادیانی اور انکے پشتی بان 1973ء کا دستور کیخلاف سازشوں میں مصروف ہیں ہر مسلمان کو ان سازشوں پر نظر رکھنا ضروری ہے۔ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے کہا کہ اندرون ملک وبیرون ممالک کی کئی عدالتوں نے قادیانیت کے کفر پر مہر ثبت کردی ہے قادیانیت اپنے منطقی انجام کو پہنچنے والی ہے، قادیانی فتنے کا خاتمہ قریب ہے، ایک وقت آئے گا کہ تلاش کرنے باوجود اس دھرتی پر ایک بھی قادیانی نہیں ملے گا۔ مولانا محمد امجد خان نے کہا کہ قادیانیت کا فتنہ یورپی ممالک کا تربیت یافتہ، اسرائیل کا ایجنٹ اور صہیونی قوتوں کے مفادات کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ قادیانیت کا وجود ننگ انسانیت وملت اسلامیہ کیلئے ناسور اور اسلام وایمان کیلئے زہر قاتل ہے۔ ہمارے اکابرین نے قادیانیت کو پارلیمنٹ اندر اور باہر ہر محاذ پر شکست سے دوچار کیا، شہداء ختم نبوت نے اپنی جانیں قربان کرکے ختم نبوت کا دفاع کیا۔ مولانا عزیز الرحمن ثانی نے کہا کہ شہداء ختم نبوت نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے ہمیشہ گلشن رسالت کی آبیاری اور ناموس رسالت کے چراغ کو روشن کیا ہے عقیدہ ختم نبوت کا دفاع دراصل اسلام کا فاع ہے، قادیانی جہاں بھی جائیں گے ان کا مقابلہ دلائل اور براہین سے کیا جائے گا۔۔ مولانا عبدالنعیم نے کہا کہ قادیانی گروہ اسلام کا ٹائٹل استعمال کرکے اپنے کفر وارتداد کو اسلام بنا کر پیش کررہا ہے، اسلامیان پاکستان قادیانی فتنہ اور باطل قوتوں کی سرکوبی کیلئے پرامن جدوجہد جاری رکھیں۔

سہ روزہ ختمِ نبوت کورس

زیرِ سرپرستی

شیخ القرآن والحدیث نمونۂ اسلاف حامل صفاتِ حمیدہ حضرت مولانا مفتی عبداللہ شاہ صاحب

حضرت مولانا پیر حزب اللہ جان حقانی صاحب

زیرِ نگرانی

حضرت مولانا نجیب الاسلام صاحب

ناظم عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع چارسدہ

بتاریخ

27 مارچ جمعہ

28 مارچ ہفتہ

29 مارچ اتوار

بوقت 2 بجے تا مغرب

بمقام ضلعی دفتر ختم نبوت ترناب روڈ چارسدہ

مدرسین

شیخ الحدیث حضرت مولانا غلام رسول دین پوری صاحب
مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

محقق العصر حضرت مولانا الشیخ سجاد الحجابی صاحب
مردان

حضرت مولانا عزیز الرحمن ثانی صاحب
مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

عنواناتِ کورس

توحید باری تعالیٰ

عقیدۂ ختمِ نبوت

حیاتِ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام

سیرت خاتم الانبیاء ﷺ

ردِ قادیانیت

رابطہ نمبرز: 0332-8359533/0313-9575141/0345-9393426/0312-9168184/0314-8108176

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع چارسدہ

MONTHLY LAULAK MULTAN REGD. Numb er M-108

تعاون کی اپیل

عقیدہ ختم نبوت
کی سربلندی،
ناموس رسالت کے تحفظ
اور فتنۂ قادیانیت کی سرکوبی
کے لیے

عطیات، صدقات اور زکوٰۃ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
کو دیجیے

اپیل کنندگان

تعارف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

☆ حضرت امیر شریعتؒ اور خواجہ خواجگان مولانا خواجہ خان محمدؒ کے ارشادات کی روشنی میں ہر قسم کے سیاسی مناقشات سے بالاتر ہو کر تبلیغ دین خصوصاً عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کرنے والی مذہبی جماعت ہے۔ الحمد للہ!

☆ اللہ رب العزت کے فضل وکرم سے مجلس کو پاکستان اور بیرون پاکستان قادیانیت کے محاذ پر کامیابی نصیب ہوئی۔

☆ آئینی طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا۔ قانوناً قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال سے روک دیا گیا۔

☆ یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام اور قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کے رد میں مراکز قائم کیے گئے۔

☆ برطانیہ میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا اہتمام...... چناب نگر میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد۔

☆ چناب نگر میں سالانہ رد قادیانیت کورس ...... چناب نگر میں ایک سالہ ختم نبوت تخصص کورس۔

☆ قادیانیت کے ہمہ وقت تعاقب کے لیے 40 ...... مبلغین 30 ...... تبلیغی مراکز اور دفاتر 8 ...... شعبہ ہائے تعلیم القرآن۔

☆ چناب نگر شعبہ کتب...... شعبہ میٹرک، ایف اے...... ماہنامہ لولاک ملتان...... ہفت روزہ ختم نبوت کراچی۔

☆ تحفہ قادیانیت 6 جلدیں...... تحریک ختم نبوت 10 جلدیں ...... محاسبہ قادیانیت 37 جلدیں

☆ اردو، انگریزی، عربی میں رد قادیانیت پر فری لٹریچر...... دیگر رد قادیانیت پر اہم کتب شائع شدہ۔

☆ انٹرنیٹ پر ماہنامہ لولاک...... ہفت روزہ ختم نبوت...... اور دیگر مجلس کی کتب دستیاب ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 061-4783486

اکاؤنٹ نمبرز

00380038-01034640 یو بی ایل حرم گیٹ برانچ ملتان

01127-01010015785 مسلم کمرشل بنک ملتان

پیر طریقت رہبر شریعت
حافظ حضرت مولانا ولی کامل
محمد ناصر الدین خان خاکوانی صاحب مدظلہ
امیر مرکزیہ
نقشبندی مجددی
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

صاحبزادہ پیر طریقت مخدوم العلماء
حضرت مولانا
ولی ابن ولی
خواجہ عزیز احمد صاحب حفظہ اللہ
نائب امیر مرکزیہ
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

استاذ العلماء جانشین حضرت بنوری
حضرت مولانا
سید سلیمان یوسف بنوری صاحب حفظہ اللہ
نائب امیر مرکزیہ
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضرت
مولانا عزیز الرحمن جالندھری صاحب مدظلہ العالی
مرکزی ناظم اعلیٰ
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

علاقائی مراکز کے فون نمبرز	اسلام آباد	لاہور	کراچی	راولپنڈی	سیالکوٹ	گوجرانوالہ	چناب نگر	سرگودھا	جھنگ	خانیوال	ساہیوال
	0334-5082180	0300-4304277 0300-4981840	021 32780337	0304-7520844	0300-7442857	0302-5152137	0301-6395200	0301-6361561	0300-7832358	0301-7819466	0303-2453878
ڈیرہ غازیخان	بہاولپور	میرپورخاص	رحیم یارخان	سکھر	اوکاڑہ قصور	فیصل آباد	حیدرآباد	شیخوپورہ	کوئٹہ	گجرات منڈی بہاؤالدین	بہاولنگر
0306-7817525	0300-6851586	0334-3463200	0301-7659790 0301-9825812	0302-3623805	0300-6950984	0301-7224794	0300-8775697	0309-7064784	0331-3064596 0312-8987971	0300-8032577	0333-6309355 0300-8823051

قیمت فی شمارہ -/30 روپے
قیمت سالانہ -/360 روپے